

چار خطبات کا دلکش مجموعہ

مجموعہ خطبات

اعجاز

خطبہ مبارک

خطبہ مبارک

خطبات
النبیہ

خطبات
رضویہ

مرتب: محمد اکبر قادری

اکبر اکبر

چار خطبات کا دلکش مجموعہ

مجموعہ خطبات

اعلیٰ

خطبہ مسلم

خطبہ علی

خطبات
اویسیہ

خطبات
رضویہ

مرتب: محمد اکبر قادری

اکبر پبلشرز

زینت پبلشرز ۴۰ اردو بازار لاہور Ph: 37352022

جملہ حقوق محفوظ ہیں

نام کتاب _____ خطبات رضویہ

مصنف _____ ^{اعلیٰ حضرت} امام احمد رضا خاں بریلوی ^{رحمۃ اللہ علیہ}

صفحات _____ ۶۴

تعداد _____ ۱۱۰۰

ناشر _____ اکبر بک سیلر، لاہور

کتابت _____ اعجاز احمد سپرا

قیمت _____ /- ۱۵۰ روپے

منہ کا پتہ

اکبر بک سیلر لاہور

فہرست مضامین

مضمون

نمبر شمار

صفحہ

خطبہ کے ضروری احکام

۱

جمعۃ المبارک کا پہلا خطبہ

۲

جمعۃ المبارک کا دوسرا خطبہ

۳

عید الفطر کا پہلا خطبہ

۴

دوسرا خطبہ برائے عید الفطر و عید الاضحیٰ

۵

عید الاضحیٰ کا پہلا خطبہ

۶

نماز کسوف (سورج گرہن کی نماز) اور خطبے کا بیان

۷

نماز خسوف (چاند گرہن کی نماز) اور خطبے کا بیان

۸

نکاح کا خطبہ اور طریقہ

۹

عقیقہ کی دعا

۱۰

نماز استسقاء (بارش مانگنا) کا طریقہ اور خطبہ

۱۱

جمعۃ المبارک کا پہلا خطبہ (مختصر)

۱۲

جمعۃ المبارک کا دوسرا خطبہ (مختصر)

۱۳

۲

۱۱

۱۲

۲۱

۲۶

۲۲

۲۷

۳۳

۳۸

۵۱

۵۲

۶۱

۶۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خطبہ کے ضروری احکام

مسئلہ نمبر ۱: خطبہ جمعہ میں یہ شرط ہے کہ وقت میں ہو اور نماز سے پہلے اور ایسی جماعت کے سامنے ہو، جو جمعہ کے لئے شرط ہے، کم از کم خطیب کے سوا عین مرد ہوں اور اتنی آواز سے ہو کہ پاس والے سن سکیں۔ اگر کوئی امر مانع نہ ہو تو، اگر زوال سے پیشتر خطبہ پڑھ لیا یا نماز کے بعد پڑھا، یا تنہا پڑھا، یا عورتوں اور بچوں کے سامنے پڑھا تو ان سب صورتوں میں جمعہ نہ ہوا۔ اور اگر بہروں یا سولے والوں کے سامنے پڑھا، حاضرین دور ہیں کہ سنتے نہیں یا مسافر یا بیماروں کے سامنے پڑھا، جو عاقل بالغ مرد ہیں تو ہو جائے گا۔

(در مختار درۃ المختار المعروف فتاویٰ شامی جلد اول ص ۵۶۷)

مسئلہ نمبر ۲: جب امام خطبہ کے لئے کھڑا ہو، اس وقت سے ختم نماز تک نماز و اذکار اور ہر قسم کا کلام منع ہے، البتہ صاحب ترتیب اپنی قضا نماز پڑھے۔ یونہی جو شخص سنت یا نفل پڑھ رہا ہے، جلد جلد پوری کرے۔

(در مختار و درۃ المختار المعروف فتاویٰ شامی جلد اول ص ۵۶۸)

مسئلہ نمبر ۳: جو چیزیں نماز میں حرام ہیں، مثلاً کھانا پینا، سلام و جواب سلام وغیرہ سب خطبہ کی حالت میں حرام ہیں، یہاں تک کہ امر بالمعروف ہاں خطیب امر بالمعروف کر سکتا ہے جب خطبہ پڑھے تو تمام حاضرین پر سننا اور چپ رہنا فرض ہے۔ جو لوگ امام سے دور ہوں کہ خطبہ کی آواز ان تک نہیں پہنچتی، ان

پر بھی چپ رہنا واجب ہے۔ اگر کسی کو بری بات کہتے دیکھیں تو ہاتھ یا سر کے اشارے سے منع کر سکتے ہیں، زبان سے ناجائز ہے۔

بہار شریعت حصہ چہارم بحوالہ درمختار ص ۱۱۱ از درمختار جلد اول ص ۵۴

نوٹ: حرام سے مراد اصطلاحی حرام ہے، جسے مکروہ تحریمی بھی کہتے ہیں اسے درمختار والے، بیکرہ کا لفظ بولتے ہیں، مراد مکروہ تحریمی ہے۔

مسئلہ نمبر ۱، خطیب نے مسلمانوں کے لئے دعا کی تو سامعین کا ہاتھ اٹھانا یا آئین کھنا منع ہے۔ خطبہ ثانیہ میں خطیب کا درود شریف پڑھتے وقت دائیں بائیں منہ کرنا بدعت ہے۔

(بہار شریعت حصہ چہارم ص ۱۱۲ بحوالہ ردالمحتار جلد اول ص ۵۶۸ م)

مسئلہ نمبر ۵، حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا نام پاک خطیب نے لیا، تو حاضرین دل میں درود شریف پڑھیں، زبان سے اس وقت پڑھنے کی اجازت نہیں۔ یونہی صحابہ کرام کے ذکر پر اس وقت رضی اللہ تعالیٰ عنہم کہنے کی اجازت نہیں

(بہار شریعت حصہ چہارم ص ۱۱۱ از درمختار جلد اول ص ۵۴)

مسئلہ نمبر ۶: خطبہ جمعہ کے علاوہ اور خطبوں کا سننا بھی واجب ہے مثلاً خطبہ عیدین و نکاح وغیرہ۔

(بہار شریعت حصہ چہارم ص ۱۱۲ بحوالہ درمختار جلد اول ص ۵۱۵)

نوٹ تمام خطبوں کا سننا واجب ہے، لیکن عیدین کے خطبوں کا پڑھنا سنت ہے اور جمعہ کے خطبوں کا پڑھنا فرض ہے۔ جیسا کہ درمختار میں ہے۔

”وَهُوَ فِيهَا سُنَّةٌ لَا شَرْطَ وَأَنَّهَا بَعْدَ هَا لَا قَبْلَهَا بِخِلَافِ الْجُمُعَةِ“
یعنی عید کا خطبہ سنت ہے شرط نہیں اور عید کے بعد خطبہ پڑھا جائے نہ کہ پہلے،

بخلاف جمعہ کے۔

کیونکہ عید میں اگر خطبہ نہ پڑھا جائے یا پہلے پڑھا جائے، تو نماز ہو جائے گی
دوبارہ لوٹانا نہ پڑے گی، لیکن یہ بری بات ہے۔ (شامی جلد اول ص ۵۴۹)
مسئلہ نمبر ۱۷: خطبہ جمعہ ختم ہو جائے تو فوراً اقامت بھی جائے۔ خطبہ و اقامت
کے درمیان دنیا کی بات کرنا مکروہ ہے۔

دہار شریعت حصہ چہارم ص ۸۴ بقرہ در مختار جلد اول ص ۵۴۶

مسئلہ نمبر ۱۸: جس نے خطبہ پڑھا، وہی نماز پڑھائے، دوسرا نہ پڑھائے
اور اگر دوسرے نے پڑھا دی، جب بھی ہو جائے گی، جبکہ وہ ماذون ہو، یعنی
بادشاہ کی طرف سے اسے اجازت حاصل ہو۔ یونہی اگر نابالغ نے بادشاہ کے حکم
سے خطبہ پڑھا اور بالغ نے نماز پڑھائی تو جائز ہے۔

(در مختار ورد المختار جلد اول ص ۵۴۷)

مسئلہ نمبر ۱۹: خطیب جب منبر پر بیٹھے، تو اس کے سامنے دوسری اذان دی
جائے۔ (در مختار جلد اول ص ۵۴۷)

مسئلہ نمبر ۲۰: حضرت امام اعظم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے نزدیک خطبہ میں فرض
صرف تمجید، یعنی اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہنا یا تہلیل یعنی لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہنا یا
تسبیح یعنی سُبْحَانَ اللّٰہِ کہنا ہے۔ اسی قدر سے فرض ادا ہو گیا، اتنے
پر ہی اکتفا کرنا مکروہ ہے اور صاحبین یعنی امام ابو یوسف اور امام محمد رحمۃ اللہ
تعالیٰ علیہما کے نزدیک ذکر طویل ضروری ہے جو کہ کم از کم تشہد واجب یعنی
اَللّٰہُ اَکْبَرُ یعنی عِبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ تک ہو، یہ فرض ہے، خطبہ کی نیت
سے پڑھا جائے۔ (در مختار ص ۵۶۷ جلد اول علی حاشیہ شامی)

مسئلہ نمبر ۱۱: خطبہ اور نماز میں اگر فاصلہ ہو جائے تو وہ خطبہ کافی نہیں، بلکہ دوبارہ خطبہ پڑھنا چاہیے۔ (شامی جلد اول ص ۵۶)

مسئلہ نمبر ۱۲: سنت یہ ہے کہ دو خطبے پڑھے جائیں اور بڑے بڑے نہ ہوں اگر دونوں بل کر طوال مفصل سورتوں سے بڑھ جائیں تو مکروہ ہے۔
(در مختار علی حاشیہ شامی، جلد اول ص ۵۶)

فائدہ: ۱، طوال مفصل سورۃ الحجرات سے سورۃ البروج تک سورتیں ہیں۔

(۲) اوساط مفصل، سورۃ البروج سے لے کر سورۃ کم یکن تک سورتیں ہیں۔
(۳) قصر مفصل، سورۃ کم یکن سے آخر تک سورتیں ہیں۔

مسئلہ نمبر ۱۳: خطبہ میں یہ چیزیں سنت ہیں۔
۱، خطیب کا پاک ہونا، ۲، کھڑا ہونا، ۳، خطبہ جمعہ سے پہلے خطیب کا منبر پر بیٹھنا، ۴، حاضرین کا متوجہ بامام ہونا، ۵، خطبہ سے پہلے اَعُوذُ بِاللّٰهِ آہستہ پڑھنا، ۶، اتنی آواز سے خطبہ پڑھنا کہ لوگ سنیں۔
۷، الحمد سے شروع کرنا، ۸، اللہ عزوجل کی ثنا کرنا، ۹، اللہ عزوجل کی وحدانیت اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رسالت کی شہادت دینا، ۱۰، حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنا۔ ۱۱، کم از کم ایک آیت کی تلاوت کرنا، ۱۲، پہلے خطبہ میں وعظ و نصیحت کا ہونا، ۱۳، دوسرے خطبہ میں حمد و ثناء اور شہادت اور درود شریف کا اعادہ کرنا، ۱۴، دوسرے خطبہ میں مسلمانوں کے لئے دعا کرنا، ۱۵، دونوں خطبے ہلکے ہوں، دونوں کے

درمیان بقدرتین آیات پڑھنے کے بیٹھنا۔

(عالمگیری جلد اول، ص ۱۴۶)

فائدہ: سنت سے مراد مقابل فرض ہے یعنی یہ مذکورہ بالا چیزیں شرط نہیں، اگرچہ فی نفسہ بعض چیزیں واجب ہیں، جیسے کہ طہارت کہ خطیب کا پاک ہونا واجب ہے۔ (شامی جلد اول ص ۵۶)

مسئلہ نمبر ۱۴: مستحب یہ ہے کہ دوسرے خطبہ کی آواز بہ نسبت پہلے خطبہ کے پست ہو اور خلفائے راشدین و عمین مگر بن حضرت حمزہ اور حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا ذکر ہو اور امام سے قریب ہونا افضل ہے مگر یہ جائز نہیں کہ امام کے قریب ہونے کے لئے لوگوں کی گردنیں پھلانگیں۔ البتہ امام نے ابھی خطبہ شروع نہیں کیا، آگے جگہ باقی ہے تو آگے جا سکتا ہے اور خطبہ شروع ہونے کے بعد مسجد میں آیا، تو مسجد کے کنارے ہی بیٹھ جائے خطبہ سننے کی حالت میں دوڑا لو بیٹھے جیسے نماز میں بیٹھتے ہیں۔ (عالمگیری جلد اول ص ۱۴۶)

مسئلہ نمبر ۱۵: بادشاہ اسلام کی ایسی تعریف جو اس میں نہ ہو، حرام ہے، مثلاً مالک رقاب الامم کہ یہ محض حرام ہے۔

(رد المحتار، جلد اول ص ۵۶۸)

مسئلہ نمبر ۱۶: خطبہ میں آیت نہ پڑھنا یا دونوں خطبوں کے درمیان جلسہ نہ کرنا یا اثنائے خطبہ کلام کرنا مکروہ ہے۔ البتہ اگر خطیب نے نیک بات کا حکم کیا یا بری بات سے منع کیا، تو اسے اس کی ممانعت نہیں۔

(عالمگیری، جلد اول ص ۱۴۶)

مسئلہ نمبر ۱۷: غیر عربی میں خطبہ پڑھنا یا عربی کے ساتھ دوسری زبان

میں خطبہ میں خلط کرنا سنت متوارثہ کے خلاف ہے۔ یوں ہی خطبہ میں اشعار پڑھنا بھی نہ چاہیے، اگرچہ عربی ہی کے ہوں۔ ہاں دو ایک شعر عربی پسند و نضاح کے اگر پڑھ دیئے جائیں، تو حرج نہیں، بلکہ صاحبین یعنی حضرت امام محمد اور حضرت امام ابو یوسف رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہما کے نزدیک عربی میں خطبہ پڑھنا شرط ہے۔ حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے نزدیک شرط نہیں۔ (شامی جلد اول ص ۵۶)

مسئلہ نمبر ۱۸: خطبہ میں دو چیزیں فرض ہیں۔

۱) وقت اور وہ زوال کے بعد ہے۔

۲) نماز سے پہلے خطبہ پڑھنا، حتیٰ کہ اگر ایک آدمی نے زوال سے پہلے خطبہ پڑھا، یا نماز جمعہ کے بعد خطبہ پڑھا، تو یہ جائز نہیں۔

(عالمگیری، جلد اول ص ۱۲۶)

مسئلہ نمبر ۱۹: خطیب کے لئے خطبہ دیتے وقت ہاتھ میں عصا پکڑنا بھی سنت ہے جیسا کہ علامہ شامی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں۔

«أَنَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَامَ آمِي فِي
الْخُطْبَةِ مُتَوَكِّئًا عَلَى عَصَا أَوْ قَوْسٍ وَنَقَلَ
الْقَهْطَانِيُّ عَنْ عَبْدِ الْمَحِيْطِ أَنَّ أَخَذَ
الْعَصَا سُنَّةٌ كَالْقِيَامِ»

یعنی حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عصا یا کمان پر ٹیک لگا کر کھڑے ہوتے تھے، اس لئے عصا کا پکڑنا سنت ہے، جیسے کھڑے ہو کر خطبہ دینا سنت ہے۔ (رد المحتار المعروف فتاویٰ شامی، جلد اول ص ۵۷)

مسئلہ نمبر: پانچ خطبوں کو تکبیر سے شروع کرنا چاہیے۔ دونوں عیدوں کے خطبے اور تین خطبے حج کے عید کے پہلے خطبہ میں نو دفعہ لگاتار تکبیرات اور دوسرے خطبہ میں سات دفعہ تکبیرات کہنا مستحب ہے اور منبر سے اترنے سے پہلے چودہ دفعہ تکبیر کہے اور جب منبر پر پڑھے، تو منبر پر نہ بیٹھے اور عید الفطر کے خطبے سے زیادہ تکبیریں کہے۔

رشامی جلد اول ص ۵۸۵

اگر درحسانہ صد محراب داری
 نماز آں بہ کہ در مسجد گزاری
 روز محشر کہ جاں گداز بود
 اولیں پرکشش نماز بود

==

خُطْبَةً أُولَى جُمُعَةٍ

جمعتہ المبارک کا پہلا خطبہ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي زَيَّنَ النَّبِيِّينَ بِحَبِيبِهِ

ہر تعریف اس اللہ کے لئے جس نے بیوں کو اپنے محبوب مصطفیٰ

الْبُصْطَةَ وَمَنْ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ بِنَبِيِّهِ

(صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے ذریعے مزین کیا اور احسان فرمایا مومنوں پر اپنے چتے

الْمُجْتَبَى الصَّلَاةَ وَالسَّلَامَ عَلَى رَسُولِهِ

ہوئے نبی کے وسیلے سے صلوة و سلام ہو اس کے رسول محمد (صلی اللہ علیہ

مُحَمَّدًا خَيْرَ الْوَرَىٰ أَمَا بَعْدُ فَيَا أَيُّهَا

وسلم) پر جو سزا کا مخلوق سے بہتر ہیں حمد و صلوة کے بعد پس

الْمُؤْمِنُونَ رَحِمْنَا وَرَحِمَكُمُ اللَّهُ تَعَالَىٰ

اے مومنو! اللہ تعالیٰ ہم پر اور تم پر رحم کرے، ہمیں اور تمہیں

أَوْصِيكُمْ وَنَفْسِي بِتَقْوَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

اپنے آپ کو باطن اور ظاہر میں اللہ تعالیٰ سے ڈرنے کی

فِي السِّرِّ وَالْإِعْلَانِ وَاقْتَفُوا آثارَ سُنَنِ

وہیت کرتا ہوں اور اتباع کرو رسولوں کے سرکار (صلی اللہ علیہ وسلم)

سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ صَلَوَاتُ اللَّهِ تَعَالَىٰ

کی سنتوں کے نشانات کی اللہ تعالیٰ کہ خاص رحمتیں ہوں

وَسَلَامُهُ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ وَزَيْنُ قُلُوبِكُمْ

اور سلام ہو آپ پر اور ان سب پر اور مزین کرو اپنے دلوں

مَحَبَّتِ هَذَا النَّبِيِّ الْكَرِيمِ عَلَيْهِ وَآلِهِ

کو اس نبی کریم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی محبت سے آپ پر اور آپ کی

وَأَصْحَابِهِ الْكِرَامِ أَفْضَلُ الصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ

آل پر اور آپ کے صاحب کرم صحابہ پر، انتہائی فضیلت والا مسلوٰۃ و سلام ہو

فَإِنَّ الْمَحَبَّتَ هُوَ الْإِيمَانُ كُلُّهُ إِلَّا الْإِيمَانَ

پس بیشک محبت ہی سارے کا سارا ایمان ہے، خبردار اس کا کوئی ایمان نہیں

لِمَنْ لَا حُبَّ لَهُ رَزَقْنَا اللَّهُ وَإِنَّا كَرِيمُونَ

جسے ان سے محبت نہیں، اللہ ہمیں اور اپنے حبیب (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)

حَبِيبِهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ

کی محبت عطا فرمائے۔ نبی کریم (صلی اللہ علیہ وسلم) سے روایت ہے نبی

وَسَلَّمَ الْبِرُّ لَا يَبْلُغُ وَالِدًا نَبِيًّا لَا يُنْسَى

پرانی نہ ہو گناہ کو بھلا یا نہ جائے اور دہان نہیں رہے گا

وَالدَّيَّانُ لَا يَمُوتُ إِعْمَلْ مَا شِئْتَ

جو چاہتا ہے کر جیسا کرے ویسا بھرو گے

كَمَا تَدْرِيْنَ تَدَانِ اَعُوذُ بِاللهِ

میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں

مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ

شیطان مردود سے ، اللہ کے نام سے شروع ہو بہت مہربان

الرَّحِیْمِ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلَائِكَتَهُ یُصَلُّوْنَ عَلَیْ

رحمت والا بیشک اللہ اور اس کے فرشتے غیب کی خبریں دینے والے (نبی)

النَّبِیِّ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا صَلُّوا عَلَیْهِ

پر درود و سلام بھیجتے ہیں اے ایمان والو! تم بھی درود بھیجو

وَسَلِّمُوا تَسْلِیْمًا ۗ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَیْ مُحَمَّدٍ

اور خوب خوب سلام پڑھو اے ہمارے اللہ! درود بھیج محمد رسول اللہ تعالیٰ علیہ

بَعْدَ مَنْ صَلَّى وَصَامَ وَصَلِّ عَلَیْ

پھر ان کی تعداد کے برابر جنہوں نے نماز میں پڑھیں اور روزے رکھے

جَمِیْعِ الْاَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَعَلَیْ اٰلِ

اور تمام انبیاء اور رسولوں پر درود بھیج اور آپ کی آل

وَاَصْحَابِهِ اَجْمَعِیْنَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ

پر اور تمام صحابہ (گرام) پر ، اللہ کے نام سے شروع ہو

الرَّحِیْمِ فَمَنْ یَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ

بہت مہربان رحم کرنے والا ، پس جو ذرہ برابر نیکی کرے گا وہ اسے

حَسَنًا یَّرَیْهِ وَمَنْ یَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ

رکھ لے گا (اس کا بدلہ ملے گا) اور جو ذرہ برابر برائی کرے

شَرَّائِرَهُ بَارَكَ اللهُ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْقُرْآنِ

گا، وہ اسے دیکھ لے گا (اس کا بدلہ نہ سامنے پائے گا) برکت عطا فرمائے اللہ تعالیٰ

الْعَظِيمِ وَنَفَعَنَا وَإِيَّاكُمْ بِالْآيَاتِ

ہمارے لئے اور تمہارے لئے قرآن عظیم میں اور ہمیں اور تمہیں نفع دے، آیات کے

وَالذِّكْرِ الْحَكِيمِ إِنَّهُ تَعَالَى مَلِكٌ كَرِيمٌ

وسیلے اور قرآن حکیم کے وسیلے سے، بیشک وہ بلند ہے شہنشاہ ہے، صاحب کرم ہے

جَوَادٌ بَرَّاءٌ رَحِيمٌ أَقُولُ قَوْلِي هَذَا

بڑا فیاض (ہمارے دہم و گمان باجے کیف نیکو کار ہے) بہت مہربان ہے رحم کرنے والا

وَاسْتَغْفِرُ اللهُ لِي وَلَكُمْ وَإِلَى الْيَوْمِ مَنِينٌ

ہے میں یہ بات اس حال میں کہہ رہا ہوں کہ میں بخشش طلب کرتا ہوں اللہ سے اپنے

وَالْيَوْمِ مَنَاتٌ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ

لئے اور تمہارے لئے اور تمام مومن مرد اور مومن عورتوں کے لئے بیشک وہی بخشنے والا رحم کرنے والا ہے

خُطْبَةٌ ثَانِيَةٌ جُمُعَةً

جمعۃ المبارک کا دوسرا خطبہ

الْحَمْدُ لِلَّهِ نَحْمَدُهُ وَنُسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ

ہر تعریف اللہ کے لئے ہے ہم اس کی حمد بیان کرتے ہیں اور اس کی مدد چاہتے ہیں اس سے بخشش

وَنُؤْمِنُ بِهِ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوذُ بِاللَّهِ

چاہتے ہیں اور اس پر ایمان لاتے ہیں اللہ اس پر بھروسہ کرتے ہیں اور اللہ کی

مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ

پنہا، مانگتے ہیں اپنے نفس کے شر سے

أَعْمَالِنَا مَنْ يَهْدِيهِ اللَّهُ

اور اپنی بد اعمالیوں سے، جسے اللہ ہدایت دے،

فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُضِلَّهُ فَلَا هَادِيَ

اُسے کوئی گمراہ نہیں کر سکتا اور جسے وہ گمراہ کرے، اس کا کوئی ہادی نہیں،

لَهُ وَنَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا

اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے

شَرِيكَ لَهُ وَنَشْهَدُ أَنْ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

اس کا کوئی شریک نہیں اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ ہمارے آقا و مولیٰ

مُحَمَّدًا عَبْدًا وَرَسُولَهُ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى

محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں اللہ درود بھیجے

عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ

آپ پر اور آپ کی آل پر اور آپ کے تمام صحابہ پر،

لَا يَسْتَمِرُّ عَلَىٰ أَوْلِيَّهِمُ بِالْصِّدِّيقِ وَ

یا بخیر صدیق میں ان سے پہلے کرنے والے اور

أَفْضَلِهِمُ بِالْحَقِيقِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

حقیقت میں ان سے افضل ہمارے آقا و مولیٰ

الْمَوْلَى الْإِمَامِ الصِّدِّيقِ أَبِي بَكْرٍ

(حضرت) امام صدیق ابو بکر صدیق

الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ وَعَلَى

رضی اللہ تعالیٰ عنہ پیر، اور صحابہ کرام میں سے

أَعْدَلِ الْأَمْثَالِ مُزَيِّنِ الْمُنْبِرِ وَالْمُحَرِّبِ

سے زیادہ عدل کرنے والے، منبر اور محراب کو

الْمُؤَافِقِ مَرَايَةِ الْوَجْهِ وَالْكِتَابِ سَيِّدِنَا

زینت بخشنے والے پر جن کی رائے وحی اور کتاب (قرآن) کے مطابق ہے

وَمَوْلَانَا أَبِي حَفْصِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ

ہمارے آقا و مولا ابو حفص (حضرت) عمر بن خطاب رضی اللہ

رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ وَعَلَى جَامِعِ الْقُرْآنِ

تعالیٰ عنہ پر اور قرآن کو جمع کرنے والے

كَامِلِ الْحَيَاءِ وَالْإِيمَانِ مُجَهِّزِ حَيْشِ

حیاء اور ایمان میں کامل، جیسے عسکر کو تیار

الْعُسْرَةِ فِي رَضَى الرَّحْمَنِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

کرنے والے، (اللہ تعالیٰ) رحمن کی رضا کی خاطر ہمارے آقا

أَبِي عَمْرٍو وَعُثْمَانَ ابْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ

و مولا ابو عمرو (حضرت) عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

تَعَالَى عَنْهُ وَعَلَى أَسَدِ اللَّهِ الْغَالِبِ إِمَامِ

اور اللہ کے غالب شیر پر جو مشارق

الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ حَلَالِ الْمَشْكَاتِ

در مغارب کے امام ہیں ، مشکلات کو بہت زیادہ حل کرنے والے

وَالنَّوَائِبِ دَفَاعِ الْمُعْضَلَاتِ وَالْمَصَائِبِ

اور نازل ہونے والی مصیبتوں کو بہت دور کرنے والے سختیوں اور مصیبتوں کو

سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا فِي الْحَسَنِ عَلِيِّ بْنِ

بہت رفیع کرنے والے ہمارے آقا مولیٰ ابوالحسن علی بن

أَبِي طَالِبٍ كَرَّمَ اللَّهُ تَعَالَى وَجْهَهُ

ابی طالب کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم

الْكَرِيمِ وَعَلَى ابْنَيْهِ الْكَرِيمَيْنِ

(اللہ تعالیٰ) ان کی ذات کو عزت بخشے (۲۲)

السَّعِيدَيْنِ الشَّهِيدَيْنِ الْقَمَرَيْنِ

کے دونوں صاحب کرم سعادت مند شہید ، چاند

الْمُنِيرَيْنِ الطَّاهِرَيْنِ الطَّاهِرِينَ سَيِّدَيْنِ

جیسے روشن پاکیزہ ، طاہر بیٹوں ، یعنی ہمارے دونوں

أَبِي مُحَمَّدٍ الْحَسَنِ وَأَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْحُسَيْنِ

سرداروں ابو محمد حسن اور ابو عبد اللہ (حضرت) حسین

رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُمَا وَعَلَىٰ أُمَّهِمَا

رضی اللہ تعالیٰ عنہما پر ، اور ان دونوں کی والدہ پر

سَيِّدَاتِ النِّسَاءِ الْبُتُولِ الرَّهْرَاءِ قَلْدَةٌ

جو عورتوں کی سردار ہیں ، دنیا کی لذتوں سے بے تعلق روشن چہرے

كَيْدِ خَيْرِ الْأَنْبِيَاءِ صَلَوَاتُ اللهِ تَعَالَىٰ

والی خیر الانبیاء (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کے بچر کا ٹکڑا ہیں ،

وَسَلَامَةٌ عَلَىٰ أَيْهَا الْكَرِيمِ عَلَيْهَا وَ

اللہ تعالیٰ کی خاص رحمتیں اور سلامتی ہو ان کے والد کریم پر ان پر اور ان کے

عَلَىٰ بَعْلَاهَا وَأَيْبُهَا وَعَلَىٰ عَمِّيهِ

خاوند پر اور ان کے دونوں بیٹوں پر اور حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام

الشَّرِيفَيْنِ الْمُطَهَّرَيْنِ مِنَ الْأُدُنَاسِ

کے دو سردار، چھاؤں پر جو گندگیوں سے پاک ہیں یعنی ہمارے دونوں سرداروں

سَيِّدَايُنَا أَبِي عُبَايَةَ حَمْرَةَ وَرَبِّي

سرداروں ابو عباس اور حضرت حمزہ اور

الْفَضْلِ الْعَبَّاسِ رَضِيَ اللهُ تَعَالَىٰ

ابو الفضل حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما

عَنْهُمَا وَعَلَىٰ سَائِرِ فِرْقِ الْأَنْصَارِ

پر ، اور انصار اور مساجدین کے تمام قبیلوں پر ،

وَالْبُهَا جِرَّةً وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ يَا أَهْلَ التَّقْوَى

اور ان کے ساتھ ہی ہم پر اے تقویٰ والو! اور

وَأَهْلَ الْمَغْفِرَةِ اللَّهُمَّ أَنْصُرْ مَنْ نَصَرَ

اے مغفرت والو! اے ہمارے اللہ تو مدد کر اس کی

دِينِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ

جس نے ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دین کی مدد کی

وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ وَبَارِكْ

اللہ تعالیٰ درود بھیجے آپ پر اور آپ کی آل پر اور آپ کے تمام صحابہ

وَسَلِّمْ رَبَّنَا يَا مَوْلَانَا وَاجْعَلْنَا مِنْهُمْ

پر اور برکتیں اور سلامتی نازل فرمائے۔ اے ہمارے بانی والے اے

وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَ دِينِ سَيِّدِنَا

ہمارے آقاؐ ہمیں بھی ان میں سے کرمے اور ذلیل کر اے جس نے ہمارے

وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ

سردار اور آقا محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے دین کو رسوا کیا

وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ وَبَارِكْ

اللہ تعالیٰ درود بھیجے آپ پر اور آپ کی آل پر اور آپ

وَسَلِّمْ رَبَّنَا يَا مَوْلَانَا وَلَا تَجْعَلْنَا مِنْهُمْ

کے تمام صحابہ پر اور برکتیں اور سلام بھیجئے اور ہمارے رب! اے ہمارے آقا

عِبَادَ اللَّهِ رَحِمَكَ اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ بِأُمُورِ

ہمیں ان میں سے نہ بنا لے اللہ کے بندو! اللہ تم پر رحم کرے، بے شک اللہ

بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِنَّمَا ذِي الْقُرْبَىٰ

تعالے حکم دیتا ہے انصاف کا اور احسان کا اور قریبیوں کو دینے کا،

وَيُنْهَىٰ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ

اور بے حیائی اور برے کاموں سے روکتا ہے اور بغاوت سے

يَعْظُمُ لِعَلَّكُمْ تَذَكُّرُونَ وَلِذِكْرِ اللَّهِ

روکتا ہے، تمہیں نصیحت کرتا ہے تاکہ تم نصیحت پکڑو اور تحقیق اللہ تعالیٰ

تَعَالَىٰ أَعْلَىٰ وَأَوْلَىٰ وَأَجَلُّ وَأَعَزُّ وَأَكْبَرُ

کا ذکر بہت بلند ہے اور مددگار ہے اور عظیم الشان ہے اور بہت معزز

وَأَكْبَرُ وَأَعْلَىٰ وَأَوْلَىٰ وَأَجَلُّ وَأَعَزُّ وَأَكْبَرُ

اور انتہائی مکمل اور بہت اہم اور سب سے عظمت والا اور سب سے بڑا ہے

مَا تَصْنَعُونَ ط

اور جو تم کرتے ہو اللہ تعالیٰ اُسے جانتا ہے۔

خطبہ اولیٰ عید الفطر شروع کرنے سے پہلے امام منبر پر کھڑا ہو کر ۹ بار (مستحب) آمین آیت اللہ اکبر کہے کہ یہی سنت ہے (عید الفطر کا پہلا خطبہ)

خُطْبًا أَوْلَىٰ عِيدًا لِقَط

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ

اللہ سے بڑا ہے اللہ سے بڑا ہے، اللہ کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے

اللَّهُ أَكْبَرُ وَرَبُّهُ الْحَمْدُ وَقِيلَ الْحَمْدُ لِلَّهِ

اللہ سے بڑا ہے اور اللہ ہی کیلئے ہر تعریف ہے اور فرما دیجئے کہ ہر تعریف اللہ کیلئے ہے

الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ

جس نے کوئی بیٹا اختیار نہ کیا، اور نہ ہوا اس کا کوئی شریک

فِي الْمَلِكِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَرَىٰ مِّنَ الدَّلِّ وَكَبْرُهُ

حکومت میں اور نہ ہوا اس کا کوئی مددگار (ممانی) کمزوری سے اور اس کی بڑائی بولنے سے

تَكْبِيرًا اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

تکبیر کہو اللہ سے بڑا ہے اللہ سے بڑا ہے، اللہ کے علاوہ کوئی معبود حقیقی نہیں اور

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَرَبُّهُ الْحَمْدُ لِلَّهِ

اللہ سے بڑا ہے اللہ سے بڑا ہے اور اللہ ہی کیلئے ساری تعریف ہے ہر تعریف اللہ ہی کے لیے ہے

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَىٰ عَبْدِهِ الْكِتَابَ

ہر تعریف اللہ کے لئے ہے جس نے اپنے بندے پر کتاب اتاری اور اس میں

وَلَمْ يَجْعَلْ لَهُ عِوَجًا ۗ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ

ہاںکل کوئی کچی (ٹیڑھا بن یا خرابی) نہ رکھی، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ۗ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ ۗ وَبِاللَّهِ

اللہ کے سوا کوئی معبود حقیقی نہیں، اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اور ساری خوبیاں

الْحَمْدُ لِلَّهِ بَارِكُ الَّذِي نَزَّلَ الْفُرْقَانَ

اللہ ہی کے لیے ہیں برکت والا ہے وہ جس نے اتارا فرقان (قرآن کریم) اپنے بندے

عَلَى عَيْدٍ ۗ لِيَكُونَ لِلْعَالَمِينَ نَذِيرًا

پر تاکہ تمام جہانوں کو ڈرانے والا ہو۔

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ۗ وَاللَّهُ أَكْبَرُ

اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے اللہ کے علاوہ کوئی معبود حقیقی نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے

اللَّهُ أَكْبَرُ ۗ وَبِاللَّهِ الْحَمْدُ لِلَّهِ وَكَفَى

اللہ سب سے بڑا ہے اور ہر تعریف اللہ ہی کے لئے ہے، تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں اور

وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِهِ الْبُرْجَانِي

وہ کاٹ ہے اور صلوة و سلام ہو اس کے چنے ہوئے رسول پر اور اس کی

وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ الْمُرْتَضَى وَأَشْرَهُدُ

آل پر اور اس کے پسندیدہ صحابہ پر اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ

أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ۗ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ

کے علاوہ کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے (معبود ہونے میں) اس کا کوئی شریک نہیں

لَهُ الْمُدْكُ الْعَظِيمُ الْأَكْبَرُ الَّذِي جَعَلَ

اسی کی حکومت ہے وہ عظیم ہے، وہ سب سے بڑا ہے جس نے ہر چیز کے لئے

لِكُلِّ شَيْءٍ وَقْتًا وَأَجَلًا وَقَدَرًا وَاشْتَهَادًا

ایک وقت مقرر کر دیا اور مدت مقرر کر دی اور اندازہ مقرر کر دیا اور میں

أَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبْدًا وَرَسُولَهُ أَرْسَلَهُ

گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے سردار محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے بندے اور اس کے رسول

بِالْهُدَايِ وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى

ہیں، اس نے انہیں ہدایت دے کر بھیجا اور دین حق (دے کر بھیجا) تاکہ اسے

الدِّينِ كُلِّهِ وَكَفَى بِاللَّهِ شَهِيدًا إِنَّهَا دَعَا

سب دینوں پر غالب کر دے اور اللہ کا کافی ہے گواہ، ایسی گواہی کہ ہم اس گواہی کے

تَتَّقِي بِهَا إِنَّ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى مِنَ النَّيِّرَانِ

دسید سے انشاء اللہ تعالیٰ جہنم کی آگ سے بچ جائیں گے اور اس کے

وَنَدَا خُلُ بِهَا مَعَ الرَّحِيلِ الْأُولِ

دسید سے پہلے گروہ کے ساتھ جنت کے گھریں داخل ہو جائیں گے

دَارِ الْجَنَّةِ إِنَّ اللَّهَ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا

اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ کے علاوہ کوئی

اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَبِاللَّهِ الْحَمْدُ

ہو جا کے لائق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ ہی کے لئے

أَمَّا بَعْدُ فَيَا أَيُّهَا الْمُؤْمِنُونَ رَحِمْنَا وَرَحِمَكُمْ

سب تعریف ہے بعد از حمد و صلوة، پس اے مومنو! اللہ ہم پر اور تم پر رحم کرے

اللَّهُ اعْلَمُوا أَنَّ يَوْمَكُمْ هَذَا يَوْمٌ عَظِيمٌ

جان لو کہ تمہارا یہ دن، عظیم دن ہے ایسا دن کہ

يَمْجَلِي فِيهِ رَبُّكُمْ بِأَسْمَاءِ الْكَرِيمِ وَيُغْفِرُ فِيهِ

ظاہر ہوتا ہے اس میں تمہارا رب، اپنے کریم نام کے ساتھ اور بخش دیتا ہے

لِلصَّائِمِينَ الْأَوَّلِ صَائِمِ فَرْحَتَانِ فَرْحَةٌ

اس میں روزہ داروں کو، صُن لو کہ روزہ دار کے لئے دو خوشیاں ہیں ایک خوشی

عِنْدَ الْإِفْطَارِ وَفَرْحَةٌ عِنْدَ لِقَاءِ الرَّحْمَنِ

انطار کے وقت اور ایک خوشی رحمن کی ملاقات کے وقت، جردار! اور بیشک

الْأَوَّلُ إِنَّ لِرَبِّكَ الْكَرِيمِ إِلَهًا كَرِيمًا

وہ ذات کریم، حاکم ہے غلبے والا

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ

اللہ بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے

اللَّهُ أَكْبَرُ وَبِاللَّهِ الْحَمْدُ الْأَوَّلُ نَبِيِّكُمْ

اللہ بڑا ہے اور ہر تعریف اللہ ہی کے لئے ہے سن لو! کہ تمہارے نبی

صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَوْجَبَ

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے تحقیق واجب کیا تم پر

عَلَيْكُمْ فِي هَذَا الْيَوْمِ عَلَى كُلِّ مَنْ يَمْلِكُ

اس دن میں، ہر اس شخص پر جو نصاب کا مالک ہو

النَّصَابِ فَاصْطَلِّ عَنِ الْحَاجَةِ الْأَصْلِيَّةِ

جو اس کی حاجت اصلیت سے بچا ہوا ہو، اپنی طرف سے (واجب ہے)

عَنْ نَفْسِهِ وَعَنْ صِغَارِ الذَّرِيَّةِ صَاعًا

اور اپنی بھوٹی اولاد کی طرف سے ایک صاع کھجور، یا

مِنْ تَمْرٍ أَوْ شَعِيرٍ أَوْ نَصْفِ صَاعٍ مِنْ يُرِّ

جو یا آدھا صاع گندم کا خشک انگور (سوکی یا منقہ) بیک روزے

أَوْ زَبِيبٍ إِنْ الْغَيَْامَ مَعَلَّقَةً بَيْنَ السَّمَاءِ

لئے رہتے ہیں آسمان اور زمین کے درمیان،

وَالْأَرْضِ حَتَّى تُوَدِّيَ هَذِهِ الصَّدَقَةَ

یہاں تک کہ ادا کر دیا جائے یہ صدقہ

فَادْوُهَا طَيِّبَةً بِهَا نَفْسُكَ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ

بس اسے ادا کرو خوشی کے ساتھ اللہ سب سے بڑا ہے اللہ

أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ

سب سے بڑا ہے اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے

وَاللَّهُ أَحْسَنُ عَوْدٍ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ

اور اللہ ہی کے لئے بہتر لوٹنے میں ہے ہمارے اللہ کے شیطان سے

الرَّحِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ فَمَنْ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان اور رحمت والا ہے پس

يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ وَمَنْ يَعْمَلْ

جو ذرہ برابر نیکی کرے گا، وہ اسے دیکھ لے گا اور جو ذرہ برابر برائی کرے گا

مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ

وہ اسے دیکھ لے گا اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے علاوہ

إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَوَدِدْتُ أَنْ

کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ ہی کے لئے ہر تعریف ہے

بَارَكَ اللَّهُ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْقُرْآنِ الْعَظِيمِ

برکت دے اللہ ہمارے لئے اور تمہارے لئے قرآن عظیم میں اور نفع دے

وَنَفَعْنَا وَإِنَّا كُنتُمُ الْبَاطِلِينَ وَالذِّكْرُ الْحَكِيمُ

ہیں اور ہمیں آیات کے صدقے اور قرآن حکیم کے صدقے

إِنَّهُ تَعَالَى مَلِكٌ كَرِيمٌ جَوَادٌ بَرٌّ وَدُؤْمٌ

بیشک وہ بلند ہے شہنشاہ ہے صاحب کرم ہے، بڑا فیاض ہے، نیک ہے۔

رَحِيمٌ أَقُولُ قَوْلِي هَذَا وَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ

بڑا مہربان ہے ہر وقت رحم کرنے والا ہے میں یہ بات کہتا ہوں حالانکہ میں بخشش

لِي وَلَكُمْ وَلِلسَّائِرِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

مانگتا ہوں اللہ سے اپنے لئے اور تمہارے لئے اور تمام مومنین مردوں کیلئے اور تمام مومن

إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ

عورتوں کے لئے بیشک وہ بہت بخشنے والا رحم کرنے والا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب

أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ

سے بڑا ہے، اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ سب سے بڑا ہے

وَاللَّهُ أَكْبَرُ

اور اللہ ہی کے لئے ہر تعریف ہے

خطبہ ثانیہ

برائے عید الفطر و عید الاضحیٰ

خطبہ ثانیہ کے شروع کرنے سے پہلے سات بار اور ختم پر چودہ بار امام منیر پر کھڑے کھڑے اللَّهُ أَكْبَرُ آہستہ بچے کہ یہی سنت ہے

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ

اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے

اللَّهُ أَكْبَرُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ الْحَمْدُ لِلَّهِ كَمَا

اللہ سب سے بڑا ہے اور ہر تعریف اللہ ہی کے لئے ہے ہر تعریف اللہ ہی کے لئے ہے ہم

وَسْتَعِينُهُ وَاسْتَغْفِرُهُ وَتَوَكَّلْ

اس کی حمد کہتے ہیں اور اس سے مدد چاہتے ہیں اور اس سے مغفرت طلب کرتے ہیں اور اس پر ایمان لاتے ہیں اور اس پر

عَلَيْهِ وَتَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شَرِّ الْفِتَانِ

بھروسہ کرتے ہیں اور اللہ کی پناہ مانگتے ہیں اپنے نفس کی شرارتوں سے اور اپنے

سَيِّئَاتٍ أَعْمَالِكُمْ مَن يُهْدِي اللَّهُ فَلَا

مُضِلٌّ لَّهُ وَمَن يَضِلَّ اللَّهُ فَلَا هَادِيَ لَهُ

گمراہ نہیں کر سکتا اور جسے وہ گمراہ کرے اسے ہدایت دینے والا کوئی نہیں

وَلَنَشْهَدَنَّ أَن لَّا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ

اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک

لَهُ وَلَنَشْهَدَنَّ أَن مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

ہیں اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے بندے اور اس

صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ

کے رسول ہیں درود بھیجے اللہ تعالیٰ تمام مخلوق سے بہتر محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور آپ

وَالِهِ وَأُمَّهِ أَجْمَعِينَ بِرَحْمَتِكَ

کی آل، مگر اور آپ کے تمام صحابہ پر تیری رحمت کے وسیلے سے، اے سب پر رحم کرنے والوں

يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ خُصُوصًا عَلَى

سے زیادہ رحم کرنے والے بالخصوص صحابہ میں سب سے اول

أَوَّلِ الْمَكَّابَةِ وَأَفْضَلِهِمُ بِالْحَقِيقِ

اور ان میں سب سے افضل (درحقیقت) حضرت

أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ

ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر

وَعَلَىٰ أَعْدَالِ الْأَمْحَابِ فَخُزْنِ الصِّدْقِ

اور صحابہ میں سب سے زیادہ عدل کرنے والے پر بڑا جو بھائی اور دوستی کے

وَالصَّوَابِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ

مخزن، میں، امیر المؤمنین (حضرت) عمر بن خطاب

رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَىٰ عَنْهُ وَعَلَىٰ جَامِعِ الْقُرْآنِ

رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر اور قرآن کے جمع کرنے والے

كَامِلِ الْحَيَاءِ وَالْإِيمَانِ حَبِيبِ الرَّحْمَنِ

حیاء اور ایمان میں کامل، رحمن کے حبیب

عُمَرَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَىٰ عَنْهُ

(حضرت) عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر

وَعَلَىٰ مَظْهَرِ الْعَجَائِبِ وَالْغُرَابِ أَسَدِ اللَّهِ

اور عجائب و شرائب کی جائے ظہور اللہ تعالیٰ

الْغَالِبِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي

کے غالب امیر المؤمنین (حضرت) علی بن ابی

طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَىٰ عَنْهُ وَعَلَىٰ

طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر اور آئینے

عَمِيهِ الشَّرِيفِينَ الْبَطْرَيْنِ مِنَ الْأَنْبِيَاءِ

دوسروں پر بچھاؤں جو پاک ہیں میلوں سے، حضرت

الْحَمْرَةَ وَالْعَبَّاسَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا

حمنہ اور حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما

وَعَلَى سَيِّدَةِ النِّسَاءِ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ رَضِيَ

اور عورتوں کی سردار حضرت فاطمہ زہراء رضی اللہ

اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا وَعَلَى الْإِمَامَيْنِ الْهَبَا

تعالیٰ عنہا پر اور دونوں عالی ہمت شیروں

مَيْنِ الشَّهِيدَيْنِ أَبِي مُحَمَّدٍ

شہنشاہوں سعادت مندوں شہیدوں پر یعنی ابو محمد

الْحَسَنِ وَأَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْحُسَيْنِ رَضِيَ اللَّهُ

حسن اور ابو عبد اللہ حسین رضی اللہ

تَعَالَى عَنْهُمَا اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا

تعالیٰ عنہما پر، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے علاوہ

اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَبِاللَّهِ الْحَمْدُ

کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ ہی کے لئے ساری تعریف

اللَّهُ اللَّهُ فِي أَصْحَابِي لَا تَتَّخِذُوا

میرے صحابہ کے بارے میں اللہ سے ڈرتے رہو

مِنْ أَعْدَائِي غَرَضًا فَسِنْ أَحِبَّهُمْ فَبِحَبِي

میرے بعد انہیں تنقید کا نشانہ نہ بنا لینا، پس جس نے ان سے محبت کی

أَحِبَّهُمْ وَمَنْ أَبْغَضَهُمْ فَبِغْضِي أَبْغَضَهُمْ

اس نے میری محبت کی وجہ سے ان سے محبت کی اور جس نے ان سے بغض رکھا تو اس نے میرے

وَأَحِبُّ أُمَّتِي قُرْبَىٰ تَتْرَا الَّذِينَ يَكُونُ لَهُمْ

بغض کی وجہ سے ان سے بغض رکھا ہے بہتر امت میرے زمانے کی ہے پھر جو اس سے متصل

تَتْرَا الَّذِينَ يَكُونُ لَهُمْ أَكْبَرُ اللَّهِ أَكْبَرُ

ہیں پھر جو ان سے متصل ہیں، اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَلَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَوَلَّهُ

اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اور ہر تعریف

الْحَمْدُ عِبَادَ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ

اللہ ہی کے لئے ہے اے اللہ کے بندو، بیشک اللہ حکم دیتا ہے انصاف کا

وَالْإِحْسَانَ قَرَابَتًا ذِي الْقُرْبَىٰ وَيَنْهَىٰ

اور احسان کا، اور قریبی لوگوں کو سینے کا، اور روتنا

عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبِغْيِ يَعِظُكُمْ

ہے بے حیائی اور برے کاموں سے اور بناوت سے تمہیں نصیحت کرتا

لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ أَذْكُرُوا اللَّهَ يَذْكُرْكُمْ

ہے تاکہ تم نصیحت حاصل کرو اور اللہ کو یاد کرو وہ تمہیں یاد کرے گا

وَادْعُوهُ يُسْتَجِبْ لَكُمْ وَلَئِنْ كُرِئْتُمْ

اور اس سے دعا مانگو وہ قبول کرے گا اور اللہ تعلق کا

تَعَالَىٰ أَعْلَىٰ وَأَوْلَىٰ وَأَعَزُّ وَأَجَلُّ وَأَكْبَرُ

ذکر بلند ہے اور بہتر ہے اور معزز ہے اور بڑا ہے اور مکمل ہے

وَأَهُمُّ وَأَعْظَمُ وَأَكْبَرُ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا

اور اہم ہے اور سب سے عظیم ہے اور سب سے بڑا ہے اور جو تم کرتے ہو

تَصْنَعُونَ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

اللہ اے جانتا ہے اللہ بے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ کے علاوہ کوئی عبادت

وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَبِاللَّهِ الْحَسْبُ

کے لائق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے، اور اللہ ہی کے لئے ہر تعریف ہے

خُطْبَةً أُولَىٰ عِيدِ الْأَضْحَىٰ

خطبہ اولیٰ شروع کرنے سے پہلے امام منبر پر کھڑا ہو کر ۹ بار مستحباً آیتہ اللہ اکبر کے

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ

اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اللہ سب سے بڑا ہے

اللَّهُ أَكْبَرُ وَبِاللَّهِ الْحَسْبُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ

اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ ہی کے لئے ہر تعریف ہے ہر تعریف اللہ ہی کے لئے ہے، جس نے

الْفُرْقَانَ عَلَىٰ عَبْدِهِ لِيَكُونَ لِلْعَالَمِينَ

اپنے بندے پر فرقان (قرآن حکیم) نازل فرمایا تاکہ سارے جہانوں کو ڈرسانے

نَذِيرًا وَالصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ

والا ہو اور صلوٰۃ و سلام ہو محمد مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) پر

الْمُصْطَفَىٰ وَعَلَىٰ آلِهِ الْبُرْجَانِي وَأَمَّا بِهِ

اور آپ کی چینی ہوئی (پسندیدہ) آل پر اور آپ کے صاحب کرم صحابہ

الْكَرْمَاءِ وَسَلِّمْ عَلَيْنَا وَعَلَيْهِمْ تَسْلِيمًا

اور سلام بھیج ہم پر اور ان پر بہت زیادہ سلام

كَثِيرًا وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں وہ

لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا

یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک ہمارے

مُحَمَّدًا عَبْدًا وَرَسُولَهُ اللَّهُ أَكْبَرًا اللَّهُ

آقا محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں، اللہ بڑا ہے اللہ

أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ

سب بڑا ہے اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور اللہ بڑا ہے اللہ بڑا ہے

وَلِلَّهِ الْحَمْدُ أَمَّا بَعْدُ فَيَا أَيُّهَا الْمُؤْمِنُونَ

اور اللہ ہی کے لئے ہر تعریف ہے حمد و مسلوٰۃ کے بعد پس اے مومنو!

رَحِمْنَا وَرَحِمَكُمْ اللَّهُ تَعَالَىٰ أَعْلَمُ وَأَنَّ

اللہ تعالیٰ ہم پر رحم کرے اور تم پر رحم کرے جان لو کہ تمہارا یہ

يَوْمَكُمْ هَذَا يَوْمٌ عَظِيمٌ قَالَ النَّبِيُّ

دن بہت بڑا دن ہے، (حضور) نبی کریم

صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ

میں اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا اور کوئی

أَيَّامِ الْعَمَلِ الصَّالِحِ فِيهَا أَحَبُّ إِلَى

دن ایسا نہیں ہے کہ نیک عمل ان دنوں میں زیادہ پسندیدہ

اللَّهُ تَعَالَى مِنْ هَذِهِ الْأَيَّامِ الْعَشْرِ وَ

ہو، اللہ تعالیٰ کو ان دس دنوں سے اور فرمایا نہیں

قَالَ مَا عَمِلَ ابْنُ آدَمَ مِنْ عَمَلٍ يَوْمَ

کہتا ابن آدم کوئی کام قربانی کے دن جو

التَّخَرُّأَحَبُّ إِلَى اللَّهِ مِنْ إِهْرَاقِ الدَّمِ

زیادہ پسند ہو اللہ تعالیٰ کو خون بہانے سے، اور

وَأَنَّهُ لَيَأْتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِقُرُونِهَا وَأَشْعَارِهَا

وہ جانور آئے گا، قیامت کے دن اپنے سینگوں کے ساتھ اور اپنے بالوں کے ساتھ

وَأُظِلَّتْ فِيهَا وَإِنَّ الدَّمَ لَيَقَعُ مِنَ اللَّهِ تَعَالَى

اور اپنے کھروں کے ساتھ اور بیشک خون پڑتا ہے اللہ تعالیٰ کی طرف سے کسی جگہ

بِمَكَانٍ قَبْلَ أَنْ يَقَعَ بِالْأَرْضِ فُطِيْبُورِهَا

پہلے سے پہلے کہ زمین پر پڑے پس ان (قربانیوں کو) خوشی سے کرو،

نَفْسًا اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ

اللہ سے بڑا ہے اللہ سے بڑا ہے اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور اللہ

اَكْبَرُ اللهُ اَكْبَرُ اللهُ الْحَمْدُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ

كے بڑے اللہ کے بڑے اور اللہ ہی کے لئے ہر تعریف ہے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ

تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَسْبُكُمْ ضَحَايَاكُمْ وَأَنْهَا

علیہ وسلم نے فرمایا اپنی قربانیوں کو خوبصورت بناؤ بیشک وہ

عَلَى الصَّرَاطِ مَطَايَاكُمْ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ

پل صراط پر تمہاری سواریاں ہوں گی میں اللہ کی پناہ

الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ

مانگتا ہوں شیطان مردود سے، اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو نہایت

الرَّحِيمِ وَقَدْ قَالَ اللهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى

مہربان رحمت والا اور اللہ تبارک و تعالیٰ نے فرمایا ہے

فِي الْكَلَامِ الْمَجِيدِ وَالْفُرْقَانِ الْحَمِيدِ

کلام مجید اور فرقان حمید میں

وَإِذْ يَرْفَعُ إِبْرَاهِيمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ

اور یاد کرو جب بلند کر رہے تھے حضرت ابراہیم اور حضرت اسماعیل

وَإِسْمَاعِيلَ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ

(علیہما السلام) بیت اللہ کی دیواروں کو (اور یہ کہہ رہے تھے) اے ہمارے رب ہماری طرف

السَّبِيحِ الْحَمِيدِ اللهُ اَكْبَرُ اللهُ اَكْبَرُ اللهُ

سے قبول فرما بیشک تو ہی ہر وقت سنے واو جاننے والا ہے اللہ سب بڑے اللہ سب بڑے اللہ کے

إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَبِاللَّهِ الْحَمْدُ

علاوہ کوئی معبود حقیقی نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اور ہر تعریف اللہ ہی کے لئے ہے

وَقَدْ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى فِي الْكَلَامِ الْبَهِيمِ

اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے بزرگ کلام (قرآن مجید)

وَالْفُرْقَانِ الْبَهِيمِ فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ

اور فرقان مجید میں، جو ذرہ برابر نیکی کرے گا وہ

ذَرَّةً خَيْرًا يَرَهُ وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ

اسے دیکھ لے گا اور جو ذرہ برابر برائی کرے گا، وہ

ذَرَّةً شَرًّا يَرَهُ بَارَكَ اللَّهُ لَنَا وَلَكُمْ فِي

اسے دیکھ لے گا، برکت دے اللہ ہمارے لئے اور تمہارے

الْقُرْآنِ الْعَظِيمِ وَنَفَعْنَا وَإِنَّا كُورٍ بِالآيَاتِ

لئے قرآن عظیم میں، اور فائدہ دے ہمیں اور تمہیں آیات اور

وَالذِّكْرِ الْحَكِيمِ إِنَّهُ تَعَالَى مَلِكٌ كَرِيمٌ

ذکر حکیم کے مدد سے بیشک اللہ تعالیٰ تہنشاہ ہے صاحب کرم ہے بڑا فیاض ہے

جَوَادٌ بَرُّوفٌ رَحِيمٌ أَقُولُ قَوْلِي هَذَا

نیکی کار، بہت مہربان رحم کرنے والا ہے میں یہ بات سمجھ رہا ہوں اس حال میں

وَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ لِي وَلِكُمْ وَإِلَى الْمُؤْمِنِينَ

کہ میں بخشش طلب کرتا ہوں اللہ سے اپنے لئے اور تمہارے لئے اور تمام مومنوں

وَالْمُؤْمِنَاتِ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ اللَّهُ

اور مومنات کے لئے بیشک وہی بہت بخشنے والا رحم کرنے والا ہے اللہ سبح

أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ

بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ کے علاوہ کوئی حقیقی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ

أَكْبَرُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ

سب سے بڑا ہے اور اللہ ہی کے لئے ہر تعریف ہے

الْخُطْبَةُ لِكُسُوفِ الشَّمْسِ

سورج جب بے نور ہو جائے تو اس وقت "نماز کسوف" پڑھنے کے بعد یہ خطبہ پڑھا جاتا ہے۔
نماز کسوف پڑھنے کا طریقہ | جب سورج بے نور ہو جائے، تو امام جمعہ جامع مسجد
میں یا عید گاہ میں لوگوں کو دو رکعت نفل پڑھائے
یعنی دوسرے نوافل کی طرح اور قرأت دونوں رکعتوں میں لمبی پڑھنی چاہیے۔ اور سیدنا امام اعظم
رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک آہستہ پڑھنی چاہیے۔ کیونکہ یہ دن کی نماز ہے اور دن کی نماز
میں اصل قرأت آہستہ ہے۔ دو رکعت نفل پڑھنے کے بعد اتنی لمبی دعا مانگی جائے
کہ سورج روشن ہو جائے۔ (ہدایہ جلد اول، صفحہ نمبر ۱۷۵، ۱۷۴)
سورج کے روشن ہونے کے بعد یہ خطبہ پڑھا جائے۔ (شامی جلد اول صفحہ ۵۹)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي كَوَّنَ الْمَخْلُوقَاتِ وَ

تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں، جس نے مخلوقات کو بنایا اور

أَظْهَرَ آيَاتِهِ لِلنَّفُوسِ فَخَوْفَهَا أَضَاءَ

اپنی نشانیاں ظاہر کیں، نفوس کے لئے پس ان (نفوس) کو ڈرایا

الشَّمْسُ بِبِيَدَيْ قُدْرَتِهِ فَكَسَفَهَا جَعَلَ

سورج کو اپنے دست قدرت سے روشن کیا، پھر گھن لگا دیا اسے، بنا دیا

الشَّمْسُ وَالْقَمَرَ آيَتَيْنِ لِأُولِي الْأَبْصَارِ

سورج اور چاند کو دو نشانیوں نظر والوں کے لئے، نہ سورج کے بیٹے

لَا الشَّمْسُ يَنْبَغِي لَهَا أَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا

مناسب ہے کہ وہ چاند کو پا سکے، اور نہ چاند سورج

الْقَمَرُ يُدْرِكُ الشَّمْسَ أَنْ يَهْدِيَ اللَّهُ لِرَأْسِهِ

کو جا سکتا ہے میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ

إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَانْتَهَدَانِ

کوئی معبود نہیں اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں

سَيِّدِنَا مُحَمَّدًا عَبْدًا وَرَسُولَهُ أَيُّهَا

کہ ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں

النَّاسُ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى أَظْهَرَ لَكُمْ الْعَيْرَ

اے لوگو! بے شک اللہ تعالیٰ نے ظاہر کہیں تمہارے لئے عبرتیں تاکہ تم

لَتُعْتَبِرُوا وَتَتَفَكَّرُوا فِي آيَاتِ اللَّهِ وَالنَّظَرُ

عبرت حاصل کر سکو اور اللہ کی نشانیوں میں غور و فکر کرو اور سورج کی

إِلَى الشَّمْسِ عَلَى عَظِيمِ جُزْمِهَا وَتَصَوَّرَهَا

طرف دیکھو جو اپنے جم کے لحاظ سے بہت بڑا ہے اور اس کے تصرف کو دیکھو

فِي الْعَالَمِ بِمَا شَاءَ اللَّهُ مِنْ حُكْمٍ وَكَيْفٍ

دنیا میں جس طرح اللہ نے چاہا، اس کے متعلق حکم دیا کیسے حکم کر دینے

سَلْبَهَا سُبَابَ نُورِهَا وَهَذَا خُرُوجُهَا

اس نے روشنی کے اسباب حالانکہ اس نے طلوع

فِي الظُّلُوعِ وَالْعُرُوبِ وَلَا خَالَتْ طَاعَتَهَا

د غروب میں اس کی نافرمانی نہیں کی اور اپنی اطاعت کو نہ ملایا

يُظَلُّوهُ الْكُدُوبُ فَكَيْفَ بِكُمْ وَقَدْ أَصْرَرْتُمْ

بڑے جھوٹ کے گناہ سے تو تمہارا کیا حال ہوگا حالانکہ تم نے

عَلَى الْعِضْيَانِ وَتَطَاهَرْتُمْ بِمُخَالَفَةِ

نافرمانی پر اصرار کیا اور تم جمع ہوئے حالانکہ بادشاہ کی مخالفت

الْبَهْلِكِ الْكَافِرِينَ أَمَا تَتَذَكَّرُونَ أَنْ يَسْلُبَ

کرنے کو کیا تم نہیں ڈرتے اس سے کہ وہ تمہیں لے تم سے اپنی

عَنْكُمْ أَنْوَاعَ نِعَمِهِ وَيُنزِلَ عَلَيْكُمْ حَوَائِدَ

نعمتوں کے لباس اور نازل کر دے تم پر اپنے عذاب کے حادثات

تَقِيهِ فَلَا تَقْتَرُوا بِكثْرَةِ الْأَمْهَالِ وَلَا

پس کوتاہی نہ کرو مہلت ملنے کی کثرت کی وجہ سے اور مہلت

تَقْصِدُوا وَإِذْ تُوْبِكُمْ إِلَى جَانِبِ

کی وجہ سے گناہوں کا قصد نہ کرو، برگز

الْأُمَّهَاتِ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُونَ ثُمَّ كَلَّا

نہیں تم عنقریب جان لو گے پھر ہرگز نہیں، تم عنقریب جان لو

سَوْفَ تَعْلَمُونَ وَسَيَعْلَمُ الَّذِينَ ظَلَمُوا

گے اور جان لیں گے عنقریب ظالم کہ وہ کدھر اوندھے

أَيُّ مُنْقَلَبٍ يَنْقَلِبُونَ وَأَعْتَبُوا يَا

منہ ہلٹائے جا گئے ہیں، نصیحت حاصل کرو اے

عِبَادَ اللَّهِ فَقَدْ جَاءَتِ السَّاعَةُ وَقَرِيبٌ

اللہ کے بندو! پس وہ گھڑی آگئی ہے اور اس کا وقت قریب

وَقُرْبُهَا فَانظُرُوا إِلَى الشَّمْسِ وَاعْلَمُوا

آگیا ہے تو دیکھو سورج کی طرف اور جان لو کہ بے شک سورج

أَنَّ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ لَا يَنْكَسِفَانِ لِبُوتِ

اور جان نہ تو کسی کے مرنے کی وجہ سے گھنٹاتے ہیں اور

أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ وَلَكِنْ جَعَلَهُمَا اللَّهُ

اور نہ کسی کی زندگی کی وجہ سے لیکن بنا دیا ہے اللہ نے ان دونوں

أَيُّتَيْنِ مِنْ آيَاتِهِ فَإِذَا رَأَيْتُمْ ذَلِكَ

کو اپنی نشانیوں میں سے، رو نشانیاں، پس جب تم یہ دیکھو تو

فَاقْبِلُوا إِلَى الصَّلَاةِ وَإِلَّا سَتُغْفَرَ

تم بناہو نماز کی طرف اور بخشش طلب کرنے کی طرف

فَتُوبُوا إِلَى اللَّهِ مَاذَا مَرَّ بِأَبِ التَّوْبَةِ

پس اللہ سے توبہ کرتے رہو، جب تک توبہ کا دروازہ کھلا

مَفْتُوحًا وَافْسَحُوا فِي الْعَمَلِ الصَّالِحِ

ہے اور بہت زیادہ نیک کاموں میں حصہ لو،

قَبْلَ أَنْ لَا تَجِدُوا فَتُوحًا وَالسَّمَوَاتِ

اس سے پہلے کہ نہ پاؤ اُسے کھلا ہوا، اور آسمان اس کی

مَطْوِيَّاتٍ بِيَمِينِهِ وَقُلْ أَعْمَلُوا فِئْرِي

قدرت سے پیٹ دیئے جائیں گئے اور فرمادینے عمل کرو

اللَّهُ عَلَيْكُمْ وَرَسُولَهُ وَالْمُؤْمِنُونَ وَإِذِ

پس دیکھ لے گا تمہارے عمل کو اللہ اور اس کا رسول اور مومن لوگ اور جھک جاؤ

إِلَى رَبِّكُمْ وَأَسْلَبُوا اللَّهَ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَكُمْ

اپنے رب کی طرف اور اس کی اطاعت کر لو، اس سے پہلے کہ تم پر اچانک

الْعَذَابُ بَغْتَةً وَأَنْتُمْ لَا تَشْعُرُونَ وَاسْتَغْفِرُوا

عذاب آجائے اور تم بے خبر رہ جاؤ اور اپنے گناہوں کی معافی مانگو

مِنْ ذُنُوبِكُمْ فَإِنَّ الذُّنُوبَ يَدُهَا

کیونکہ گناہ استغفار کے ذریعہ سے مٹ ہو جاتے ہیں اور

بِالْإِسْتِغْفَارِ وَأَنْتُمْ مُوَاعِلُونَ فَاذْكُرُونِي

شرمندہ ہو جاؤ اس بچہ جو تم نے زیادتیاں کیں

جَنَّبَ اللَّهُ فَانِ اللَّهُ كَفَّارَةٌ الْأَوْزَارِ

اللہ کی جناب میں بیشک شرمندگی (ندامت) گناہوں کا کفارہ ہے۔

جَعَلْنَا اللَّهُ وَإِيَّاكُمْ مِمَّنْ يَجْلِبُ لَهُ الْعِبْرَةُ

بنائے اللہ ہمیں اور تمہیں ان میں سے جن کے لئے سامان عبرت ظاہر

تَقِيفُ وَنَظَرَ فِي آيَاتِ اللَّهِ الْعَظِيمَةِ فَتَحَسَّنَ

ہوئے اور وہ بیدار ہو گیا اور اللہ کی بڑی بڑی نشانیوں کو دیکھ کر

مِنَ النَّارِ إِنَّ أَحْسَنَ كَلَامِهِمْ وَعَظَمَتْ بِهِنَّ الْقُلُوبُ

آگ سے محفوظ ہو گیا، بیشک بہترین کلام وہ ہے جس کے ذریعے دل نصیحت

كَلَامَهُ فَمَنْ يَعْلَمُ حَقَّ الْمَرْءِ مِنْ بَاطِنِهِ وَهُوَ

حاصل کرے، اس کا کلام، جو اپنے باطن سے بندے کا حق جانتا ہے اور وہ

عَلَّمَ الْغُيُوبِ اللَّهُمَّ انصُرِ الْإِسْلَامَ

تمام چھپی ہوئی چیزوں کو خوب جانتے والا ہے اے ہمارے اللہ! اسلام اور

وَالْمُسْلِمِينَ سَأَصْرَفُ عَنْ آيَاتِي الَّذِينَ

مسلمانوں کی مدد فرما میں اپنی نشانوں کے ذریعے سے گمراہ کرتا ہوں،

يَتَكَبَّرُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ

ان لوگوں کو جو بغیر جواز کے زمین میں اگڑتے پھرتے ہیں۔

الْخُطْبَةُ الْخُسُوفِ الْقَبْرِ

جب چاند گرہن ہو جائے تو نفل پڑھ کر یہ خطبہ پڑھے۔

نماز خسوف پڑھنے کا طریقہ | جب چاند گرہن ہو جائے تو دو رکعت نفل نماز خسوف پڑھی جائے

جماعت اس میں سنت نہیں ہے۔ اگر جماعت کرائی جائے، تو امام جمعہ جماعت کرے اور جہڑا پڑھے، کیونکہ رات کی نماز میں امام جہڑا قرأت پڑھتا ہے نماز پڑھنے کے بعد امام یہ خطبہ پڑھے (شامی جلد اول ص ۵۹)

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْحَكِيمِ عَلَى عِبَادِهِ فِيمَا

تو تمہیں اللہ کے لئے ہیں جو اپنے بندوں پر حکیم (دانا) ہے پس وہ کتنا بڑا ہے

أَحْكَمِهِ وَمَا أَصْبَرَهُ فِيمَا أَكْرَمَهُ وَمَا أَلْفَهُ

اور کتنا سبر والا ہے، تو کتنا صاحب کرم اور خیر خواہ ہے عار نہیں

الْبُئْعِ بِجُودِهِ الْعَبِيمِ عَلَى الْعَارِفِينَ

پر اپنے عام جود و سخا سے انعام کرنے والا ہے مدد کرنے

الْمُسْعَدِ لِمَنْ قَامَ لِحَقِّهِ وَعَرَفَهُ

والا ہے اس کی جو اس کے حق کے لئے کھڑا ہو جائے اور

مَكِيلُ الْقَبْرِ بِالنُّورِ وَلَوْ شَاءَ خَسَفَهُ

اسے: بہانے کے چاند کو نور سے مکمل کرنے والا اور اگر چاہے تو اسے گھنا دے

وَمَصْرُوفُ الْعَبِيرِ مِنَ الدَّهْرِ لِيَعْتَبِرَ

اور عبرتوں کو زمانوں سے اول بدل کر لے والا تاکہ بہانے والے

أَهْلُ الْمَعْرِفَةِ الَّذِي جَعَلَ الشَّمْسُ

نسیوت حاصل کریں ، جس نے سورج اور چاند کو

وَالْقَمَرَ آيَاتِينَ مِنْ آيَاتِهِ لَا يَخْفَى

اپنی نشانیوں میں سے دو نشانیاں بنایا یہ دونوں کسی کی موت

لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ أَحَدًا

اور حیات کی وجہ سے نہیں ٹھناتے۔ میں حمد کرتا ہوں اللہ کی

سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى وَاشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

وہ پاک ہے اور بلند ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں

وَأَحَدًا لَا شَرِيكَ لَهُ وَاشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا

وہ یکتا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم

عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى

اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ اے ہمارے اللہ اس نبی کریم پر

هَذَا النَّبِيِّ الْكَرِيمِ أَيُّهَا النَّاسُ يَرْكَبُ

دروازہ سلام بھیج، اے لوگو تمہارے پاس سے گزر جاتے ہیں سامان

الْعَبِيرِ وَالْآيَاتِ الْمُرْجَعَةِ الْمَخُوفَةِ

عبرت اور بیقرار کرنے والی اور ڈرانے والی نشانیاں

وَقُلُوبِكُمْ وَأَبْدَانِكُمْ فِي الْغَفَلَاتِ

اور تمہارے دماغ اور تمہارے بدن، غفلتوں اور ہوشیاریوں کی حالت میں

وَالشَّهَوَاتِ وَكَمَا تَخَافُونَ مَخْسُوفٍ وَ

ہوتے ہیں اور کتنا زیادہ ڈرانے جاتے ہو تم چاند گرہن اور سورج گرہن اور

كُسُوفٍ وَيَلَاءِ بِصُوفٍ وَأَنْتُمْ تَقْلِبُونَ

قسم قسم کی آزمائشوں سے حالانکہ تم کروٹیں بدلتے رہتے ہو

عَلَى فُرُشٍ لِّلسَّفَةِ فَوَاللَّهِ لَوْلَا حُبُّهُ

بستروں پر اپنی حالت کی وجہ سے۔ خدا کی قسم اگر اس کی ہمارے

بِنَا لَا صَبَحَتِ الْأَرْضُ بِمَا مَنَحَسِفَةٌ فَيَا

کئے بر دباری نہ ہوئی تو زمین ہمیں وحشاد میں پس اسے

عَبْدًا لِلَّهِ مَنْ سَمِعَ الْقُرْآنَ وَلَمْ يَعْطِ

اللہ کے وہ بندے جس نے قرآن سنا اور نصیحت حاصل

بِهِ فَقَدْ ظَلَمَهِ وَمَا نَصَفَهُ فَاَعْتَبِرُوا

نہ کی اس سے پس اس نے جفا کی اور انصاف نہ کیا، پس اس سے عبرت حاصل

يَا عِبَادَ اللَّهِ بِمَا تَرَوْنَهُ مِنَ الْآيَاتِ

کرو انے اللہ کے بندو بوجہ ڈرانے والی نشانیوں کے اور

الْمُخَوَّفَةِ وَانظُرُوا إِلَى الْقَبْرِ كَيْفَ

دیکھو پھاند کی طرف کرو کہ جبار اللہ تعالیٰ اس پر کیسے

قَهْرَهُ الْجَبَّارُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَطَسَسَ

غالب ہو گیا، جو برکت والا اور بلند ہے اور دوری پیدا کر دی

بَيِّنَةٌ وَبَيِّنَاتُ النُّورِ وَأُظْلَمَ اشْرَاقُهُ

اس کے اور اس کی روشنی کے درمیان اور بے نور کر دیا اس کی

فَلْيَعْتَذِرِ الْعَاقِلُ وَالْيَحْذَرُ أَنْ يَخْسِفَ

پتھر کو، پس عبرت پکڑ لے عقلمند اور اس سے ڈرے کہ کہیں اس کے نور کو

اللَّهُ نُورُهُ وَلِيُخَفِّ كُلُّ مَنْكُمُ سَطْوَةً

ختم نہ کر دے (نابینا نہ کر دے) اور ڈرنا چاہیے تم میں سے ہر کسی کو

الْقَمَرِ إِنَّ اللَّهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتَّىٰ

چاند کی پکڑ سے بیشک اللہ تعالیٰ کسی قوم سے اپنی نعمت نہیں بدلتا، جب تک وہ

يُغَيِّرُوا مَا بِأَنْفُسِهِمْ وَاللَّهُ عِنْدَ مَا نَسَأَلُكَ

خود اپنی حالت نہ بدل دے اے ہمارے اللہ! بیشک ہم تجھ سے سوال

يَا كَاثِبَ الْعُيُوفِ الْمُسْتَكْتَفِ أَنْ تَغْفِرَ

کرتے ہیں اے کھٹنے عنوں کے کھولنے والے کہ ہمارے گناہوں کو بخش دے

ذُنُوبِنَا مَا آيَدَا الْإِسْلَامَ وَشَرَّفَهُ رُوحِي

جتک اللہ تعالیٰ اسلام کی تائید کرتا رہے اور اسلام کو شرافت بخشتا رہے

إِنَّهُ لَكُمْ مَاتَ سَيِّدُنَا إِبْرَاهِيمُ ابْنُ

روایت کیا گیا ہے کہ جب سیدنا۔ ابراہیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَصَعِدَ

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بیٹھے کی وفات ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم

الْمُنِيرِ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ

منبر پر بڑھے تو اللہ کی حمد بیان کی اور اس کی ثناء کی، پھر فرمایا

أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَاتَانِ

اے لوگو! بے شک سورج اور چاند اللہ کی نشانیوں میں سے دو

مِنْ آيَاتِ اللَّهِ لَا يَنْكِسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ

نشانیوں میں ہیں یہ دونوں کسی کی موت یا حیات کی وجہ سے

وَلَا لِحَيَاتِهِ فَإِذَا رَأَيْتُمْ مِنْهَا شَيْئًا فَادْعُوا

نہیں گھنٹاتے پس جب تم ان میں سے کچھ دیکھو تو خدا تعالیٰ سے دعا کرو

اللَّهُ وَكَبِّرُوا وَصَلُّوا وَتَصَدَّقُوا ثُمَّ قَالَ

تکبیر پڑھو اور صدقہ کرو بکھڑ نہر مایا اے محمد

يَا أُمَّةَ مُحَمَّدٍ وَاللَّهِ مَا أَحَدٌ غَيْرُ

رسالی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت خدا کی قسم اللہ سے زیادہ غیرت مند

مِنَ اللَّهِ أَنْ يَزُنِيَ عَبْدًا أَوْ تَزُنِيَ أَمْتُهُ

کوئی نہیں کہ زنا کرے اس کا بندہ یا زنا کرے اس کی بندی

بَارِكْ اللَّهُ لِيْ وَلكُمْ فِي الْقُرْآنِ الْعَظِيمِ

اللہ برکت دے مجھے اور تمہیں قرآن عظیم میں

وَنَفَعْتِيْ وَإِيَّاكُمْ بِالْآيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيمِ

اور نفع دے مجھے اور تمہیں آیات اور ذکر حکیم کے ذریعے

أَوْصِيكُمْ عِبَادَ اللَّهِ بِتَقْوَى اللَّهِ وَاسْتُغْفِرُ

اے اللہ کے بندو میں تمہیں اللہ سے ڈرتے رہنے کی وصیت کرتا ہوں اور اللہ عظیم

اللَّهُ الْعَظِيمَ لِي وَلَكُمْ وَلِلسَائِرِ الْمُسْلِمِينَ

سے مغفرت طلب کرتا ہوں، اپنے لئے اور تمہارے لئے اور سب مسلم مردوں اور

وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

عورتوں کے لیے اور تمام مومن مردوں اور عورتوں کے لئے

فَاَسْتَغْفِرُ وَإِنِّي فَرُّ الْمُسْتَغْفِرِينَ وَيَا

پس بخشش مانگو پس لے بخشش مانگنے والوں کو کامیابی دینے والے

نَجَاةَ النَّبَائِبِينَ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ

اور اے توبہ کرنے والوں کے نجات دہندہ بیشک وہی بخشنے والا اور رحم کرنے والا

خطبہ نکاح اور طریقہ نکاح

نکاح میں ایجاب و قبول یہ دو بنیادی رکن ہیں اور مسلمانوں کے نکاح کے لئے دو گواہوں کا ہونا شرط ہے۔ نکاح خواں عورت کی طرف سے وکیل ہوتا ہے، اس لئے جب دو گواہ عورت سے اجازت لینے جائیں، اس وقت نکاح خواں بھی ساتھ جائے گا یا گواہ عورت کو بتائیں کہ فلاں نکاح خواں نے تیرا نکاح پڑھنا ہے فلاں مرد کے ساتھ کیا اجازت ہے، اگر عورت اجازت دے دے تو پھر نکاح خواں مرد سے پوچھے گا کہ فلاں بنت فلاں کا نکاح میں نے بحیثیت وکیل ہونے کے، بدلے اتنے حق ہر کے رو برو گواہوں کے کر دیا۔ مرد بچے گا میں نے ساتھ حکم شریعت کے قبول کیا، تو نکاح ہو جائے گا۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ تَحْمِيدًا وَنُسْرَةً وَسِعْفَةً

تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں ہم اللہ کی حمد کرتے ہیں اور اس سے مدد طلب کرتے ہیں اور

وَتَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا وَمِنْ

اسی سے بچتے ہیں اور ہم اپنا طلب کرتے ہیں اللہ کی اپنے نفس کی شرارتوں

سَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا مَنْ يَهْدِيهِ اللَّهُ فَلَا

سے اور اپنے اعمال کی برائیوں سے جسے اللہ ہدایت دے پس اسے گمراہ

مُضِلٌّ لَهُ وَمَنْ يُضِلَّهُ فَلَا هَادِيَ لَهُ وَ

کرنے والا کوئی نہیں اور جس کو وہ گمراہ کرے، اسے ہدایت دینے والا کوئی نہیں

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک

لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

میں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اس کے بندے اور اس کے رسول

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تَقْوَاهُ

میں اے ایمان والو اللہ سے اس طرح ڈرو، جیسا کہ ڈرنے کا حق ہے

وَلَا تُؤْمِنُوا إِلَّا بِاللَّهِ مُسْلِمِينَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ

اور مرنے تو مسلمان ہی مرنے اے لوگو! اپنے اس

اتَّقُوا رَبَّ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ

رب سے ڈرو جس نے تمہیں پیدا کیا ایک جان سے

وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا

اور اس سے اس کا جوڑا پیدا کیا اور ان دونوں سے بہت سے مرد

كَثِيرًا وَنِسَاءً ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ

اور عورتیں بھی بلا دینے اور ڈرو اس اللہ سے جس کے نام پر مانگتے ہو

بِهِ وَالْأَرْحَامَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا

اور رشتوں کا لحاظ رکھو بے شک اللہ تم پر نگہبان ہے

فَاتَّكُوا مَا طَابَ لَكُمْ مِنَ النِّسَاءِ

تو نکاح کر سکتے ہو، ان عورتوں سے جو تمہیں اچھی لگیں

مَتْنِي وَتِلْكَ وَرِيعٌ فَإِنْ خِفْتُمْ الْإِغْدَارَ

دو دو اور تین تین اور چار چار سے، پس اگر ڈرو کہ انصاف

لَوْ أَفْوَاهِدَةً قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى

ذکر کرو گے تو صرف ایک سے فرمایا، نبی (اکرم) صلی اللہ تعالیٰ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّكَاحُ حُرْمٌ مِنْ سُنَّتِي فَمَنْ

علیہ وسلم نے نکاح میری سنت سے ہے جس نے میری سنت

رَقِيبٌ عَنْ سُنَّتِي فَلَيْسَ مِنِّي يَا أَيُّهَا

سے منہ بھیلا تو وہ میرا نہیں ہے ایمان والو

الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَقُولُوا قَوْلًا

اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور درست بات کہا کرو

سَيِّدًا يُصَلِّعُ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرُ لَكُمْ

(اللہ تعالیٰ) تمہارے اعمال درست کر دے گا، اور تمہارے گناہوں

ذُنُوبِكُمْ وَمَنْ يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ

کو بخش دے گا اور جس نے اللہ (تعالیٰ) اور اس کے رسول کی اطاعت

فَارَاقُوزًا عَظِيمًا

کی تو اس نے بہت بڑی فلاح پائی (ترمذی - ابوداؤد)

لَعَايَ عَقِيْقَةٍ

اللَّهُمَّ هَذِهِ عَقِيْقَةُ فُلَانٍ

(اس جگہ بچے کا نام لے)

اے ہمارے اللہ یہ حقیقہ فلاں کی طرف سے ہے

دَمُهَا بِدَمِهِمْ وَلَحْيُهَا بِلَحْيِهِمْ وَعَظْمُهَا

اس کا خون اس بچے کے خون کا فدیہ ہے اس کا گوشت اس کے گوشت کا فدیہ

يَعْظُمُهَا وَجِلْدُهَا بِجِلْدِهِ وَشَعْرُهَا

ہے اور اس کی ہڈی اس کی ہڈی کے بدلے اور اس کا چمڑا اس کے چمڑے کے بدلے

بِشَعْرِكَ
اگر لڑکی ہے تو یہ کہے

ہے اور اس کے بال اس بچے کے بالوں کا فدیہ ہے

بِدَمِهَا بِدَمِهَا

یعنی اس بچے کے خون کا، اس کے گوشت کا

بِعَظْمِهَا بِحَدِّهَا بِشَعْرَهَا رِيًّا وَبِرَهْمِ

اس کی ہڈی کا، اس کی جلد کا، اس کے بال، اس ہڈی کے باؤں کا ندینہ ہے

وَجِبْهِي لِلذِّمَى فَطَرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

میں نے متوجہ کر لیا اپنی ذات کو اس ذات کی طرف جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا

حَقِيقًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ إِنَّ صَلَاتِي

فرمایا، اسی کا ہو کر، اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں۔ بے شک میری نماز

وَتُسْبُحُكُمْ وَمَخْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ

اور میری زندگی اور میری موت اللہ کے لئے ہے جو تمام جہانوں کو بلنے والا ہے

رَبِّ الْعَالَمِينَ لَا شَرِيكَ لَهُ وَبِذَلِكَ

اس کا کوئی شریک نہیں اور مجھے اسی کا

أَمْرٌ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ اللَّهُمَّ

دیا گیا ہے اور میں پہلا مسلمان ہوں، اے اللہ تیری طرف

مِنْكَ ذَلِكَ بِمِ بَسْمِ اللَّهِ أَكْبَرُ

سے اور تیرے لئے ہے اللہ (تعالیٰ) کے نام سے، اللہ سب سے بڑا ہے

خُطْبَةِ الْإِسْتِسْقَاءِ

مسائل فقہ اور رکعت نماز بنیت استسقاء باجماعت جہر کے ساتھ پڑھنا مستحب ہے میدان یا عید گاہ میں نماز قائم کرنا بہتر ہے پرانے اور بیوندگی

ہوئے کپڑے پہن کر یا برہنہ اور سر برہنہ جانا چاہیے۔ نماز کے بعد خطبہ پڑھنا چاہیے۔ دورانِ خطبہ چادر ہلٹ دینا چاہیے۔ چادر ہلٹنے کا طریقہ ہے کہ اگر چادر مربع ہو جیسے رومال ہوتا ہے تو اوپر والا حصہ نیچے کر دیا جائے اور نیچے والا اوپر کر دیا جائے اور دائیں طرف کو بائیں طرف کر دیا جائے اور بائیں طرف کو دائیں طرف کر دیا جائے۔

(حاشیہ ہدایہ ص ۱۶) چادر کو ہلٹنا سنت ہے تفاعل کے لئے کہ فال پکڑی جاتی ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے قحط سالی کو خوشحالی میں تبدیل کر دے گا۔ قبلہ کی طرف متہ کر کے صرف امام اپنی چادر کو ہلٹے۔

(ہدایہ جلد اول ص ۱۶) دعا کے لئے ہاتھ خوب بلند کئے جائیں اور ہاتھ کی پشت آسمان کی طرف، پھیلی زمین کی طرف کی جائے۔

(مجموعہ وظائف، مرتبہ علامہ رضوان المصطفیٰ اعظمی) جب بارش نہ ہوتی ہو تو نماز استسقاء خطیب جمعہ پڑھا کر یہ خطبہ شروع کرے۔ خطبہ شروع کرنے سے پہلے نودفہ تکبیر اللہ اکبر پڑھے۔

خُطْبَةٌ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کو پالنے والا ہے۔ بہت مہربان اور رحم کرنے والا

مَا لِكَ يَوْمَ الدِّينِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ يَفْعَلُ

ما لک جنار کے دن کا: اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں جو چاہے کرے

مَا يَشَاءُ وَيَحْكُمُ مَا يُرِيدُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

اور جو چاہے حکم دے، اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں جس سے امید کی جائے

يَكْشِفُ كُلَّ كَرْبٍ شَدِيدٍ سُبْحَانَ حَبِيبِ

ہر سخت تکلیف کو دور کرتا ہے پاک ہے، دعاؤں کو قبول کرنے

اللَّهِ عَوَاتٍ سُبْحَانَ الْعَالِمِ بِالظَّاهِرِ

والا ہے پاک ہے جاننے والا ظاہر کو اور پوشیدہ معاملات کو

وَالْحَقِيقَاتِ سُبْحَانَ الْقَائِمِ بِأَرْزَاقِ

پاک ہے انتظام کرنے والا ہے تمام مخلوقات کے رزق

حَبِيبِ الْمَخْلُوقَاتِ فِي الْبُيُوتِ وَالْبَحَارِ

کا بغیر زمین میں اور سمندروں اور پہاڑوں

وَالْجِبَالِ وَالْمَسَاكِينِ وَالصَّلَاةِ

میں اور سکونت والی جگہوں اور وسیع بیابانوں میں،

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ

اللہ سے بڑا ہے اللہ سے بڑا ہے اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور اللہ سے

أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَبِذِهِ الصِّدْقُ لِلَّهِ

بڑا ہے اللہ سے بڑا ہے اور اللہ ہی کے لئے سب تعریف ہے۔ تمام تعریفیں

الْكَرِيمِ الْوَهَّابِ الرَّحِيمِ الْهَادِي

اللہ کیلئے ہیں جو صاحبِ کرم ہے جو بہت دینے والا رحم کرنے والا ہے جو ہر راستے

إِلَى الصَّوَابِ مُزِيلِ الشَّدَائِدِ وَكَاشِفِ

کی طرف ہدایت دینے والا ہے۔ سختیوں کو دور کرنے والا اور کھولنے والا ہے۔

الْعَمْرَ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهُ

عم کو میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں وہ یکتا ہے اس کا کوئی

لَا شَرِيكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنْ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ

شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے بندے

وَرَسُوْلُهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى عَبْدِكَ

اور اس کے رسول ہیں اے ہمارے اللہ صلوات و سلام بھیج اپنے بندے اور اپنے

وَرَسُوْلِكَ وَخَلِيْلِكَ مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاٰلِهٖ

رسول اور اپنے خلیل محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور آپ کی آل پر اور آپ کے بہت نیکو کار

اَصْحَابِهٖ الْبِرَّةِ الْاَبْحَابِ خَيْرِ اٰلِ وَاَفْضَلِ

صحابہ پر جو بہت شریف ہیں، بہترین آل و لے اور صاحبِ فضیلت صحابہ و لے

اَتَّبَعُوْا اَتَّابِعُوْا فَيَا اَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا اللهَ

پیر صدو صلوات کے بعد پس اے لوگو! اللہ (تعالیٰ) سے ڈرو اور

وَتَوْبُوْا اِلَيْهِ وَاسْتَغْفِرُوْا وَاٰخِلْصُوْا لَهٗ

اس کی طرف رجوع (توبہ) کرو اور اسی سے بخشش مانگو اور اس کی خاطر خلوص کے ساتھ

الْعِبَادَةَ وَوَجِدُوْا لِنَفْسِكُمْ مِنْ خَيْرِ

عبادت کرو اور اسے ایک مانو تاکہ تم اس کی طرف سے کامیاب ہو جاؤ

الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاِنَّ رَبَّكُمْ بِبَارِكٍ اللهُ

دنیا اور آخرت دونوں کی بھلائی کے ساتھ اور بیشک تمہارے رب تبارک و تعالیٰ

وَتَعَالَى أَمْرُكُمْ إِنَّ تَدْعُوهُمْ وَوَعَدَكُمْ

نے تمہیں حکم دیا ہے کہ تم اس سے دعا کرو اور تم سے وعدہ کیا ہے کہ وہ تمہاری

أَنْ يَسْتَجِيبَ لَكُمْ فَقَالَ تَقْدِسَ وَعَلَا

طرف سے قبول کرے گا پس فرمایا، پاک اور بلند ذات نے اور فرمایا تمہارے

وَقَالَ رَبُّكُمْ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ

رب نے مجھ سے دعا کرو، میں تمہاری دعا قبول کروں گا، بیشک جو لوگ میری

إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِي

سندگی سے تکبر کرتے ہیں وہ منقریب ذلیل ہونے کی حالت میں

سَيَدْخُلُونَ جَهَنَّمَ دَاخِرِينَ وَقَالَ

ضرور جہنم میں داخل ہوں گے اور اللہ تعالیٰ نے

تَعَالَى أَمِنْ مَجِيبِ الْمُضْطَرِّ إِذَا عَاةٌ

فرمایا یا وہ کون ہے جو لاچار کی سنتا ہے۔ جب اسے

وَيَكْشِفُ السُّوءَ وَقَالَ تَعَالَى وَاسْتَغْفِرُوا

بیکارے اور دور کرتا ہے برائی اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا اور اپنے رب سے

رَبِّكُمْ ثُمَّ يُؤَايِئُكُمْ بِرَحْمَةٍ

معافی مانگو پھر اس کی طرف توجہ کر دے شک میرا رب رحم کرنے والا

وَدُودٌ فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ إِنَّهُ

محبت والا ہے تو میں نے کہا اپنے رب سے معافی مانگو بیشک وہ

كَانَ عَفَا رَأَيْرُسِلُ السَّمَاءِ عَلَيْكُمْ

برامان فرمانے والا ہے تم پر شرکے کا مینہ بھیجے گا

مُدَارًا وَيُؤَدُّكُمْ بِأَمْوَالٍ وَبَنِينَ

اور مدد کرے گا تمہاری مالوں کے ساتھ اور بیٹوں کے

وَيَجْعَلُ لَكُمْ جَنَاتٍ وَيَجْعَلُ لَكُمْ

ساتھ اور تمہارے لئے باغ لگا دے گا اور تمہارے لئے نہروں

أَنْهَارًا رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنْفُسَنَا وَإِنْ لَمْ

بنادے گا اے ہمارے رب ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اور اگر تو نے ہمیں

تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ

مغاف نہ کیا اور ہم پر رحم نہ کیا تو ہم ضرور گھامٹا پانے والوں میں

الْخٰسِرِيْنَ وَالَّذِيْ اُطْعِمُكَ اَنْ يَغْفِرَ لِيْ

سے ہو جائیں گے اور جس کی خواہش میں کرتا ہوں وہ یہ ہے کہ وہ

خَطِيئَتِيْ يَوْمَ الدِّيْنِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

خطا میں بخش دے قیامت کے دن تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں، تو پاک ہے

سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ رَبِّ اِنِّيْ

بیشک میں اپنا حق تلف کرنے والوں میں سے تھا اے ہمارے رب میں

ظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لِيْ فَغْفَرَ لَهُ اِنَّهٗ

نے اپنے اوپر ظلم کیا، پس مجھے بخش دے پس اس نے مجھے بخش دیا۔ بیشک وہ

هُوَ الْغُفُورُ الرَّحِيمُ

(پھر دونوں ہاتھ اٹھا کر یہ دعا پڑھے)

بہت بخشنے والا مہربان ہے

اللَّهُمَّ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَنِيُّ وَ

لے ہمارے اللہ تو ہی اللہ ہے تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں، تو غنی ہے، اور

مُحْنُ الْفُقَرَاءِ أَنْزِلْ عَلَيْنَا الْغَيْثَ وَلَا

ہم محتاج ہیں، ہم پر بارش نازل فرما اور ہمیں مایوس ہونے

تَجْعَلْنَا مِنَ الْقَانِطِينَ اللَّهُمَّ اسْقِنَا وَعِنَّا

والوں میں سے نہ کرتا، لے ہمارے اللہ ہمیں سیراب فرما اور

غَيْثًا وَمَغِيثًا وَحَيَّارٍ يَبْعًا وَجَدًّا طَبَقًا

مدد فرما، ہماری مددگاری فرما بارش اور بہار کی بارش سے اور عام بارش سے

عَدًا قَامِعًا مُغْدِقًا مُؤْنِقًا هَيْئًا مَرِيئًا

اور بکثرت بارش سے پسندیدہ، خوش گو اور خوش منظر خوشگوار

عَيْفًا خُصْبًا رَائِعًا مُرِعًا النَّبَاتِ سَائِلًا

شام کو ہلانی جانے والی سرسبز و شاداب کرنے والی نباتات کو سرسبز کرنے والی

مُسْرَهْلًا سَكَا مَادَائِمًا نَافِعًا غَيْرَ ضَارٍّ

ہینے والی آسانی پیدا کرنے والی، مونسلا دھار بہت زیادہ ہمیشہ فائدہ دینے والی

عَاجِلًا غَيْرَ رَائِتٍ تُمِيئِي بِهِ الْبِلَادَ وَتَغِيثُ

نقصان نہ دینے والی بہت جلد آنے والی دیر نہ لگانے والی جس کے ذریعے خبروں کو توڑ دے

بِهِ الْعِبَادَ وَتَجْعَلُهُ بَدَلًا لِلْحَاضِرِ وَالْبَادِ

اور جس کے ذریعے تو بندوں کی مدد کرے اور تو اسے ہمارے پہنچنے وال شہری اور دیہاتی کے لئے

اللَّهُمَّ أَنْزِلْ فِي أَرْضِنَا زِينَتَهَا اللَّهُمَّ

اے ہمارے اللہ! نازل کر دے ہماری زمین میں اس کی زینت اے ہمارے اللہ

أَنْزِلْ عَلَيْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً طَهُورًا

ہم پر نازل کرنا آسمان سے پاک پانی جس سے اس سے

فَأُحْيِي بِهِ بَدَاةَ مِيتَانَا وَأَسْفِئِهِمْ

زندہ فرما مردہ شہروں کو اور پلا اے جس سے

خَلَقْتَ أَنْعَامًا وَأَنَا سَيِّ كَثِيرًا اللَّهُمَّ

تو نے جانوروں اور بہت سے انسانوں کو پیدا کیا اے ہمارے

أَسْقِنَا الْغَيْثَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنَ الْقَائِطِينَ

اللہ ہمیں بارش سے سیراب فرما اور ہمیں بایوس ہونے والوں میں سے نہ بنا

اللَّهُمَّ سُقِّيَا رَحْمَةً لَا سُقِّيَا عَذَابٍ وَلَا

اے ہمارے اللہ رحمت کی سیرابی ہو عذاب کی سیرابی نہ ہو اور نہ ہی

هَدْمٍ وَلَا بَلَاءٍ وَلَا غَرِقٍ اللَّهُمَّ أَسْقِ

بر باری اور مسیبت اور غرق کی سیرابی اے ہمارے اللہ سیراب

عِبَادَكَ وَبِلَادِكَ وَيَهَابِكَ اللَّهُمَّ

فرما اپنے بندوں اور شہروں کو اور اپنے چو باؤں کو اے ہمارے اللہ

اَنْبِتْ لَنَا الزَّرْعَ وَاَنْزِلْ عَلَيْنَا مِنْ

ہمارے لئے کھیتی اگادے اور نازل کر دے ہم پر آسمان سے

بَرَكَاتِ السَّمَاءِ اللَّهُمَّ ارْفَعْ عَنَّا الْجُوعَ

برکتیں اے ہمارے اللہ! ہم سے بھوک رفع کر دے

وَاطْفِئْ عَنَّا مِنَ الْبَلَاءِ مَا لَا يَكْشِفُهُ

اور ہم سے وہ مصیبتیں دور کر دے جو تیرے علاوہ کوئی دور

عَدْرُكَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى عَبْدِكَ

نہ کر سکے اے ہمارے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج اپنے بندے

وَرَسُوْلِكَ مُحَمَّدٍ وَعَلٰى حَبِيْبِ النَّبِيِّنَ

اور اپنے رسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور تمام نبیوں اور رسولوں پر

وَالْمُرْسَلِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُؤْمِنِيْنَ

اور مومن عورتوں اور مومن مردوں پر

مِنْ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِيْنَ اللَّهُمَّ

آسمانوں اور زمین والوں پر اے ہمارے اللہ

اِنَّكَ اَمَرْتَنَا بِاللُّدْعَاءِ وَعَدْتَنَا الْاِجَابَةَ

تو نے ہمیں دعا کا حکم دیا اور تو نے ہم سے قبولیت کا

وَقَدْ دَعَوْتَنَا كَمَا اَمَرْتَنَا فَاسْتَجِبْ

دعا کی اور ہم نے تجھ سے دعا کی جیسا کہ تو نے ہمیں حکم دیا پس ہماری دعا کو

لَنَا كَمَا وَعَدْتَنَا يَا سَمِيعُ الدُّعَاءِ وَيَا

قبول کر جیسا کہ تو نے ہم سے وعدہ کیا۔ اے دعا قبول کرنے والے اور اے

وَإِسْعَ الْفُضْلِ وَالْعَطَاءِ ۝

وسیع فضل و عطا والے۔

خُطْبَةٍ جُمُعَةٍ أُولَى

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَنْزَلَ عِبْدِهِ الْكِتَابَ

سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس نے نازل فرمائی اپنے (محبوب) بندے پر کتاب

وَلَمْ يَجْعَلْ لَهُ عِوَجًا وَنَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ

اور ہمیں پیدا ہونے والی اس میں ذرہ بھر کی (خالی) اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ نہیں کوئی معبود

إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَنَشْهَدُ

مگر اللہ وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ ہمارے آقا محمد

أَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبْدًا وَرَسُولَهُ

(صلی اللہ علیہ وسلم) اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں

خَيْرُ الْوَرَىٰ أَقَابِعِدَا فَإِنَّ الدُّنْيَا خُضْرَةٌ

پورے مخلوق پر برتر۔ حمد و مصلوٰۃ کے بعد بیشک دنیا رنگین اور مینھی ہے

وَحُلُوَّةٌ وَإِنِّي مُسْتَخْلِفُكُمْ فِيهَا فَنَظَرُ

اور بیشک میں اس (طلب) میں تم سے تمہیں ہوں پس تم اسے

كَيْفَ تَعْلَمُونَ فَاتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تَقْوَاهُ وَ

کیسا پاتے ہو؟ پس ڈرو اللہ سے جیسا کہ ڈرنے کا حق ہے اور

لَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ سُبْحَانَ

نہ مرنا تم مگر اس حال میں کہ تم مسلمان ہو پاک ہے آپ کا رب

رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ وَسَلَامٌ

جو عزت کا مالک ہے وہ جو کرتے ہیں (ناروا باتیں) اور سلامتی ہو سب

عَلَى الْمُرْسَلِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

رسولوں پر اور سب تعریفیں اللہ کے لئے جو رب ہے جہانوں کا

خُطْبًا جُمُعًا ثَانِيًا

الْحَمْدُ لِلَّهِ ط الْحَمْدُ لِلَّهِ ط الْحَمْدُ لِلَّهِ ط وَسُبْحَانَ

سب تعریفیں اللہ کے لئے سب تعریفیں اللہ کے لئے ہم اس کی تعریف کرنے میں اور اس کی مدد

وَسُبْحَانَ اللَّهِ وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ

مانگتے اور اس سے معافی چاہتے اور اس پر ایمان لاتے اور اسی پر بھروسہ کرتے ہیں

وَشَهِدُوا أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا

اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک

شَرِيكَ لَهُ وَشَهِدُوا أَنْ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ

نہیں اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اس کے بندے

وَرَسُولُهُ إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ

اور اس کے رسول ہیں بیشک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے بھیجتے ہیں درود نبی مکرم پر

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا

اے ایمان والو تم بھی درود بھیجو آپ پر اور (ادباً) سلام عرض

تَسْلِيمًا اللَّهُ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

کی کرو اے ہمارے پروردگار درود بھیج ہمارے آقا محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)

أَفْضَلُ صَلَّوْا تَكَ عَدَدَ مَعْلُومَاتِكَ

پر اپنا سب سے فضیلت والا درود اتنی تعداد میں جتنا تیرے علم میں ہے

وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ أَجْمَعِينَ

اور آپ کی آل اور آپ کے اصحاب اور آپ کی ازواج سب پر

خُصُوصًا عَلَى أَفْضَلِ النَّاسِ بَعْدَ

خاص طور پر اوپر افضل لوگوں سے جو بعد انبیاء

النَّبِيِّينَ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ وَعُمَرَ

کے ہیں (سیدنا) ابوبکر صدیق اور (سیدنا) عمر فاروق

الْفَارُوقِ وَعُمَانَ ذِي النُّورَيْنِ وَعَلَى

اور (سیدنا) عثمان ذوالنورین اور (سیدنا)

الْمُرْتَضَى وَالْحُسَيْنِ وَعَلَى سَيِّدَةِ النِّسَاءِ

علی مرتضیٰ اور ہمارے سردار حسن اور حسین اور عورتوں کی سردار (سیدہ)

فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ وَعَلَى عَتَمِيهِ الْمَكْرَمِينَ

فاطمہ الزہراء اور ان کی عزت والے بچھاؤں (سیدنا) حمزہ اور

الْحَصْرَةَ وَالْعَبَّاسَ وَعَلَى كُلِّ مَنْ اخْتَارَهُ

اور (سیدنا) عباس (رضی اللہ عنہما) اور اوپر سبھی ان لوگوں کے

اللَّهُ بِصُحْبَةِ نَبِيِّهِ يَا أَيُّهَا الْإِيمَانُ وَلَا تَجْعَلْ

جنہیں اللہ نے جن لیا ساتھ محبت اپنے نبی سے ایمان کے ساتھ اور نہ

فِي قُلُوبِنَا غِلًّا لِلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ

پیدا کر ہمارے دلوں کے اندر بعض اہل ایمان کے لئے اے ہمارے پروردگار بیشک

رَءُوفٌ رَحِيمٌ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ

تو رؤف و رحیم ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ

نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے

وَاللَّهُ أَكْبَرُ

اور سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں۔

خطاط: اعجاز احمد سپرا

منظور منزل ۴۲، اردو بازار لاہور

خطبات و توبیخ

عیدین جمعہ نکاح

مصنف

عمدۃ التفسیرین شیخ القرآن حضرت علامہ

محمد رفیع احمد اویسی

باہتمام

عطاء الرسول اویسی رضوی

سید منصور شاہ بریلوی

ناشر

اکبر پب سولر ۲۰۲۰، اردو بازار لاہور،

جموعہ کا پہلا خطبہ

آہستہ اور ہلکی آواز سے بسم اللہ شریف پڑھ کر مندرجہ ذیل خطبہ شروع کریں

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ

عَلَى مَنْ كَانَ نَبِيًّا وَادَمُ بَيْنَ الْمَاءِ وَالطَّيْنِ

رَحْمَةً لِلْعَالَمِينَ خَاتَمِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ

وَعَلَى آلِهِ الطَّيِّبِينَ وَأَصْحَابِهِ الطَّاهِرِينَ أَقَابَعُدُّ

فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ۝ بِسْمِ اللَّهِ

الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى فِي كِتَابِهِ الْبُحُرِ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نُودِيَ لِلصَّلَاةِ مِنْ يَوْمٍ

الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا إِلَىٰ ذِكْرِ اللَّهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ذَلِكُمْ

خَيْرٌ لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝ فَإِذَا قُضِيَتِ الصَّلَاةُ

فَانتَشِرُوا فِي الْأَرْضِ وَابْتَغُوا مِنْ فَضْلِ اللَّهِ

وَادْكُرُوا اللَّهَ كَثِيرًا لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝ وَإِذَا رَأَوْا

تِجَارَةً أَوْ لَهْوًا انْفَضُّوا إِلَيْهَا وَتَرَكُوكَ قَائِمًا

قُلْ مَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ مِنَ اللَّهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ
 خَيْرُ الرَّازِقِينَ ○ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ يَوْمًا بِاللهِ وَالْيَوْمِ
 الْآخِرِ فَعَلِيهِ الْجُمُعَةُ إِلَّا مَرِيضًا أَوْ مُسَافِرًا
 أَوْ امْرَأَةً أَوْ صَبِيًّا أَوْ مَمْلُوكًا فَمَنْ اسْتَغْنَى بِاللهِ
 أَوْ تَجَارَةً اسْتَغْنَى اللهُ عَنْهُ وَاللهُ غَنِيٌّ حَمِيدٌ ○
 صَدَقَ اللهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ وَصَدَقَ رَسُولُهُ
 النَّبِيُّ الْكَرِيمُ ○ إِنَّهُ تَعَالَى جَوَادٌ كَرِيمٌ قَدِيمٌ
 مَلِكٌ بَرُّ رُؤُوفٌ رَحِيمٌ ○

پہلے خطبہ کے بعد منبر پر بیٹھ جائیں اور چودہ بار اللہ اکبر پڑھ کر دوسرا
 خطبہ پڑھیں یہاں ہاتھ اٹھا کر دعا مانگیں۔ ہاں دل میں جو جی چاہے
 تصور اور آرزو رکھیں۔

دوسرا خطبہ جمعہ

آہستہ اور ہلکی آواز سے بسم اللہ پڑھ کر خطبہ پڑھیں۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ نَحْمَدُهُ وَنُسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ

وَلِئِمْنٍ بِهِ وَتَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَتَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ
 شُرُورِ أَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا مَنْ يَهْدِهِ
 اللَّهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُضِلَّهُ فَلَا هَادِيَ
 لَهُ وَنَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ
 لَهُ وَنَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدَهُ
 وَرَسُولَهُ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ
 مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ خُصُومًا
 عَلَى أَوَّلِ الصَّحَابَةِ وَأَفْضَلِهِمْ بِاللَّحْقِيقِ
 أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ
 تَعَالَى عَنْهُ وَعَلَى أَعْدَالِ الْأَصْحَابِ فَخْرِنِ
 الصِّدِّيقِ وَالصَّوَابِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عُمَرَ
 ابْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ وَعَلَى
 جَامِعِ الْقُرَّانِ كَامِلِ الْحَبَاءِ وَالْإِيمَانِ
 حَبِيبِ الرَّحْمَنِ عُثْمَانَ ابْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ

تَعَالَى عَنْهُ وَعَلَى مَظْهَرِ الْعَجَائِبِ وَالْعَرَائِبِ
 أَسَدِ اللَّهِ الْغَالِبِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ ابْنِ
 أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ وَعَلَى عَمِّيهِ
 الشَّرِيفَيْنِ الْمُطَهَّرَيْنِ مِنَ الْأَدْنَاءِ الْحَمْرَةَ
 وَالْعَبَّاسِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا وَعَلَى سَيِّدَةِ النِّسَاءِ
 فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ بِنْتِ خَاتِمِ الْأَنْبِيَاءِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى
 عَنْهُمَا وَعَلَى الْأِمَامَيْنِ الْهُدَى السَّعِيدَيْنِ
 الشَّهِيدَيْنِ الْمُتَقَوَّرَيْنِ أَبِي مُحَمَّدٍ الْحَسَنِ
 وَأَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْحُسَيْنِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا
 وَعَلَى جَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ وَعَلَى الْمَلَائِكَةِ
 الْمُقَرَّبِينَ وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ بِرَحْمَتِكَ
 يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ عِبَادَ اللَّهِ رَحِمَكُمُ اللَّهُ
 إِنَّ اللَّهَ بِأَمْرٍ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَاءِ
 ذِي الْقُرْبَى وَيَنْهَى عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ

يَعْظُمُ لِعَظْمَتِنَا كَرُونَ ۝ اذْكُرُوا اللّٰهَ يَذْكُرْكُمْ

وَادْعُوهُ يُسْتَجِبْ لَكُمْ وَلِيذْكُرِ اللّٰهَ تَعَالَى اَعْلَى

وَاَوْلَى ۝ وَاَعِزُّوْا جَلُّ وَاثَمُّ وَاَهَمُّ وَاَكْبَرُ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللّٰهُ اَكْبَرُ ۝ اللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ۝

اللّٰهُ اَكْبَرُ ۝ وَبِاللّٰهِ الْحَمْدُ ۝ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي اَنْزَلَ

شَهْرَ رَمَضَانَ ۝ وَجَعَلَهُ اِلَيْهِ سَبِيْلَنَا ۝ وَسَبَّلْنَا

بِالْمَغْفِرَةِ ۝ وَالرَّحْمَةِ ۝ وَالْفُؤْرَانِ ۝ اللّٰهُ اَكْبَرُ ۝

اللّٰهُ اَكْبَرُ ۝ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ۝ اللّٰهُ اَكْبَرُ ۝

وَبِاللّٰهِ الْحَمْدُ ۝ سُبْحَانَ مَنْ نُوْرُ قُلُوْبِ الْعَارِفِيْنَ

بِنُوْرِ الْهُدٰى اِيَّةِ وَالْعِرْفَانِ ۝ اللّٰهُ اَكْبَرُ ۝ اللّٰهُ اَكْبَرُ ۝

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ۝ اللّٰهُ اَكْبَرُ ۝ وَبِاللّٰهِ الْحَمْدُ ۝

سُبْحَانَ مَنْ فَتَحَ عَلٰى الصّٰلِحِيْنَ اَبْوَابَ الرَّحْمَةِ ۝

وَالرَّضْوَانِ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
 وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَبِاللَّهِ الْحَمْدُ سُبْحَانَ
 مَنْ أَنْزَلَ فِي هَذَا الشَّهْرِ الْمُبَارَكِ الْقُرْآنَ
 الْعَظِيمَ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ
 أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَبِاللَّهِ الْحَمْدُ سُبْحَانَ مَنْ
 أَنْزَلَ فِي هَذَا الشَّهْرِ لَيْلَةَ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِنْ
 أَلْفِ شَهْرٍ تَنْزَلُ الْبَلِيكَةُ وَالرُّوحُ فِيهَا بِإِذْنِ
 رَبِّهِمْ مِنْ كُلِّ أَمْرٍ سَلَامٌ هِيَ حَتَّى مَطْلَعِ الْفَجْرِ
 اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ
 اللَّهُ أَكْبَرُ وَبِاللَّهِ الْحَمْدُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
 وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ
 وَرَسُولُهُ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ
 مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَاتَّبَاعِهِ أَجْمَعِينَ
 خُصُوصًا عَلَى أَوْلِ الصَّحَابَةِ وَأَفْضَلِهِمْ

بِالتَّحْقِيقِ رَبِّي يُكْرِمُ الصِّدِّيقَ يُقَرِّضُ اللهُ تَعَالَى
 عَنْهُ وَعَلَى أَعْدَلِ الْأَصْحَابِ مَخْزَنِ الصِّدْقِ
 وَالصَّوَابِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ
 وَرَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ وَعَلَى جَامِعِ الْقُرْآنِ
 كَامِلِ الْحَيَاءِ وَالْإِيمَانِ حَبِيبِ الرَّحْمَنِ
 عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَرَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ
 وَعَلَى مَطَهَّرِ الْعَجَائِبِ وَالغُرَابِ سَيِّدِ اللهِ
 الْقَائِمِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ
 وَرَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ وَعَلَى عَمِيهِ الشَّرِيفِينَ
 الْمُطَهَّرِينَ مِنَ الْأَدْنَابِ الْحَمْرَةِ وَالْعَبَّاسِ
 وَرَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُمَا وَعَلَى سَيِّدَةِ النِّسَاءِ
 فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ بِنْتِ خَاتَمِ الْأَنْبِيَاءِ وَرَضِيَ
 اللهُ تَعَالَى عَنْهَا وَعَلَى الْأِمَامِينَ الْهَبَامِيِّنَ
 السَّعِيدَيْنِ الشَّهِيدَيْنِ الْمَغْفُورَيْنِ إِبْرَاهِيمَ

مُحَمَّدِ الْحَسَنِ وَأَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْحُسَيْنِ رَضِيَ

اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا وَعَلَى جَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ

وَعَلَى الْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ

الصَّالِحِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

بَارَكَ اللَّهُ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْقُرْآنِ الْعَظِيمِ

وَنَفَعَنَا وَإِيَّاكُمْ بِالْآيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيمِ

إِنَّهُ تَعَالَى جَوَادٌ كَرِيمٌ بَرُّ رَوْفٌ رَحِيمٌ

دُورَةُ خُطْبَةِ عِيدِ الْفِطْرِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ نَحْمَدُهُ وَنُسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ

وَنُؤْمِنُ بِهِ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ

شُرُورِ أَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا مَنْ

يَهْدِي اللَّهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُضِلَّهُ فَلَا

هَادِيَ لَهُ وَنَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ

لَا شَرِيكَ لَهُ وَنَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ

وَرَسُولُهُ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ

وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ

الرَّحِيمِينَ عِبَادَ اللهِ إِنَّ اللهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ

وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَاءِ ذِي الْقُرْبَى وَيَنْهَى عَنِ

الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ

أذْكُرُوا اللهَ يَدُكُمْ تَذْكُرُوا اللهَ يَدُكُمْ تَذْكُرُوا

لَنْ كُرُوا اللهُ تَعَالَى أَعْلَى وَأَوْلَى وَأَعَزُّ وَأَجَلُّ

وَأَكْبَرُ وَأَهْمُ وَأَعْظَمُ وَأَكْبَرُ

پہلا خطبہ عید قربانی

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللهُ أَكْبَرُ اللهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَاللهُ أَكْبَرُ اللهُ

أَكْبَرُ وَبِاللهِ الْحَمْدُ سُبْحَانَ مَنْ جَعَلَ الْكعبةَ

جَامِعَةً لِعِبَادِهِ الْخَوَاصِّ وَالْعَوَامِّ وَمَنْ عَلَيْهِمُ

اسْتِجَابَةٌ الدَّعْوَةِ وَالتَّجَاوُزِ عَنِ الذُّنُوبِ

وَالْأَثَامِ وَعَدَّ الْمُؤْمِنِينَ بِدُخُولِ بَابٍ مِّنْ أَبْوَابِ

مَشْعَرِ الْحَرَامِ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَبِاللَّهِ الْحَمْدُ سُبْحَانَ مَنْ

جَعَلَ الْجُمُعَةَ لِلْبَصِيئِينَ فِي اللَّيْلِ وَالْأَيَّامِ

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ

أَكْبَرُ وَبِاللَّهِ الْحَمْدُ سُبْحَانَ مَنْ صَيَّرَ الْكَعْبَةَ أَمَانًا

لِلْأَنَامِ يُغَيِّبُ إِشْتِيَاقَهُ وَشَوْقُ لِقَائِهِ عَلَى قُلُوبِ

عِبَادِهِ الْكِرَامِ حَتَّى تَرْكُوا الْأَوْلَادَ وَالْأَوْطَانَ فِي

كُلِّ عَامٍ كَيْتَشُونَ مَنِيْبِينَ مُكَبِّرِينَ بِأَقْبَادِ آبَائِهِمْ

خَلِيلِ الرَّحْمَنِ وَصَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

عَلَيْهِ السَّلَامُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَبِاللَّهِ الْحَمْدُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ

وَرَسُولُهُ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ

وَسَلَّمَ خُصُوصًا عَلَى أَوَّلِ الصَّحَابَةِ وَأَفْضَلِهِمْ

بِالتَّحْقِيقِ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ

رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ وَعَلَى أَعْدِلِ الْأَصْحَابِ

مَنْبِئِهِ الصِّدِّيقِ وَالصَّوَابِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عُمَرَ ابْنَ

الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ وَعَلَى جَامِعِ الْقُرْآنِ

كَامِلِ الْحَيَاءِ وَالْإِيمَانِ حَبِيبِ الرَّحْمَنِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ

عُثْمَانَ ابْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ وَعَلَى

مُظَهَّرِ الْعَجَابِ وَالْعَرَائِبِ أَسَدِ اللَّهِ الْغَالِبِ مِنْ

كُلِّ غَالِبِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ ابْنِ أَبِي طَالِبٍ

رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ وَعَلَى عَمِيهِ الشَّرِيفِينَ

الْمُظَهَّرِينَ مِنَ الْأَدْنَابِ وَالْحَمَزَةَ وَالْعَبَّاسَ

رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا وَعَلَى سَيِّدَةِ النِّسَاءِ

فَاتِمَةَ الزَّهْرَاءِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا وَعَلَى

الْإِمَامَيْنِ الْهَمَامَيْنِ السَّعِيدَيْنِ الشَّهِيدَيْنِ

الْمُقْبُولِينَ الْبَغُورَيْنِ أَبِي مُحَمَّدٍ الْحَسَنِ

وَأَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْحُسَيْنِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا

وَعَلَى مَنْ تَابَعَهُمْ مِنَ النَّاسِ وَالْمُهَاجِرِينَ

وَالْأَنْصَارِ وَالتَّابِعِينَ الْأَبْرَارِ إِلَى يَوْمِ الْقَرَارِ

وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا كَثِيرًا إِنَّهُ تَعَالَى جَوَادٌ كَرِيمٌ

قَدْ يُحِبُّ مَلِكٌ بَرَّءٌ وَفُؤَادٌ رَحِيمٌ

دوسرا خطبہ عید قربانی

الْحَمْدُ لِلَّهِ نَحْمَدُهُ وَنُسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ

وَنُؤْمِنُ بِهِ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ

شُرُورِ أَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ أَعْبَالِنَا مَنْ يَهْدِهِ

اللَّهُ فَلَا مَضِلَّ لَهُ وَمَنْ يَضِلَّ فَلَا هَادِيَ لَهُ

وَنَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ

وَنَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ

وَرَسُولُهُ أَرْسَلَهُ بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا بَيْنَ

يَدِي السَّاعَةِ مَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ
 رَشِدَ وَمَنْ يَعْصِهِمَا فَإِنَّهُ لَا يَضُرُّهُ إِلَّا نَفْسَهُ وَلَا
 يَضُرُّ اللَّهَ شَيْئًا أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ
 إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ
 آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا اللَّهُمَّ صَلِّ
 عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ
 وَصَلِّ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ
 وَالْمُسْلِمَاتِ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
 وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّاتِهِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ أَرْحَمُ أُمَّتِي بِأُمَّتِي أَبُو بَكْرٍ وَأَشَدُّهُمْ
 فِي أَمْرِ اللَّهِ عُمَرُ وَأَصْدَقُهُمْ حَيَاءً عُمَرَانُ
 وَأَقْضَاهُمْ عَلِيٌّ وَفَاطِمَةُ سَيِّدَةُ نِسَاءِ أَهْلِ
 الْجَنَّةِ وَحَمْرَةُ أَسَدُ اللَّهِ وَأَسَدُ رَسُولِهِ
 اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْعَبَّاسِ وَوَلَدِهِ مَغْفِرَةً ظَاهِرَةً وَ

بَاطِنَةً لَا تُغَادِرُ ذُنُوبًا اللَّهُ اللَّهُ فِي أَمْصَارِي

لَا تَتَّخِذُ وَهُمْ مِنْ يَعْدِي غَرَضًا فَمِنْ أَحِبَّهُمْ

فِي حَيَاتِي أَحِبَّهُمْ وَمَنْ أَبْغَضَهُمْ فَبِغْضِي

أَبْغَضَهُمْ وَخَيْرُ أُمَّتِي قَرْنِي ثُمَّ الَّذِينَ يَكُونُهُمْ

ثُمَّ الَّذِينَ يَكُونُهُمْ

إِنَّ اللَّهَ يَا مَرْبَا الْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيْتَاءِ

ذِي الْقُرْبَىٰ وَيَنْهَىٰ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ

وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَذَكَّرُونَ ۗ فَادْكُرُوا اللَّهَ

يَذْكُرْكُمْ وَلَذِكْرُ اللَّهِ تَعَالَىٰ أَعْلَىٰ وَأَجَلُّ وَأَكْبَرُ

وَأَكْبَرُ

خُطْبَةٌ بَكَاح

الْحَمْدُ لِلَّهِ نَحْمَدُهُ وَنُسْتَعِينُهُ وَنَسْتَعِزُّهُ

وَنَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ

أَعْمَالِنَا مَنْ يَهْدِهِ اللَّهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ

يُضِلُّهُ فَلَا هَادِيَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ
إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبْدَهُ
وَرَسُولَهُ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ
تَقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ يَا أَيُّهَا
النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ
وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا
رِجَالًا كَثِيرًا وَنِسَاءً وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ
بِهِ وَالْأَرْحَامَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَقُولُوا قَوْلًا
سَدِيدًا يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ
ذُنُوبَكُمْ وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ
فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا

اکبر یک سلسلہ زبیدہ سنٹر لاہور
۴۰ اردو بازار لاہور
پروف ریڈنگ : حافظ سعید احمد (رجسٹرڈ)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

خطبہ جمعہ رحماتی

مؤلف :- مولوی محمد حسن صاحب ہرجوم ہری پوری

قال	قال	قال
قال رسول الله ﷺ مَنْ تَرَكَ الْجُمُعَةَ ثَلَاثًا مِنْ غَيْرِ ضَرُورَةٍ كُتِبَ مُنَاقِفًا فِي كِتَابٍ لَا يَحْيَى وَلَا يَبْدُلُ	رسول الله ﷺ خیر یوم طلعت علیه الشمس یوم الجمعة فیه خلق ادم و فیه ادخل الجنة و فیه اخرج منها و لا تقوم الساعة فی یوم الجمعة	قال النبی ﷺ ان فی الجمعة لساعة لا یوافقها مسلم یسأل الله فیها خیر الا اعطاه ایاها

زبیدہ ستر
اردو بازار لاہور

اکبریک سیلے

پہلا خطبہ جمعہ کا مع چالیس شعر منثوری،

ہیں فضائل جمعہ کے اہل ایمان بیٹھا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي جَعَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ سَيِّدَ الْاَيَّامِ
 وَلَا نَعْبُدُ وَلَا نَسْتَعِينُ اِلَّا اِيَّاهُ وَهُوَ الَّذِي فَرَضَ صَلَاةَ
 الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلَى ذِكْرِ اللّٰهِ ۝ وَالصَّلَاةُ عَلٰى مُحَمَّدٍ
 سَيِّدِ الْاَنَامِ ۝ وَعَلَى اِلٰهِ وَاَصْحَابِهِ الْكِرَامِ ۝ خُصُوصًا
 عَلٰى اَفْضَلِ الْبَشَرِ بَعْدَ الْاَنْبِيَاءِ بِالْحَقِيقِ ۝ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ
 اَبِيْ بَكْرٍ الصِّدِّيقِ ۝ وَعَلَى النَّاطِقِ بِالصِّدْقِ وَالصَّوَابِ ۝
 اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ ۝ وَعَلَى كَامِلِ الْحَيَاءِ
 وَالْاِيْقَانِ ۝ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عُثْمَانَ ابْنَ عَفَّانَ ۝ وَعَلَى
 غَالِبِ كُلِّ غَالِبِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيِّ ابْنِ اَبِي طَالِبٍ ۝ وَعَلَى
 الْاِمَامِيْنَ الْهُمَامِيْنَ السَّعِيْدِيْنَ الشَّهِيدِيْنَ اَبِي مُحَمَّدٍ
 الْحَسَنِ وَاَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَيْنِ ۝ وَعَلَى اَقْبَمِ سَيِّدَةِ النِّسَاءِ
 فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ ۝ وَعَلَى عَمِيَّتِهِ الشَّرِيْفَتِيْنَ الْمُطَهَّرَتِيْنَ مِنَ الْاَدْنَابِ

الْحُمَزَةَ وَالْعَبَّاسِ ۝ وَعَلَى السِّتَةِ الْبَاقِيَةِ مِنَ الْعَشْرَةِ الْبَشِيرَةِ
 وَسَائِرِ الصَّعَابَةِ وَالتَّابِعِينَ رِضْوَانُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ ۝
 بَارَكَ اللَّهُ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْقُرْآنِ الْعَظِيمِ وَنَفَعَنَا وَإِيَّاكُمْ
 بِالْآيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيمِ ۝

یاں بیاں ہوتے ہیں لیکن کچھ بطور اختصار
 ہو دعا مقبول سب کی گرنہ ہو مطلب حرام
 اس سے ہوتا ہے بہت بیزار رب کے نیاز
 دین اور اسلام کو بے شبہ اس نے پیٹھ دی
 تو شہیدوں کا ثواب اجر اس کے نام ہے
 ہے یہ مضمون احادیث شریف مصطفیٰ
 بندگی ہے بندگی ہے بندگی ہے بندگی
 سامنے حق کے تمہیں ہوگی خجالت لاکلام
 ملک و دولت جاہ و حشمت کچھ واں کا آئینا
 حد سے افزوں اپنے سر پر ہو گیا بارگناہ
 بال سے ہار یک تڑپے تیغ سے ہتھوڑ تر
 جس کے اندر ہیں عذاب کے حد بے انتہا
 عاشق و معشوق و نوکر بند خدمت گزار
 بلکہ اک اک عضو دشمن جان کا ہو جائے گا

ہیں فضائل جمع کئے گئے ہیں ایمان بیٹھا
 جمع میں اک ایسی ساعت کہ ایسے لاکلام
 ترک کسٹی سے کرے جو کوئی جمع کی نماز
 اور نماز جمعہ پیہم جس کسی نے ترک کی
 مومنو جس کا نماز جمعہ اکثر کا ہے
 اور کیا ترک اس کو جس نے ہو عذاب اس کو بڑا
 بندگی حق کی کر و دن رات نفع زندگی
 آج کچھ کر لو عبادت ورنہ کل روز قیام
 پیرش اشغال خالق جس گھڑی فرمایا گا
 منزل مقصود پر کس طرح ہم پہنچیں گئے آہ
 اور ہزار سال کی راہ صراط پر خطر
 بار عصیاں کے سبب گرا سگے دوزخ میں گرا
 باپ بھائی ماں بہن فرزند وزن اور یار قار
 کا آنے کا نہیں ہر اک جدا ہو جائیگا

۱۔ خطبہ میں عربی اشعار و فارسی وارد و اشعار پڑھنا خلافت سنت ہے۔

تو بہ عصیاں سے کرو ہر وقت پہلے موت کے
 ہو سکیں جو کام اچھے آج کرو مومنین
 ہے ثبات اتنی موہوم مانند جناب
 تندرستی ہے بڑی شے اس کو نعمت جاننے
 کر جوانی میں عبادت کا ہلی اچھی نہیں
 ہاتھ میں پاؤں میں پھر یہ زور یہ قوت کہاں
 ہے بڑھاپا بھی غنیمت گر جوانی ہو چکی
 جو گیا ملک عام کو یاں نہیں آنے کا پھر
 ہے یہاں جن کا تکبر سے دماغ افلاک پر
 ہفت کشور کا خزانہ آج ہے یہاں جنکے ہاتھ
 شوکت و تخت و کلاہ بادشاہی ہے یہاں
 ہیں یہاں زربفت کے کنواریے تو پیر ہن
 ہمنشیں صد ہا یہاں پر ہیں حسیں و بینظیر
 جن کو کھانے کیلئے یاں ہے غذائے بیشمار
 غیر اعمال نکوداں کون سا کام آئے گا
 جا کے گورستان میں دیکھو عجب صورت کا حال
 فرش گل پر بھی نہ سوتے تھے کبھی جو نازنین
 قہقہے نندے سوا جن کو نہیں کچھ کام تھا
 گل سا رخ نرگس سی آنکھیں سبک بہتر ذقن
 خاک میں اکبارگی یوں بل گئے زیر زمین
 رشتہ دندان تھے جو وہ غیرت سلک گھر

ورنہ پیش آوے خرابی سخت پیچھے موت کے
 کل نکلنا گور سے ہاتھوں کا ممکن ہی نہیں
 پہلے افسانہ کوئی یا ہے خیال اور یا ہے خواب
 زندگی بھر کی عبادت ہے غنیمت جاننے
 جب بڑھاپا آ گیا کچھ بات بن پڑتی نہیں
 نطق میں یہ بات بینائی میں یہ طاقت کہاں
 یہ بڑھاپا بھی نہ ہو گا موت جس دم آگئی
 پنج روزہ زندگی کوئی نہیں پانے کا پھر
 قبر میں سونا پڑے گا ان کو فرش خاک پر
 گور میں کل جائیں گے وہ پابریہ نہ خالی ہاتھ
 بیسی دو گز زین دلق گدائی ہے وہاں
 اور وہاں لیجائے گایاں سے اگر کچھ ہے کفن
 اک بھی واں پر نہیں گور ہیں تو ہیں منکر نیکر
 عاقبت ہو جائیں گے اک دن غذائے نور و ماہ
 چھوٹے تہا چلے آویں گے خویش و اقربا
 کیسے کیسے ماہر دوران ہو ہے ہیں پاٹمال
 اور تکبر سے مکان ناز تھا عرش بریس
 عطر و پان و پھول بن اک دم نہیں آرام تھا
 غیرت سنبل تھے کاکل اور تن رشک سمن
 نام کو بھی کچھ نشاں جن کا کہیں باقی نہیں
 ہیں حسیر بوسیدہ کی صورت گر پڑے سب بیکر گر

استخوان ہر عضو تن کا ہو گیا ان کے جُدا
 کوئی خندق میں پڑا ہے کوئی رستہ میں پڑا
 سر کہیں ہے پا کہیں ہے ہاتھ اور بازو کہیں
 مہرہ گردن کہیں آئینہ زانو کہیں
 ساق اور ایڑی کہیں ٹخنہ کہیں گھٹنا کہیں
 کہنی اور پہنچا کہیں انگلی کہیں پورا کہیں
 جائے عبرت ہے یہ دنیا کچھ نہیں زیبا ضرور
 ہے یہ نادانی کہ ایسی زلیست پر اتنا غرور

دین و دنیا کا بھلا چاہے اگر عالمی تو اب
 کر خدا کی اور محمد ^{صلی اللہ علیہ وسلم} کی اطاعت روز و شب

خُطْبَةٌ ثَانِيَةٌ

الْحَمْدُ لِلَّهِ مُحَمَّدًا وَنَسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ وَنُؤْمِنُ بِهِ
 وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا وَمِنْ
 سَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا مَنْ يَهْدِهِ اللَّهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ ○ وَمَنْ
 يُضِلَّهُ فَلَا هَادِيَ لَهُ ○ وَنَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
 وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ ○ وَنَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ
 وَرَسُولُهُ ○ إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا
 الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ○ اللَّهُمَّ صَلِّ
 عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ مَنْ صَلَّى وَمَا ○ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى
 مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ بَعْدَ مَنْ قَعَدَ وَقَامَ ○ وَ
 صَلِّ عَلَى جَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ وَالرُّسُلِينَ وَعَلَى كُلِّ مَلَائِكَةٍ

الْمُقَرَّبِينَ ○ وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ
 الرَّاحِمِينَ ○ عِبَادِ اللَّهِ ○ إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ
 وَإِيتَاءِ ذِي الْقُرْبَىٰ وَيَنْهَىٰ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبُغْيِ
 يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ۗ وَلَذِكْرُ اللَّهِ تَعَالَىٰ أَعْلَىٰ وَأَوْلىٰ
 وَأَعَزُّ وَأَجَلُّ وَأَتَمُّ وَأَهَمُّ وَأَكْبَرُ ۗ

دوسرا خطبہ جمعہ کا مع اٹھائیس اشعار غزل

۱ اتنی غفلت تو نہ کر علمی خدا کے واسطے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَمْطَرَ أَقْطَارَ الرَّحْمَةِ مِنْ سَحَابِ
 الْمَغْفِرَةِ وَنَوَّرَ قُلُوبَ أَهْلِ الْمَعْرِفَةِ بِفَيْضَانِ أَنْوَارِ
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ ○ وَشَرَحَ صُدُورَ
 الْمُؤْمِنِينَ بِنُورِ أَذْكَارِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ
 لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ هُوَ سَبِيلُ النَّهَارِ
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ ○ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَىٰ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ وَعَلَىٰ آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَخُلَفَائِهِ الَّذِينَ فَازُوا إِلَىٰ

أَعْلَى الدَّرَجَاتِ بِكَثْرَةِ أَذْكَارِ لآلِهِ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ
 اللَّهِ خُصُوصًا عَلَى أَوْلِيهِمْ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ
 النَّتِّقِيِّ أَسْبَقَ بِإِقْرَارِ لآلِهِ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ وَعَلَى
 أَعْدَائِهِمْ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عُمَرَ النَّتِّقِيِّ بِفَيْضَانِ أَنْوَارِ لآلِهِ
 إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ ○ وَعَلَى أَحْلَاهِهِمْ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ
 عُثْمَانَ الزَّرَكِيِّ جَامِعِ اسْرَارِ لآلِهِ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ
 اللَّهِ ○ وَعَلَى أَعْلَمِيهِمْ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيٍّ الرِّضِيِّ
 قَاطِعِ الْكُفَّارِ بِذِي الْفَقَارِ لآلِهِ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ
 وَعَلَى الْإِمَامَيْنِ الْهُنَامَيْنِ السَّعِيدَيْنِ أَبِي مُحَمَّدٍ
 الْحَسَنِ وَأَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْحُسَيْنِ الذِّينَ فَحَبَّتْهُمَا مَوْجِبُ
 النِّجَاةِ مِنَ الْعَذَابِ الْأَلِيمِ كَأَشْفَى اسْتَارِ لآلِهِ إِلَّا اللَّهُ
 مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ ○ وَعَلَى أُمَّهُمَا سَيِّدَةِ النِّسَاءِ فَاطِمَةَ
 الزَّهْرَاءِ بِأَزْهَارِ لآلِهِ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ ○
 وَعَلَى السِّتَةِ الْبَاقِيَةِ مِنَ الْعَشْرَةِ بِبَشَارَةِ الْمُصْطَفَى
 وَعَلَى الْهُنَا جَرَيْنِ وَالْأَنْصَارِ وَعَلَى كُلِّ مَنْ اسْتَقَرَّ
 بِإِقْرَارِ لآلِهِ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ ○ شَفِيعٌ فِي
 الْحُشْرِ لآلِهِ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ ○ وَنُورٌ عَلَى الصِّرَاطِ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ ○ وَرِجَاءُ قَيْنِ الْبَيْرَانِ
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ ○ وَمَكْتُوبٌ عَلَى بَابِ
 الْجَنَانِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ ○ وَمَفْتُوحٌ
 بَابُ الرَّحْمَةِ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ بِبَرَكَةِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
 مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ ○ أَنْ أَرَوَّاحَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
 تُنَادِي فِي كُلِّ يَوْمٍ وَ لَيْلٍ يَا رَحْمَنُ لَا نَطْلُبُ أَنْ
 تَحْشُرَنَا سَاعَةً حَتَّى نَقُولَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ
 رَسُولُ اللَّهِ ○ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِجَمِيعٍ مَنْ قَالَ لَا
 إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ ○ بَارِكْ اللَّهُ لَنَا وَلَكُمْ
 فِي الْقُرْآنِ الْعَظِيمِ ○ إِنَّهُ تَعَالَى جَوَادٌ كَرِيمٌ مَلِكٌ

بِرَّوْفٌ رَحِيمٌ

اتنی غفلت تو نہ کر علمی خدا کے واسطے
 نفس کے تابع رہے ایسے کہ بھولے آدہ
 حیف تو سوتا رہا ہر صبح اور وقت اذان
 کب عمارت کو جہاں کی پائنداری ہے عزیز
 حرص و غصہ بغض و کینہ غیبت و نکر و فریب
 ہے تکیہ زریہ لا حاصل کہ بعد مرگ بس
 مال و زر ملک و زمین فوج و سپہ گنج و چشم
 بیٹھ گنج صبر میں قسمت کا جو ہے پائے گا
 حضرت حق نے تجھے پیدا کیا ہے کس لئے
 گر سلیمان زمانہ بھی ہوا تو کیا ہوا
 آج جو دنیا میں ہے دے کل خدا جانے یہ مال
 کا آدہ کر لے پیارے جس کے باعث گویں
 پنج گانہ پڑھ شریعت میں بہت تاکید ہے
 ترک کر سب کام مرت کر دیر جب سن لے اذان
 روز جمعہ کا مبارک ہے کہ ہے اس روز میں
 ہو نماز و روزہ یا حج و زکوٰۃ و صدقہ ہو
 تجھ پہ جو کئے مصیبت صبر کرا اور کر خیال

فکر کر کچھ تو بھلا روز جزا کے واسطے
 آئے تھے دنیا میں ہم جس مدعا کے واسطے
 مرغ و ماہی سب اٹھے یا خدا کے واسطے
 عمر کھوتی ہے عبت اس کی بنا کے واسطے
 رات دن کرتا ہے عمر بے بقا کے واسطے
 ایک ہی رستہ ہے سب شاہ گدا کے واسطے
 کب کسی کو ہے بقا سب سے فنا کے واسطے
 مت اٹھارنج و غنا گنج و عنا کے واسطے
 کھول آنکھیں دیکھ اتنا تو خدا کے واسطے
 آخرش تو چیونٹیوں کی ہے غذا کے واسطے
 ہو دے کس بیگانہ و نا آشنا کے واسطے
 باغ رضواں سے کھلے کھڑکی ہوا کے واسطے
 فجر و ظہر و عصر و مغرب اور عشا کے واسطے
 جلد آ مسجد میں جمعہ کے ادا کے واسطے
 ایک ساعت خاص مقبول دعا کے واسطے
 خالصاً لہٰذا کرتا کرتا کر ریا کے واسطے
 سختیاں کیا کیا ہوئی ہیں انبیاء کے واسطے

تندرستی ہے عجب نعمت سمجھ اکسیر تو
 شمع اعمال کو روشن تو کر ہمراہ لے
 پڑھ کے تو قرآن کو کچھ جمع کر لے اب ثواب
 دستِ پام کا و زبانِ وحیم و گوشِ نقدِ مال
 شکر کے معنی یہ ہیں ہوان سے محتاجوں کو نفع
 تجھ سے جب تک ہو سکے ہو رنج میں انکے شریک
 نارضا مندی خدا کی جس میں ہو ہرگز نہ کر
 مت چھپا حق کو نہ کہہ نا حق کہ حق راضی رہے
 کامِ دوزخ کے کے جنت کا ہے امیدوار
 حق کی نافرمانیوں سے باز آ تو باز آ
 اے خدا ہو عاقبت ہر ایک مومن کی بخیر

چل طریقِ حق پہ علمی ڈر تو رب سے رات دن

پڑھ درودِ حق محمد مصطفیٰ کے واسطے

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ تَحْمِيدًا وَنَسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ
 خُطْبَةٌ ثَانِيَةٌ وَتَوْمِنُ بِهِ وَتَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَتَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ
 شُرُورِ أَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا مَنْ يَهْدِهِ اللَّهُ فَلَا
 مُضِلَّ لَهُ ۝ وَمَنْ يَضِلَّهُ فَلَا هَادِيَ لَهُ ۝ وَنَشْهَدُ أَنَّ لَا إِلَهَ

إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ ۝ وَنَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ
 وَرَسُولُهُ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۝ يَا أَيُّهَا النَّاسُ
 تَتَّبِعُوا قُلُوبَكُمْ بِالطَّاعَاتِ ۝ وَصَلُّوا عَلَيَّ مُحَمَّدٍ الْمُصْطَفَى صَاحِبِ
 الشَّفَاعَاتِ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ
 مَنْ صَلَّى وَصَامَ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ
 مَنْ قَعَدَ وَقَامَ ۝ وَعَلَى جَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ ۝ وَعَلَى
 كُلِّ مَلَائِكَتِكَ الْمُقَرَّبِينَ وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ بِرَحْمَتِكَ
 يَا رَحِمَ الرَّاحِمِينَ ۝ اللَّهُمَّ آيِدِ الْإِسْلَامَ وَالْمُسْلِمِينَ
 بِبَقَاءِ سُلْطَنَةِ السُّلْطَانِ الْمُسْلِمِ خَلْدًا اللَّهُ تَعَالَى مُلْكُهُ وَ
 سُلْطَانُهُ وَأَفَاضْ عَلَى الْعُلَمَاءِ بِرَّةً وَإِحْسَانِيهِ ۝ اللَّهُمَّ أَنْصُرْ
 مَنْ أَنْصَرَ دِينَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاجْعَلْنَا مِنْهُمْ
 وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَ دِينَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 وَلَا تَجْعَلْنَا مِنْهُمْ تَعَادَلُوا عِبَادَ اللَّهِ ۝ إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ
 وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَاءِ ذِي الْقُرْبَى وَيَنْهَى عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ
 وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ۝ وَلَذِكْرُ اللَّهِ تَعَالَى أَعْلَى
 وَأَوْلَى وَأَتَمُّ وَأَكْبَرُ ۝

تیسرا خطبہ جمعہ کا مشتمل اسمائے خدا و رسولین مع تسبیح
 صلی اللہ علیہ وسلم

غزل سے حضرت آدم نبی نیچے میں کے جل سے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيرًا ۝ سُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً وَّاَصِيلاً ۝
 هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ الْمَلِكُ
 الْقَدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهِیْمُنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ
 الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ الْغَفَّارُ الْقَهَّارُ الْوَهَّابُ الرَّزَّاقُ
 الْفَتَّاحُ الْعَلِیْمُ الْقَابِضُ الْبَاسِطُ الْخَافِضُ الرَّافِعُ الْمُدَبِّرُ السَّمِیْعُ
 الْبَصِیْرُ الْحَكَمُ الْعَدْلُ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ الْحَلِیْمُ الْعَظِیْمُ
 الْغَفُوْرُ الشَّكُوْرُ الْعَلِیُّ الْكَبِیْرُ الْحَفِیْظُ الْمُقِیْتُ الْحَسِیْبُ
 الْجَلِیْلُ الْكَرِیْمُ الرَّقِیْبُ الْعَجِیْبُ الْوَاسِعُ الْحَكِیْمُ الْوَدُوْدُ
 الْمَبِیْدُ اَنْبَاعُ الشَّهِیْدُ الْحَقُّ الْوَكِیْلُ الْقَوِیُّ الْمَتِیْنُ
 الْعَلِیُّ الْحَمِیْدُ الْمُحْصِی الْمُبْدِئُ الْمُبْعِثُ الْمُنْجِی الْمُهِیْمُ
 الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الْوَاحِدُ الْمَآجِدُ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الْقَادِرُ
 الْمُقْتَدِرُ الْمُقَدِّمُ الْمُوَخَّرُ الْاَوَّلُ الْاٰخِرُ الظَّاهِرُ الْبَاطِنُ

الْوَالِي السُّعَالِي الْبَرُّ التَّوَابُ الْمُنْتَقِمُ الْعَفْوُ الرَّؤُفُ مِلِكُ
 الْمَلِكِ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ الْمُقْسِطُ الْجَامِعُ الْغَنِيُّ الْمَغْنَى
 الْمَانِعُ الضَّارُّ النَّافِعُ النُّورُ الْهَادِي الْبَدِيعُ الْبَاقِي الْوَارِثُ
 الرَّشِيدُ الصَّبُورُ الرَّبُّ الْمُنْعَمُ الْمَعْطَى الصَّادِقُ السَّارُّ وَ
 صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى رَسُولِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَمَّحَاطِهِ عَدَدَ
 مَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُونَ ○ وَسَهَى عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُونَ ○ خُصُومًا
 عَلَى أَفْضَلِ الصَّحَابَةِ وَأَعْظَمِهِمْ بِالْتَّحْقِيقِ ○ الْمُقَلِّبِ بِالْعَيْنِ ○
 أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَإِمَامِ الْأَصْدَقِينَ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ
 رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ وَعَلَى قُدْرَةِ الْأَمْعَابِ صَاحِبِ الدُّرَّةِ
 وَالْإِحْسَابِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَإِمَامِ الْأَعْدَلِينَ عُمَرَ بْنِ
 الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ ○ وَعَلَى جَامِعِ الْقُرْآنِ ○ فَتَّاحِ
 الْأَمْصَارِ وَالْبُلْدَانِ مُجَهِّزِ جَيْشِ الْعُسْرَةِ لِمَرْضَاتِ اللَّهِ
 الْبَنَانِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَإِمَامِ الْأَوْرَعِينَ عُثْمَانَ بْنَ
 عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ○ وَعَلَى مَطْلُوبِ كُلِّ طَالِبٍ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ
 وَإِمَامِ الْأَشْجَعِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ ○
 وَعَلَى الْأَمَامِينَ الْهُمَامِينَ السَّعِيدِينَ ○ أَبِي مُحَمَّدٍ الْحَسَنِ
 وَأَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْحُسَيْنِ ○ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا ○ وَعَلَى

أُمَّهُمَا سَيِّدَةُ النِّسَاءِ فَاطِمَةُ الزَّهْرَاءُ ○ وَعَلَى عَمِّيهِ الْمُطَهَّرِينَ
 مِنَ الدَّائِسِ وَالْأَرْجَاسِ الْحَمْرَةَ وَالْعَبَّاسِ وَعَلَى سَائِرِ
 الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ وَالتَّابِعِينَ الْأَبْرَارِ الْأَخْيَارِ ○ رِضْوَانِ
 اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ هُ بَارَكَ اللَّهُ لَنَا وَكَرَّمَنَا فِي الْقُرْآنِ
 الْعَظِيمِ وَنَفَعَنَا وَإِيَّاكُمْ بِالْآيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيمِ ○ إِنَّهُ تَعَالَى
 جَوَادٌ كَرِيمٌ مَلِكٌ بَدْرٌ رُؤُوفٌ رَحِيمٌ هُ

نوح گشتیبان عالم یہاں سے چلے
 حاکم عالم سیمان مہروالے چلے
 دعوت اسلام کر کے ٹھہرے چندے چلے
 جنت الفردوس میں وہ حق کے پیار چلے
 صدق و عدل و علم و علم اپنا دکھا کے چلے
 طیب و طاہر نبی کے دنوں بیٹھے چلے
 پی لیا اور پارہ دل منہ سے ڈالے چلے
 زخم تیر و نیزہ و شمشیر کھائے چلے
 انتظام شرح کر کے دیکے فتوے چلے
 لے کے تورت و زبور انجیل حق سے چلے

حضرت آدم نبی نیچے زمیں کے چلے
 یوسف و یعقوب و اسمعیل و اسحاق و خلیل
 ہود و ادریس و یونس شیبث و ایوب و شعیب
 واسطے جن کے زمین و آسمان پیدا ہوئے
 آہ بو بکر و عمر و افسوس عثمان و عسلی
 حضرت خیر النساء بیٹی رسول اللہ ﷺ
 نور چشم مرتضیٰ نے دینے سے دشمن کے زہر
 شاہ دست کر بلانے ظالموں کے ہاتھ سے
 بو حنیفہ شافعی اور مالک و حنبل امام
 آسمان پر چلی اور داؤد موسیٰ خاک میں

غوثِ اعظم شیخ عبدالقادر اک عالم کے فخر
 یوسف و شیریں و عذرا لیلے و بلقیس سے
 دامق و قیس و زینبا و سلیمان کوہ گن
 النوری و سعدی و جامی نظامی عنصری
 تھے لقمان اور ارسطو اور افلاطون حکیم
 بوعلی سے بھی ہزاروں آئے دنیا میں طبیب
 ساتھ جن کے تھا یہاں پر لشکر و فوج و سپاہ
 ایک ساعت بھی نہ ٹھہرے جن کو وعدہ آگیا
 دیکھتے ہی دیکھتے اکثر عزیز و آشنا
 ہائے کوئی بھی نہ پٹا اور نہ آئی کچھ خبر
 چل بسیں گے ایک دن ہم بھی اسی صورت آہ
 جیسے چل بسا بیاں اوروں کا ہم کرتے ہیں آہ

اور جنید و شبلی کے مانند کھتنے چل بسے
 کتنے آئے سیر کو دیکھے تماشے چل بسے
 عاشق کامل تھے یہ لاکھوں میں اچھے چل بسے
 سب کے سب سلطان اقلیم سخن تھے چل بسے
 کچھ نہ حکمت زندگی کی اپنی سکھے چل بسے
 موت کی دار دکھیں سے پر نہ لائے چل بسے
 بیکسا نہ قبر کے اندر اکیلے چل بسے
 جی کے جی ہی میں ہے ارمان سارے چل بسے
 تندرست و خوبصورت چلتے پھرتے چل بسے
 چپکے ہو کر شہر خاموشاں میں ایسے چل بسے
 جس طرح زیر زمین یہ لوگ لگے چل بسے
 دوست ہم کو کل کہیں گے آج وہ بھی چل بسے

خانہ اصلی میں جانے کی ذرا تو فکر کر

کھول آنکھیں دیکھ علمی پار کیسے چل بسے

خُطْبَةُ ثَانِي الْحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْوَلِيِّ ۝ وَالصَّلَاةُ عَلَى نَبِيِّهِ
 وَحَبِيبِهِ الَّذِي أَسْمَارُهُ مُحَمَّدٌ أَحْمَدٌ حَامِدٌ فَحْمُودٌ

أَحِيدًا وَرَحِيمًا مَّاحٍ حَاشِرًا قَابٌ ظُهُ لَيْسَ طَاهِرًا مَطَهَّرًا
 طَيْبٌ سَيِّدٌ رَسُولٌ نَبِيٌّ رَسُولُ الرَّحْمَةِ قِيمٌ جَامِعٌ مُقْتَفٍ
 مُقْتَفٍ رَسُولُ الْمَلَاحِمِ رَسُولُ الرَّاحَةِ كَامِلٌ إِكْلِيلٌ مُدَبَّرٌ مُزَقَّلٌ
 عَبْدُ اللَّهِ حَبِيبُ اللَّهِ صَفِيُّ اللَّهِ نَحْيُ اللَّهِ كَلِيمُ اللَّهِ خَاتَمُ
 الْأَنْبِيَاءِ خَاتَمُ الرُّسُلِ مُحَمَّدٌ مَنِيحٌ مَذْكَرٌ نَاصِرٌ مَنصُورٌ
 نَبِيُّ الرَّحْمَةِ نَبِيُّ التَّوْبَةِ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ مَعْلُومٌ شَهِيرٌ
 شَاهِدٌ شَهِيدٌ مَشْهُودٌ بَشِيرٌ مُبَشِّرٌ نَذِيرٌ مُنذِرٌ مُؤَمَّرٌ
 سِرَاجٌ مُصْبِحٌ هُدًى مَهْدِيٌّ مُنِيرٌ دَاعٍ مَدْعُوٌّ حُبِيبٌ
 قَبَابٌ خَفِيٌّ عَفْوٌ قَلْبِي حَقٌّ قَوِيٌّ أَمِينٌ مَأْمُونٌ كَرِيمٌ
 مَكِينٌ مَتِينٌ مُبِينٌ مُؤَمَّلٌ وَصُولٌ ذُو قُوَّةٍ ذُو حُرْمَةٍ
 ذُو مَكَانَةٍ ذُو عِزٍّ ذُو فَضْلِ مَطَاءٌ مُطِيعٌ قَدَمٌ صَدِيقٌ
 رَحْمَةٌ بَشْرِيٌّ غَوْتٌ غَيْثٌ غِيَاثٌ نِعْمَةٌ اللَّهُ هَدِيَّةٌ اللَّهُ
 عُرْوَةٌ وَثْقَى صِرَاطٌ اللَّهُ صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ ذِكْرُ اللَّهِ سَيْفٌ
 اللَّهُ حِزْبٌ اللَّهُ النُّجْمُ الثَّاقِبُ مُصْطَفَى مُحَمَّدٌ مُنْتَقَى أُمِّيٌّ
 مُحَمَّدٌ أَحَبُّ النَّاسِ إِلَى اللَّهِ وَأَبْغَضُهُمْ إِلَى النَّاسِ أَبُو الطَّاهِرِ أَبُو الطَّيِّبِ
 أَبُو بَرَاهِيمٍ مُشَفَّعٌ مُصْلِحٌ مُؤَمَّرٌ مُهَيَّمٌ صَادِقٌ
 مَصْدَقٌ صِدْقٌ سَيِّدُ الرُّسُلِ إِمَامُ السُّتَقِينَ قَائِدُ الْغُرِّ

الْمُبَجَّلَيْنِ خَلِيلُ الرَّحْمَنِ بَرُّ مَبْرُورٍ جِيهٌ نَصِيمٌ نَاصِحٌ
 وَكَيْلٌ مُتَوَكِّلٌ شَفِيقٌ رَافِقٌ رُوحُ الْقُدَّاسِ رُوحُ الْحَقِّ
 رُوحُ الْقِسْطِ كَافٍ مُكْتَفٍ مُقِيمٌ السُّنَّةِ مُقَدَّسٌ بِأَلِغٍ
 شَافِعٌ وَاصِلٌ مُوَصُولٌ سَابِقٌ سَابِقٌ هَادٍ مُبْدٍ مُقَدَّمٌ
 عَزِيزٌ فَاضِلٌ مُفَضَّلٌ فَاتِحٌ مُفْتَاخٌ مُفْتَاخُ الرَّحْمَةِ مُفْتَاخُ
 الْجَنَّةِ عِلْمٌ الْإِيمَانِ عِلْمُ الْيَقِينِ دَلِيلٌ الْخَيْرَاتِ مُصَرِّحٌ
 الْحَسَنَاتِ مُقِيلٌ الْعَثَرَاتِ صَفُوحٌ عَنِ الزَّلَّاتِ صَاحِبُ
 الشَّفَاعَةِ صَاحِبُ الْقَدَمِ فَخْصُوصٌ بِالْعِزِّ فَخْصُوصٌ بِالْبَجْدِ
 فَخْصُوصٌ بِالشَّرْفِ صَاحِبُ التَّوَسُّلَةِ صَاحِبُ الشَّيْفِ
 صَاحِبُ الْفَضِيلَةِ صَاحِبُ الْإِزَارِ صَاحِبُ الْحُجَّةِ
 صَاحِبُ السُّلْطَانِ صَاحِبُ الرَّدِّ صَاحِبُ الدَّرَجَةِ الرَّفِيعَةِ
 صَاحِبُ التَّاجِ صَاحِبُ الْبَغْفَرِ صَاحِبُ اللِّوَاءِ صَاحِبُ
 الْبِعْرَاجِ صَاحِبُ الْقَضِيْبِ صَاحِبُ الْبُرَاقِ صَاحِبُ
 الْخَاتَمِ صَاحِبُ الْعَلَامَةِ صَاحِبُ الْبُرْهَانِ صَاحِبُ الْبَيَانِ
 فَصِيحٌ اللِّسَانِ مُطَهَّرُ الْجَنَانِ رَعُوفٌ رَحِيمٌ أذُنٌ خَيْرٌ
 صَحِيحٌ الْإِسْلَامِ سَيِّدُ الْكُونِيْنَ عَيْنُ النَّعِيمِ عَيْنُ الْغُرِّ
 سَعْدُ الْخَلْقِ خَطِيبُ الْأَمَمِ عِلْمُ الْهُدَى كَاشِفُ الْكُرْبِ

رَافِعُ الرَّتَبِ عِزُّ الْعَرَبِ صَاحِبُ الْفَرَجِ كَرِيمُ الْمُخْرَجِ
 سَافِعُ الدَّارِجِ ○ وَالسَّلَامُ عَلَيَّ وَالْمُكْرَمِينَ وَصَحْبِهِ
 الرَّاشِدِينَ كُلِّهِمْ أَجْمَعِينَ ○ أَمَا بَعْدُ فَاذْكُرُوا اللَّهَ تَعَالَى
 لَيْلًا وَنَهَارًا ○ وَأَقِمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ عَلَى حَسَبِ
 أَمْرِهِ الْمُكْرَمِ ○ إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ
 وَإِيتَاءِ ذِي الْقُرْبَى وَيَنْهَى عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ
 يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ هُ وَلِذِكْرِ اللَّهِ تَعَالَى أَعْلَى وَأَوْلَى
 وَاجَلِّ وَأَتَمُّ وَأَعْظَمُ وَأَكْبَرُهُ

پوتھا خطبہ جمعہ کا منظوم مع پچیس شعر منوی

۷۰ دسل برس کی عمر جس دن ہو گئی بیست کی

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَالشُّكْرُ لِمَنْ أَرْحَمَ مِنْ كُلِّ رَحِيمٍ	الْحَمْدُ لِلَّهِ هُوَ شَافٍ لِسَقِيمٍ
وَالْغَافِرُ لِلذَّنْبِ جَدِيدٌ وَقَدِيمٌ	الْعَالِمُ وَالْوَّاحِدُ وَالْبَاقِي أَبَدًا
الرَّازِقُ لِلْعَبِيدِ وَإِنْ كَانَ إِيْتِمٌ	الظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَالنَّافِعُ حَقًّا
لَا مَانِعَ مَا يُوْصَلُ مِنْ فَضْلِ كَرِيمٍ	الْحَاكِمُ وَالنَّافِذُ لِلْحُكْمِ سَرِيْعًا

الْعَالِمُ وَالنَّاطِرُ فِي كُلِّ آوَانٍ
 الْقَابِضُ وَالْبَاسِطُ وَالرَّافِعُ رِجِّي
 وَأَشْهَدُ بِاللَّهِ لَهُ لَيْسَ نَظِيرٌ
 وَأَشْهَدُ بِالصَّادِقِ لِلْخَيْرِ حَلِي
 فَعَلَيْهِ صَلَوَةٌ وَسَلَامٌ بِكَمَالٍ
 وَالْمَلِكُ يُصَلُّونَ عَلَى أَفْضَلِ رُسُلٍ
 وَعَلَى أَوْلِ اصْحَابِ نَبِيِّ وَرَسُولٍ
 وَعَلَى أَعْدَائِهِمْ نَاطِقٌ بِالْحَقِّ صَوَابًا
 وَعَلَى أَحْلِبِهِمْ جَامِعِ آيَاتِ شَرِيفٍ
 وَعَلَى زَوْجِ بَتُولِ أَسَدِ اللَّهِ وَرِجِي
 وَعَلَى قُرَّةِ عَيْنِيهِ شَهِيدَيْنِ قَتِيلَيْنِ
 وَعَلَى حَمْرَةَ وَعَبَّاسٍ خِيَارَيْنِ أَمِيرَيْنِ
 وَعَلَى بِنْتِ رَسُولٍ هِيَ زَهْرَاءُ بَتُولِ

وَعَلَى سَائِرِ مَنْ تَابَعَ الدِّينَ حَنِيفًا
 رَحِمَهُ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَلَهُمْ فَضْلٌ عَظِيمٌ

إِعْلَمُوا أَنَّهَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا لَهْوٌ وَلَعِبٌ وَإِنَّ الدَّارَ الْآخِرَةَ

لَهُمُ الْحَيَاةُ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ۝ إِنَّ مَلَكَ الْمَوْتِ وَكُلَّ
بِكُمْ وَأَنْتُمْ غٰفِلُونَ ۝ وَالْقَبْرِ مُنْتَظِرٌ إِلَيْكُمْ وَأَنْتُمْ فِي نَوْمٍ
الْعَقْلَةَ نَآئِمُونَ ۝ بَارَكَ اللَّهُ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْقُرْآنِ الْعَظِيمِ ۝
وَنَفَعَنَا وَإِيَّاكُمْ بِالْآيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيمِ ۝ إِنَّهُ تَعَالَى جَوَادٌ
كَرِيمٌ مَلِكٌ بَرٌّ وَوَفٌّ رَحِيمٌ

آدمی کو چاہیے کچھ قدر سمجھے زلیت کی
جب ہوا چالینس کا ہر کام میں کاہل رہے
فرق آتا ہے بصر میں جاتے ہیں ہوش و حواس
جب ہوا ستر کا ہر اک کام میں دقت پڑی
تن میں آئی ناتوانی جان پر نوح و عنا
تھوڑے سے ہی سن میں جلتے ہیں چلے سونے عم
چلتے پھرتے موت آئی مر گئے ہیں ناگہاں
اس جہان بے بقا سے کوچ ہو گا ایک دن
اک سفر درپیش ہے دور و دراز و پرخطر
منزل مقصد نہایت دور شیطان راہ مار
اس کے نیچے ایک دریا آگ سے لبریز ہے

دن دن کی عمر جس دن ہو گئی یا بیست کی
تیس کے سن تک نشاط زندگی حاصل رہے
اور جب اس عمر کو نہ سے گئے پورے پچاس
ساٹھویں میں تیکہ دیوار کی حاجت پڑی
جب ہوئی انہی کی یا نوے کی عمر بے بقا
بلکہ اب تو انہی نوے کے بہت ہوتے ہیں کم
دیکھتے ہی دیکھتے کیا طفل کیا پیر جو اس
قصہ کو کہے جسے تم تو برس یا ایک دن
مومنور ہتے ہو کیوں بے فکر بے غم بے خبر
توشہ اعمال تھوڑا بار نصیباں بے شمار
پل صراط از بسکہ باریک و طویل و تیز ہے

نیک و بد اعمال تو لے جائیں گے میزان میں
منزل اول ہے اس کی شہر خاموشاں میں قبر
وہ اندھیری کوٹھری ہے ہر طرف سے بند آہ
ہے سرہانے پائنتی خاک اور دہنے بائیں خاک
کچھ نہ یاد رکھتا ہے اور نہ مونس کا نشان
جو کوئی جاتا ہے وہاں اس کی خبر آتی نہیں
موت ہے سر پر کھڑی تدبیر کرنا چاہیے
پاؤں چلتے پھرنے سے ہو جائیں گے بیکار پھر
خشک ہوئے گی زباں منہ نہ نکالے گا کلام
آنکھیں مند جائیں گی لب ہو جائیں گے بند ایکبار
تو شہ اعمال اپنا ساتھ لے جاؤ اچھے
بعد مرنے کے تمہیں اپنا پرا یا بھول جائے
تو بہ استغفار عصیاں سے کرو ڈرتے رہو

ہو حساب ذرہ ذرہ حشر کے میدان میں
اس میں تنگی کے سبب کروٹ کا بھی لینا ہے جبر
روشنی کے اور ہوا کے واسطے روزن نہ راہ
نیچے اوپر خاک ہے تاریک ہے اک منگاک
حشر کے دن تک اکیلا تم کو رہنا ہے وہاں
کوئی بھی آرام کی صورت نظر آتی نہیں
پھر نہ ہو گا کچھ نہیں تاخیر کرنا چاہیے
دست و بازو ہل نہیں سکتے ترے زہار پھر
کچھ نہ کانوں سے سنائی دیکھا اس دم لا کلام
پھر تو یہ مردہ بدست زندہ ہے بے اختیار
کون پیچھے قبر میں بھجے گا سوچو تو یہی
فاتحہ کو قبر پر پھر کوئی آئے یا نہ آئے
امر وہی حق تعالیٰ کو ادا کرتے رہو

رحم کر علمی پہ یارب دے اُسے توفیق خیر
کام بخشش کا نہیں کوئی تری رحمت بغیر

الْحَمْدُ لِلَّهِ حَمْدًا كَثِيرًا وَسُحُورًا بِكُرَّةٍ وَأَمِيلًا
خُطْبَةٌ ثَانِي وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا مُبَشِّرًا وَنَذِيرًا وَنَشْهَدُ
 أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ سَمِيعًا قَدِيرًا ه
 وَنَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ مُحَمَّدًا طَبَّ نَحْنُ
 نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ تَنْزِيلًا إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ
 عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ بَعْدَ مَنْ صَلَّى
 وَصَامَهُ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ بَعْدَ مَنْ قَعَدَ
 وَقَامَ ○ وَصَلِّ عَلَى جَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ ○ وَعَلَى
 الْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ وَعَلَى أَهْلِ طَاعَتِكَ أَجْمَعِينَ مِنْ
 أَهْلِ السَّمَوَاتِ وَأَهْلِ الْأَرْضِينَ ○ بِرَحْمَتِكَ يَا رَحِمَ
 الرَّاحِمِينَ ○ اللَّهُمَّ وَفَّقْ أَمِيرَ الزَّمَانِ بِأَنْوَاعِ الْبَرَكَاتِ
 وَالْإِحْسَانِ اللَّهُمَّ انصُرْ مَنْ نَصَرَ دِينَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاجْعَلْنَا مِنْهُمْ وَأَخْذُلْ مَنْ خَذَلَ دِينَ
 مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنْهُمْ عِبَادَ
 اللَّهِ ○ إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَائِي
 ذِي الْقُرْبَى وَيَنْهَى عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ

لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ هُ اذْكُرُوا اللّٰهَ الْعَزِيزَ الْجَبِيْلَ الْجَبَّارَ
يَذْكُرْكُمْ وَاَدْعُوْهُ يُسْتَجِبْ لَكُمْ وَلِيذْكُرَ اللّٰهُ تَعَالٰى اَعْلٰى
وَاَدْلٰى وَاَتَمُّ وَاَهْمُّ وَاَعْظَمُّ وَاَكْبَرُ

پانچواں خطبہ جمعہ کا ملقط از آیاتِ جاوید پینتیس شعر غزل

جان کو دل کو ہمیشہ رکھتی ہے خوشتر نماز

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ هَدٰنَا لِهٰذَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِیْ
لَوْلَا اَنْ هَدٰنَا اللّٰهُ تَعَالٰى عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ
الرَّحِیْمُ هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظّٰهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ
شَیْءٍ عَلِیْمٌ هُوَ الَّذِیْ یُصَوِّرْكُمْ فِی الْاَرْحَامِ كَيْفَ یَشَآءُ وَلَا
اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِیْمُ هُوَ الَّذِیْ اَنْشَاَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمْ
السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْئِدَةَ قَلِیْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ هُوَ الَّذِیْ
الْحَمْدُ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعِشِیًّا وَحِیْنَ تُظْهِرُوْنَ هُوَ
هُوَ الَّذِیْ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِیْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ

عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ ۖ وَكَفَى بِاللهِ شَهِيدًا ۗ فَأَمِنُوا بِاللهِ وَرَسُولِهِ
 النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ الَّذِي يُؤْمِنُ بِاللهِ وَكَلِمَاتِهِ وَاتَّبَعُوهُ لَعَلَّكُمْ
 تَهْتَدُونَ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللهَ وَأَطِيعُوا
 الرَّسُولَ ۚ وَمَنْ يُطِعِ اللهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا ۗ
 مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللهِ ۚ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ
 رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ تَرَاهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا اتِّفَاتٍ يَتَتَفَعُونَ
 فُضْلًا مِنَ اللهِ وَرِضْوَانًا سِيمًا هُمْ فِي وُجُوهِهِمْ مِنْ أَثَرِ
 السُّجُودِ ۚ ذَلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرَةِ ۗ وَمَثَلُهُمْ فِي الْإِنْجِيلِ
 أَنَّمَا يُرِيدُ اللهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَ
 يُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا ۗ وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللهِ
 أَمْواتًا بَلْ أَحْيَاءُ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُونَ ۝ فَرِحِينَ بِمَا آتَاهُمُ
 اللهُ مِنْ فَضْلِهِ وَيَسْتَبْشِرُونَ بِالَّذِينَ لَمْ يَلْحَقُوا بِهِمْ مِنْ
 خَلْفِهِمْ ۗ الْأَخَوْفُ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ
 آمَنُوا إِذَا نُودِيَ لِلصَّلَاةِ مِنْ يَوْمٍ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا إِلَى ذِكْرِ اللهِ
 وَذَرُوا الْبَيْعَ ۚ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ
 آمَنُوا تَوْبُوا إِلَى اللهِ تَوْبَةً نَصُوحًا ۚ وَمَنْ يَعْمَلْ سُوءًا أَوْ يَظْلِمْ
 نَفْسَهُ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللهَ يَجِدِ اللهُ غَفُورًا رَحِيمًا ۗ فَاسْتَغْفِرُوا

رَبِّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوا إِلَيْهِ وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ه
 وَاعْبُدُوا رَبَّكُمْ وَافْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْحَرُونَ ه لَا تُلْهِكُمْ
 أَمْوَالُكُمْ وَلَا أَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ
 فَأُولَئِكَ هُمُ الْخٰسِرُونَ ه وَمَا هَذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا إِلَّا
 لَهْوٌ وَلَعِبٌ وَإِنَّ الدَّارَ الْآخِرَةَ لَهِيَ الْحَيٰوةُ لَئِنْ كَانُوا
 يَعْلَمُونَ ه وَأَقِيمُوا الصَّلٰوةَ وَآتُوا الزَّكٰوةَ وَاقْرَأُوا اللَّهَ
 قَرْضًا حَسَنًا وَمَا تُقَدِّمُوا لِأَنْفُسِكُمْ مِنْ خَيْرٍ تَجِدُوهُ
 عِنْدَ اللَّهِ هُوَ خَيْرًا وَأَعْظَمَ أَجْرًا وَاسْتَغْفِرُوا اللَّهَ
 إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ه رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ
 سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غِلًّا لِلَّذِينَ آمَنُوا
 رَبَّنَا إِنَّكَ رَءُوفٌ رَحِيمٌ ه رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ
 وَاعْفُ عَنَّا وَنَدِّ وَاعْفِرْ لَنَا وَنَدِّ وَارْحَمْنَا وَنَدِّ أَنْتَ مَوْلَانَا
 فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ه إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ
 عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ه
 سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ ○ وَسَلَامٌ عَلَى
 الْمُرْسَلِينَ ○ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ○

جان کو دل کو ہمیشہ رکھتی ہے خوشتر نماز
 مرد و عورت لڑکا لڑکی خادم و لونڈی غلام
 اٹھ اذان فجر سے پہلے بصدق دل مدام
 فجر و ظہر و عصر و مغرب اور عشاء کی رات دن
 اور سب اعمال نیک و بد کی پریش پیچھے ہو
 سب فرشتوں کو بھی پیارا ہے نمازی آدمی
 باغ جنت قصر جنت حور جنت اک طرف
 بارگاہ حق تعالیٰ میں ہے وقت حاضری
 لوگ تو سو سو طرح سے کرتے ہیں زہد و ریاض
 ہے بہت تاکید قرآن میں نہیں ہوتی معاف
 تندرستی یا ہو بیماری وطن ہو یا سفر
 یا نہ ہو پانی میسر یا کرے پانی ضرر
 ہیں وہی مقبول درگاہ خدائے دو جہاں
 دیکھو شاہ کربلا کو قتل کے میدان میں بھی
 جب اذان جمعے کی سن لے جانب مسجد تو آ
 وقت ہو جائے نہ تنگ اے دل تو مستی دور کر
 ایسی بے ترکیب مت پڑھنا خدا کے واسطے

جائے کو رکھتی ہے پاک اور جم کو اظہر نماز
 چاہئے پڑھتے رہیں چھوٹے بڑے گھر گھر نماز
 کر طہارت اور وضو پھر پڑھا اذان کہہ کر نماز
 پنجگانہ پڑھ جماعت سے ہمیشہ ہر نماز
 پوچھیں گے پہلے تنگ ہنگامہ محشر نماز
 زینت اسلام اہل دین کا ہے زیور نماز
 حشر کے دن ہوگی خالق کی طرف رہبر نماز
 رکھ امید و بیم دل سے اور ادا تو کر نماز
 کیا کمال اس میں ہوا تو نے گذاری گر نماز
 شادی و غم یا کسی حالت میں مومن پر نماز
 گرنے ہو ممکن اترنا پڑھ سواری پر نماز
 پڑھ تیمم سے برابر ہو کے تو بے ڈر نماز
 جو ادا کرتے ہیں ذوق و شوق سے اکثر نماز
 سامنے تھے موت کے بیٹھے نہ چھوڑی پر نماز
 سنیں پڑھ خطبہ سن پھر پڑھ چھکا کر نماز
 چاہئے ہر ساعت مسنون کے اوپر نماز
 روز محشر جو اٹھ ماریں ترے منہ پر نماز

کیا کسی سے کچھ طلب کرتی ہے مال زور نماز
کوڑی پیسا دینا پڑتا مگر انہیں پڑھ کر نماز
ہو بھلا ان کے جنازے پر روکیوں کو نماز
گر پڑھے گا حسب حکم حضرت داؤد نماز
خلق ساری ہے نمازی جان کر بہتر نماز
پڑھتے ہیں کل ساکنان کوہ و بحر و بر نماز
صبح سے دن بھر پڑھیں اور شام سے شب نماز
کوئی دکان میں پڑھے گا یا پڑھے گا گھر نماز
پانچ سو کا مسجد جامع میں پڑھے گھر نماز
مسجد نبوی میں جو کوئی پڑھے جا کر نماز
جو نمازی جا کے پڑھے کعبہ کے اندر نماز
جو پڑھے بیت المقدس میں کھڑا ہو کر نماز
پیشوا تو جتنے تھے پڑھتے تھے افزوں تر نماز
پڑھتے آئے ہمیشہ پیر و پیغمبر نماز
پڑھتے تھے صدیق و فاروق و غنی حیدر نماز
شہ مدار و سید سالار پڑھتے ہر نماز
ہو کے شافع حشر میں دکھلائے گی جو ہر نماز

حال پر افسوس ان لوگوں کے جو پڑھتے نہیں
حق تو یہ ہے بے نمازی بھاگتے کوسوں تک
ہو کے مومن جو ادا کرتے نہیں اس فرض کو
دست دپا بینی و پیشانی نہ کچھ گھس جائیں گے
منحصر کچھ انس و جان حور و ملائک پر نہیں
طوطا مینا شیر و آہو مچھلی و مرغابی سدا
جملہ حشرات اور نباتات اور بہائم اور جنات
ایک رکعت پڑھنے سے ہر ایک رکعت کا ثواب
پاس کی مسجد میں ستائیس کا پلے ثواب
ایک رکعت کی اداسے ہو ثواب نصف لاکھ
ایک کے بدلے ملے گا لاکھ کا اس کو ثواب
لاکھ کا جو تھائی حصہ اس کو ہاتھ آئے ضرور
بے نمازوں سے کوئی پوچھے کہ پیر و کس کے ہو
پیشواؤں کے طریقے پر ہی چلنا چاہیے
پڑھتیں بی بی فاطمہ پڑھتے حسن پڑھتے حسین
پڑھتے تھے محبوب سبحانی و خواجہ جی مدام
ان اماموں کے اگر قدموں پر رکھو گے قدم

جو نمازی ہیں ترے مقبول انکے صدقہ میں

کر تو علمی کی قبول اے خالق اکبر نماز

خُطْبَةُ ثَانِي سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ عَدَدَ خَلْقِهِ وَزِينَةَ عَرْشِهِ
وَمِدَادَ كَلِمَاتِهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ

لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ
حَيٌّ لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اللَّهُمَّ صَلِّ
عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَعَلَى أَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيَّتِهِمْ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى
إِبْرَاهِيمَ وَبَارَكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَعَلَى أَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيَّتِهِمْ كَمَا
بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ ○ قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كُنْتُ أَنَا إِمَامُ
النَّبِيِّينَ وَخُطْبَتُهُمْ وَصَاحِبُ شَفَاعَتِهِمْ فَخْرٌ ○ وَأَنَا أَوَّلُ النَّاسِ
خُرُوجًا إِذَا بُعِثُوا وَأَنَا خُطْبَتُهُمْ إِذَا أُنْفِدُوا وَأَنَا مُبَشِّرُهُمْ إِذَا يَسُؤُوا
وَلِوَاءِ الْحَمْدِ يَوْمَئِذٍ بِيَدِي وَأَنَا أَكْرَمُ وُلْدِ آدَمَ عَلَى رِجِّي وَلَا فَخْرٌ ○
وَبُعِثْتُ مِنْ خَيْرِ قُرُونِ بَنِي آدَمَ قُرْنَا فَاْفَقَرْنَا حَتَّى كُنْتُ مِنَ الْقُرْبِ
الَّذِي كُنْتُ مِنْهُ وَمِثْلُ أَهْلِ بَيْتِي كَسَفِينَةِ نُوحٍ مَنْ رَكِبَهَا
نَجَّى وَمَنْ تَخَلَّفَ عَنْهَا غَرِقَ ○ وَأَصْحَابِي كَالنُّجُومِ
بِأَيِّهِمْ رَأَيْتَ يَوْمَ إِهْتَدَى يَوْمٌ وَلَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا

خَيْلًا غَيْرَ رِبِّي لَا تَخَذُتْ أَيَا بَكْرٍ خَيْلًا إِنْ اللَّهُ تَعَالَى
 جَعَلَ الْحَقَّ عَلَى لِسَانِ عُمَرَ ○ رَفِيقِي فِي الْجَنَّةِ عُمَانُ ابْنُ
 عَفَانَ ○ وَمَنْ كُنْتُ مَوْلَاةً فَعَلَى مَوْلَاةٍ وَالْحَسَنُ
 وَالْحُسَيْنُ سَيِّدَا شَبَابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ ○ وَالْقَاطِبَةُ سَيِّدَةُ
 نِسَاءِ أَهْلِ الْجَنَّةِ ○ وَخَيْرُ نِسَائِهَا خَدِيجَةُ ذُو يَدَيْهِ ○
 وَفَضْلُ عَائِشَةَ عَلَى النِّسَاءِ كَفَضْلِ الثَّرِيدِ عَلَى سَائِرِ الطَّعَامِ
 وَمَنْ أَدَى عَمِّي فَقَدْ أَدَانِي وَطَلْحَةُ فِي الْجَنَّةِ ○ وَالزُّبَيْرُ
 فِي الْجَنَّةِ وَسَعْدُ بْنُ مَالِكٍ فِي الْجَنَّةِ ○ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ
 ابْنُ عَوْفٍ فِي الْجَنَّةِ ○ وَالْبُؤَيْبَةُ ابْنُ الْجَرَّاحِ فِي الْجَنَّةِ وَ
 سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ فِي الْجَنَّةِ ○ اللَّهُمَّ وَاعْظِ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا
 الْمَقَامَ الْمُحَمَّدِي الَّذِي وَعَدْتَهُ الَّذِي إِذْ قَالَ صَدَّقْتَهُ
 وَإِذَا سَأَلَ أَعْطَيْتَهُ ○ اللَّهُمَّ وَتَقَبَّلْ شَفَاعَتَهُ فِي أُمَّتِهِ ○
 وَاسْتَعْمِلْنَا بِسُنَّتِهِ ○ وَتَوَفَّنَا عَلَى مِلَّتِهِ ○ وَاحْشُرْنَا فِي
 زَمْرَتِهِ وَتَحْتَ لِوَائِهِ ○ وَاجْعَلْنَا مِنْ رُفَقَائِهِ ○ وَأُورِدْنَا
 حَوْضَهُ وَأَسْقِنَا بِكَاسِهِ ○ وَانْفَعْنَا بِحَبِيبِهِ ○ اِسْمَعُوا وَمَنْ
 يُطِيعِ الْأَمِيرَ فَقَدْ أَطَاعَنِي ○ وَمَنْ يَعُصِ الْأَمِيرَ فَقَدْ
 عَصَانِي ○ أَوْصِيكُمْ بِتَقْوَى اللَّهِ وَالسَّبْعِ وَالطَّاعَةِ فَعَلَيْكُمْ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 بِهَا وَعَصُوا عَلَيْهَا بِالنَّوَاجِذِ وَلَا يَقْعُدُ قَوْمٌ يَذْكُرُونَ
 اللَّهَ إِلَّا أَخَفَّهٖمُ الْمَلِكَةُ وَغَشِيَتْهُمُ الرَّحْمَةُ وَلَذِكْرُ
 اللَّهِ تَعَالَى أَعْلَىٰ وَأَدْوَىٰ وَأَعَزُّ وَاجَلُّ وَأَعْظَمُ وَأَكْبَرُ

پہٹا خطبہ جمعہ کا مع نو شعر عترت

۱۔ واسطے حق کے نہ ایسی راہ چل

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ
 وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ○ وَصَلَّى اللَّهُ
 تَعَالَىٰ عَلَىٰ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ خَاتِمِ النَّبِيِّينَ ○
 سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ شَفِيعِ الْمُذْنِبِينَ وَعَلَىٰ آلِهِ الطَّيِّبِينَ ○
 وَأَصْحَابِهِ الطُّهَرِيِّينَ ○ وَمَنِ اتَّبَعَهُمْ أَجْبَعِينَ ○
 يَا أَيُّهَا الْمُسْلِمُونَ نَصَرَكُمْ اللَّهُ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا
 الرَّسُولَ وَدُومُوا عَلَىٰ أَمْرِهِ وَاجْتَنِبُوا عَنْ نَهْيِهِ فَإِنَّ
 لَكُمْ فِيهِ خَيْرَ الدَّارَيْنِ هُ بَارَكَ اللَّهُ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْقُرْآنِ

الْعَظِيمِ ۝ وَنَفَعْنَا وَإِنَّا كُمْ بِالْآيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيمِ ۝ إِنَّهُ
تَعَالَى جَوَادٌ كَرِيمٌ مَلِكٌ بَرٌّ رَءُوفٌ رَحِيمٌ ۝

واسطے حق کے نہ ایسی راہ چسل
نیکوں میں سست بدیوں میں چست
اب تو غفلت مت کر اور شیار ہو
قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ جَوْ قُرْآن میں ہے
دست و پاگوئی و زباں قابو میں ہیں
کر رہیں کے نیچے جانے کی بھی فکر
روشنی کا قبر کی سامان کر
کر جوانی میں تو کار آختر
حشر کے دن جس سے ہو تجھ کو خسل
چھوڑ ان باتوں کو طور اپنے بدلے
ہن ترا پہونچا ہے نے نزدیک چہل
کر عمل اس پر نہ کر لیت و نعل
کا جو کرنے ہیں کر لے آج کل
اوپے اوپے یاں تو بولے محل
محض ہیں بے کار شمع و کنول
بس یہی کافی ہے رکھ اس پر عمل
علمی عاجز کی رکھو آبرو

حشر میں اے خالق عزوجل

حُطْبَةٌ ثَانِيَةٌ
مَحْمَدًا ۝ وَنَسْتَعِينُهُ وَنُصَلِّي عَلَى نَبِيِّهِ
وَ جِيهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ ۝
يَا أَيُّهَا الْمُؤْمِنُونَ خذل الله أعداءكم إلا عمال

الصَّالِحَةَ وَاتَّقُوا عَنْ جَبِيحِ الْمَعَاصِي وَالذُّنُوبِ وَاجْتَمِعُوا
 خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوَى لِلْعُقْبَى ○ فَإِنَّ زَادَكُمْ قَلِيلٌ قَلِيلٌ
 وَسَبِيلَكُمْ طَوِيلٌ طَوِيلٌ ○ فَتَوَبُّوا إِلَى اللَّهِ التَّوَابِ
 وَاسْتَغْفِرُوا إِنَّهُ عَلَيْكُمْ بِالضَّوَابِ وَادْكُرُوا بِكُرَّةٍ وَ
 أَحْيَلَاهُ إِنَّ ذِكْرَ اللَّهِ تَعَالَى أَعْلَى وَأَوْلَى وَأَجَلُّ
 وَأَعْظَمُ وَأَكْبَرُ

سکاتوال خطبہ رمضان شریف کا مع کچھیں شعر نزل

۷ برکتوں سے ہے بھرا ہر روز و شب ہر صبح و شام

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي فَضَّلَ عَلَيَّ الشُّهُورِ شَهْرَ مَرْمَضَانَ
 وَنَزَّلَ فِيهِ الرَّحْمَةَ وَالْغُفْرَانَ ○ وَالشُّكْرُ لِلرَّحْمَنِ الَّذِي
 شَرَّفَ عَلَيَّ الْآيَاتِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَفَرَضَ صَلَاتَهُ عَلَيَّ أَهْلَ
 الْإِسْلَامِ وَجَعَلَنَا مِنْ أُمَّةٍ خَيْرِ الْأَنْبَاءِ عَلَيْهِ التَّحِيَّةُ
 وَالسَّلَامُ ○ هُوَ اللَّهُ الَّذِي أَوْجَبَ خُطْبَةَ هَذَا الْيَوْمِ
 عَلَيَّ هَذَا الْقَوْمِ وَالسَّلَامُ عَلَيَّ سَيِّدِ الْأَنْبِيَاءِ

وَالْمُرْسَلِينَ إِمَامِ الْهُدَى شَفِيعِ الْمُدْنِيِّينَ أَحْمَدَ
 الْمُصْطَفَى مُحَمَّدِ الْمُجْتَبَى الَّذِي أَنْزَلَ فِيهِ الْقُرْآنَ
 هُدًى لِلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدَى وَالْفُرْقَانِ وَ
 خَصَّصَهُ بِالسَّبْعِ الْمَثَانِي وَالْقُرْآنِ الْعَظِيمِ ○ وَالشَّفَاعَةَ
 لِأَهْلِ الْكِبَارِ لِلنَّجَاةِ مِنَ الْعَذَابِ الْأَلِيمِ اللَّهُمَّ صَلِّ
 عَلَى مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ حَبِيبِ رَأَيْتِ الْعَالَمِينَ ○ وَ
 عَلَى آلِهِ الْبَطَّاهِرِينَ وَأَصْحَابِهِ الْمَكْرَمِينَ خُصُوصًا
 عَلَى أَفْضَلِ الْبَشَرِ بَعْدَ الْأَنْبِيَاءِ بِالتَّحْقِيقِ قَاتِلِ الْكُفَّارِ
 وَالزُّنْدِيقِ ○ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ
 تَعَالَى عَنْهُ وَعَلَى أَعْدِلِ الْأَصْحَابِ ○ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ
 عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ ○ وَعَلَى مَعْدَنِ
 الْحَيَاءِ وَالْعِرْقَانِ ○ جَامِعِ الْقُرْآنِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عُثْمَانَ
 ابْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ ○ وَعَلَى أَسَدِ الشُّه
 الْغَالِبِ ○ مَطْلُوبِ كُلِّ طَالِبٍ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ
 أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ ○ وَعَلَى السِّتَّةِ الْبَاقِيَةِ مِنَ الْعَشِيرَةِ
 الْبَشِيرَةِ الَّذِينَ أَسْمَاءُ هُمْ سَعْدٌ وَسَعِيدٌ وَأَبُو عُبَيْدَةَ
 وَالطَّلْحَةُ وَالزُّبَيْرُ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ اللَّهُ الْعَزِيزُ

الْوَهَّابُ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ ○ وَعَلَى عَمِّيهِ الشَّرِيفَيْنِ الْمَكْرَمَيْنِ
 عِنْدَ اللَّهِ وَعِنْدَ النَّاسِ ○ حَبْرَةَ وَالْعَبَّاسِ ○ رَضِيَ اللَّهُ
 تَعَالَى عَنْهُمَا وَعَلَى الْإِمَامَيْنِ السَّعِيدَيْنِ الشَّهِيدَيْنِ ○
 أَبِي مُحَمَّدٍ الْحَسَنِ وَأَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْحُسَيْنِ وَعَلَى أُمَّهُمَا
 سَيِّدَةِ النِّسَاءِ بِنْتِ سَيِّدِ الْأَنْبِيَاءِ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ وَعَلَى
 هَدْيَجَةَ الْكُبْرَى وَعَائِشَةَ الصِّدِّيقَةَ الْحَمِيرَاءِ وَعَلَى
 أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَعَلَى زُمَرَةَ أَهْلِ
 بَيْتِهِ الطَّيِّبَاتِ وَعَلَى فِرْقِ الْأَخْيَارِ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ ○
 وَعَلَى الَّذِينَ بَايَعُوهُ تَحْتَ الشَّجَرَةِ وَالتَّابِعِينَ الْبَرَّةِ ○
 وَعَلَى تَبِعِ التَّابِعِينَ الْمُتَّقِينَ وَالصُّلَحَاءِ الْمُهْدِيِّينَ ○
 رِضْوَانُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ ○ بِرَحْمَتِكَ يَا رَحِمَ
 الرَّاحِمِينَ ○ بَارَكَ اللَّهُ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْقُرْآنِ الْعَظِيمِ ○
 وَتَفَعَّلْنَا وَإِيَّاكُمْ بِالْآيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيمِ ○ إِنَّهُ تَعَالَى
 جَوَادٌ كَرِيمٌ مَلِكٌ بَرُّ رَءُوفٌ رَحِيمٌ ○

برکتوں کے لیے بھرا ہر روز و شب صبح و شام
 اس لیے ہے سو نومواہ مبارک اس کا نام
 اس میں نے میں نزول رحمت حق بشمار
 اس میں نے میں کلام اللہ اترا لا کلام

اس مہینے میں ہوئے روزِ خ کے روزانے بند
 اس مہینے میں فرشتے اور بہت ارواح پاک
 اس مہینے میں شب قدر ایک ایسی ہے نہاں
 اس مہینے میں نجات آفت سے ہر مومن کو ہو
 اس مہینے میں دعائیں نیک ہوتی ہیں قبول
 اس مہینے میں ادا اک فرض جو کوئی کرے
 ان دنوں میں سنتوں اور نفلوں کا ثواب
 ایک نیکی کے عوض پاؤ گے ستر نیکیاں
 نارِ دوزخ سے بچانے کو سپرین جلائے گا
 اس مہینے کی صفت اکثر رسول ^{صلی اللہ علیہ وسلم} نے کی
 حسب فرمان الہی حسب ارشاد رسولؐ
 کھانا پینا چھوڑنے سے روزہ کامل نہ ہو
 دیکھنا سننا ہے جس کا منع کر دے ترک سب
 روزہ کا آوزبان جھوٹی نہ کہنا کوئی بات
 ہاتھ سے ایذا نہ دے سکھے نہ بیجا کوئی بات
 ساتھ مسکینوں یتیموں کے کرو افطار تم
 جو کوئی کھلوائے روزہ پائے روزے کا ثواب

اس مہینے میں کھلے جنت کے دروازے تمام
 آسماں سے آکے کرتے ہیں نہیں پراثر و حام
 جس کو دس ماہ سے اچھا کہے رب الا نام
 اس مہینے میں شیاطین قید ہوتے ہیں مذام
 اس مہینے میں تمہیں توبہ مناسب ہے مذام
 پائے تزیۃ کا ثواب ایسا ہے حق کا فضل عام
 مثل فرضوں کے لکھا جاتا ہے ہر عابد کے نام
 تا بمقدور اس مہینے میں کرو تم نیک کام
 اور روزِ حشر میں شافع ہو یہ والا مقام
 اور ثناء کرتے تھے جملہ آل و اصحاب کرام
 ہر طرح لازم ہے کرنا تم کو اس کا اہتمام
 چاہیے ہر عضو کے روزے کا کرنا التزام
 آنکھ کا اور کان کا روزہ یہی ہے لا کلام
 غیبت و بہتان سے بچنا تو نہ کرنا اہتمام
 واں نہ رکھے پاؤں جو دیکھے گناہوں کا مقام
 روزہ کھلوا با کرو لوگوں کے روزے وقت شام
 ہو اگر چہ لائق افطار تھوڑا سا طعام

اس میں روزہ دار کا ہوتا نہیں کچھ کم ثواب ہے یہ سب انعام خالق از برائے خاص و عام
 ہر عبادت سے سوا اس ماہ کے روزے کا اجر روزے داروں کیلئے ہے واقعی روزے کا قیام
 کوئی تو میسورے کوئی جوڑیں عبادت کی جسزا کوئی فردوس بریں میں پائے گا کو شرک کا جام
 روزے داروں کو و لیکن ایسی اک نعمت ملے کوئی بھی واقف نہ ہو جس سے بجز رب الانام
 یعنی دیدار خدا ہو گا قیامت کو ضرور مثل اسکے کہ ہے کوئی نعمت دار السلام

جتنی تجھ سے ہو سکے علمی عبادت اس میں کر

جانے آئے یا نہ آئے پھر تجھے ماہ صیام

حُطْبَةُ ثَانِي
 مُحَمَّدًا اللَّهُ خَالِقَ الْجَنَانِ وَالسَّقَرِ ○ وَ
 نَصَلِّي وَنُسَلِّمُ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْبَشَرِ ○ وَ
 عَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّاتِهِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ وَعَشِيرَتِهِ
 وَمَنِ اتَّبَعَهُمْ مِنَ التَّابِعِينَ رِضْوَانُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ ○
 أَمَا بَعْدُ فَيَا أَيُّهَا الْمُسْلِمُونَ الْحَاضِرُونَ أَيْدَاكُمْ اللَّهُ تَعَالَى
 بِزِيَادَةِ الْمُؤْمِنِينَ ○ وَخُذْ لَانَ أَعْدَاءِ الْإِسْلَامِ مِنَ الْكُفَّارِ
 وَالْمُشْرِكِينَ ○ وَأُصَلِّحْ اللَّهُ تَعَالَى حَالَكُمْ فِي يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَالْدِينِ ○
 إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى يَأْمُرُكُمْ بِإِقَامَةِ الصَّلَاةِ الْخَمْسَةِ وَصَلْوَةِ
 الْجُمُعَةِ وَصَوْمِ شَهْرِ مَضَانَ الَّذِي فَضَائِلُهُ كَثِيرَةٌ مَرَّةً
 أَنْ تُعَدَّادَ وَتُحْصَى ○ وَأَجَلٌ مِنْ أَعْدَادِ الرِّمَالِ وَالْحَطَى ○

فَاعْلُوا مَا أَمَرَكُمْ اللَّهُ وَرَسُولُهُ الْمُصْطَفَىٰ إِنْ كُنْتُمْ
تَشْتَهُونَ حُسْنَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ فَإِنَّ اللَّهَ تَعَالَىٰ يَرْحَمُ
عِبَادَهُ الصَّالِحِينَ وَيَخْتَصُّهُمْ بِالْأَجْرِ الْعَظِيمِ ۝ وَادْكُرُوا اللَّهَ
تَعَالَىٰ يَزُكُّكُمْ وَادْعُوهُ ۝ يَسْتَجِبْ لَكُمْ وَلِذِكْرِ اللَّهِ تَعَالَىٰ أَعْلَىٰ
وَأَوْلَىٰ وَاعْزُوا وَاجَلُّ وَآتَمُّ وَأَهَمُّ وَأكْبَرُهُ

آنکھوں خُطبہ رمضان شریف کا مع ۲۱ شعر غزل میں

۵ سلطان جہاں حضرت ماہ رمضان ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَكْرَمَنَا بِصِيَامِ شَهْرِ رَمَضَانَ شَهْرًا نُزِّلَ
فِيهِ الْقُرْآنُ ۝ كَمَا قَالَ الْحُنَّانُ الْمَتَّانُ ۝ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي
أُنزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ آتَىٰ شَهْرًا أَوْلَىٰ لَهُ رَحْمَةٌ وَأَوْسَطَةٌ مَغْفِرَةٌ
وَأَخْرَجَتْ عَنَّا مِنَ النَّيِّرَانِ ۝ شَهْرٌ تَفْتَحُ فِيهِ أَبْوَابُ الْجَنَانِ
وَتُغْلَقُ فِيهِ أَبْوَابُ النَّيِّرَانِ ۝ وَسُلْسِلَ فِيهِ الشَّيْطَانُ وَ
لَخُلُوفُ فَمِّ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ وَ
الزَّعْفَرَانِ ۝ آتَىٰ شَهْرًا مِّنْ خَفِّ فِيهِ عَن مَّيْلُوكِهِ غَفْرًا لِلَّهِ

لَهُ وَأَعْتَقَهُ مِنَ النَّيِّرَانِ ○ شَهْرٌ مِّنْ أَشْبَعٍ فِيهِ صَائِمًا سَقَاهُ
 اللَّهُ تَعَالَى مِنْ حَوْضِ الْكَوْثَرِ حَتَّى يَدْخُلَ الْجَنَانَ ○ شَهْرٌ
 فِيهِ لَيْلَةٌ خَيْرٌ مِّنْ أَلْفِ شَهْرِ ○ شَهْرٌ مِّنْ تَقَرَّبَ فِيهِ
 بِمَخْصَلَةٍ مِّنَ التَّطَوُّعِ كَانَ كَمَنْ آذَى فَرِيضَةً فِيمَا سِوَاهُ
 مِنَ الْأَحْيَانِ ○ شَهْرٌ يَشْفَعُ لَنَا إِلَى رَبِّنَا الْمُسْتَعَانَ عَلَيْهِ
 تَوَكَّلْ أَهْلُ الْإِيمَانِ ○ شَهْرٌ مَدَحَهُ نَبِيُّ إِخْرَ الزَّمَانِ
 سَيِّدُ الْإِنْسِ وَالْجَانِّ ○ أَفْضَلُ الصَّلَاةِ مِنَ الرَّحْمَنِ بَارَكَ
 اللَّهُ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْقُرْآنِ الْعَظِيمِ ○ وَنَفَعْنَا وَإِيَّاكُمْ بِالْآيَاتِ
 وَالذِّكْرِ الْحَكِيمِ ○ إِنَّهُ تَعَالَى جَوَادٌ كَرِيمٌ مَلِكٌ قَدِيمٌ
 بَدْرَعُوفٌ رَّحِيمٌ

سلطان جہاں حضرت ماہِ رمضان ہے پینمبر برحق نے کہے اس کے بہت وصف در بند ہیں دوزخ کے تو جنت کے کھلے ہیں اک فرض ادا ہوئے تو ستر کا لے اجر کچھ فرض سے کم اس کو نہ رہتے ہیں سمجھنا ہر صائم عاصی کی شفاعت یہ کرے گا	کیا شان ہے کیا شوکت ماہِ رمضان ہے قرآن میں لکھی مدحت ماہِ رمضان ہے دیکھو تو عجب برکت ماہِ رمضان ہے مرغوبِ خدا طاعت ماہِ رمضان ہے جو تم نے پڑھی سنتِ ماہِ رمضان ہے کیا صل علی بہت ماہِ رمضان ہے
---	---

ہو کر کے پیر آتش دوزخ سے بچائے
 قرآن کا نزول آئیں ہے اور اس میں شب قدر
 ہے خوب جو روشن ہوں مساجد میں قنادیل
 بیشک اسے ہو جائیگی دوزخ سے رہائی
 ہے عید کی اک روز خوشی اس کی ہے ہر وقت
 رہتے ہیں فزوں روزے کی بوشک سے ٹھہری
 قرآن و تراویح کا چرچا ہے ہر ایک جا
 کرنا جو عبادت سے کرو ورنہ چلا یہ
 سب حکم بجالاؤ تم اور غور سے دیکھو
 لذات سے فردوس کے ہونگے مثلذذ
 ہو جائے گا سب صائموں پر وادریاں
 مخدوم ہو تم خلد میں گر حور کے چاہو
 اے صائمو ہے مورد رحمت یہ ہمینہ
 آئندہ ملے یا نہ ملے سمجھو فقیہت

دن حشر کے یہ شفقت ماہِ رمضان ہے
 کیا مرتبہ کیا عزت ماہِ رمضان ہے
 مطبوع بنی زینت ماہِ رمضان ہے
 جس کو کہ بدل الفت ماہِ رمضان ہے
 تو حصہ فزوں عشرت ماہِ رمضان ہے
 حقا کہ بہت حرمت ماہِ رمضان ہے
 کیا نام خدا شہرت ماہِ رمضان ہے
 بے فائدہ پھر حسرت ماہِ رمضان ہے
 کیا رحمت حق آیت ماہِ رمضان ہے
 جب سمجھیں گے کیا نعمت ماہِ رمضان ہے
 محشر کو یہ کچھ اجسرت ماہِ رمضان ہے
 یاں فرض تمہیں خدمت ماہِ رمضان ہے
 الحق کہ بہت رحمت ماہِ رمضان ہے
 ان روزوں کو یہ صحبت ماہِ رمضان ہے

علمی کو ہر اک چیز سے کر دے گی غنی یہ

قسمت میں اگر دولت ماہِ رمضان ہے

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَذَا وَمَا كُنَّا
 خُطْبَةٌ ثَانِيَةٌ لِنَهْتِدَىٰ قَوْلًا أَنْ هَدَانَا اللَّهُ وَهُوَ الَّذِي
 أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ
 كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى
 النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ بَعْدَ أَنْفَاسِ الْخُلُقَاتِ
 وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى صَحْبِهِ بَعْدَ أَشْعَارِ الْمَوْجُودَاتِ وَ
 صَلِّ عَلَى جَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ ○ وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ
 الصَّالِحِينَ ○ وَعَلَى جَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَارْحَمْنَا
 وَارْحَمْنَا مَعَهُمْ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّحِيمِينَ ○ اللَّهُمَّ وَفَّقْ
 وَثِّقْ سُلَاطِينَ الْعَهْدِ وَالزَّمَانِ ○ عَلَى الْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ
 اللَّهُمَّ انصُرْ مَنْ نَصَرَدِينِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 وَاجْعَلْنَا مِنْهُمْ ○ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَ دِينَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ
 تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنْهُمْ عِبَادًا لِلَّهِ ○ إِنَّ
 اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَايَ ذِي الْقُرْبَىٰ وَ
 يَنْهَىٰ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يُعْظِمُ لِعَدَّتِكُمْ
 تَذَكَّرُونَ وَلَذِكْرُ اللَّهِ تَعَالَى أَعْلَىٰ وَأَوْلىٰ وَأَعَزُّ وَ

أَجَلٌ وَأَهَمُّ وَأَثَرٌ وَأَكْبَرُهُ

نوال خطبہ جمعہ کا مع ستائیس شعر غزل

۵ یاد رکھ ہر آن آخر موت ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي قَدَّرَ نَافِي سَابِقٍ عَلَيْهِ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ
 وَزَيْنَ بَجَوَاهِرِ الْجُمُعَةِ رِقَابَ الشُّهُورِ وَالْأَدَانِ رَبِّ الْعَالَمِينَ الَّذِي
 رَبَّنَا فِي الدُّنْيَا بِنَعِيمِ الْأَلْوَانِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ فِي الْقُبُورِ
 وَالَّذِي يَدَانِ مُدِكِ يَوْمِ الدِّينِ فِيهِ يَحْكُمُ بِالْعَدْلِ وَالْفَعْلِ
 وَالْبُرْهَانِ ○ إِيَّاكَ نَعْبُدُ حَقَّ الْعُبُودِيَّةِ فِي كُلِّ حِينٍ وَإِيَّاكَ
 نَسْتَعِينُ عَلَى الْأَعْدَاءِ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ وَالشَّيْطَانِ ○ اهْدِنَا
 الصِّرَاطَ السُّبُّطِيَّ بِالْإِسْتِقَامَةِ عَلَى التَّوْحِيدِ وَالْإِيمَانِ ○
 صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ بِالْهُدَايَةِ إِلَى سَبِيلِ الْإِحْسَانِ ○
 غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ قَوْمِ أَهْلِ الْكُفْرِ وَالشِّرْكِ وَالطُّغْيَانِ ○
 وَلَا الضَّالِّينَ مِنْ أَهْلِ الْهَوَى وَالْبِدْعِ وَالْعِصْيَانِ ○
 آمِينَ إِيَّاكَ اللَّهُ تَعَالَى وَلِرَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

شَوْقًا إِلَى لِقَاءِ الرَّحْمَنِ وَنَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ
 لَا شَرِيكَ لَهُ الْهَاءُ وَاحِدًا صَدًّا قَادِرًا قَهَّارًا مَلِكًا جَبَّارًا لَذْنُوبٍ
 غَفَّارًا اللَّجُوبُ سِتَارًا ○ وَنَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ ○ خُصُوصًا عَلَى
 شَيْخِ الْكِبَارِ وَالصِّغَارِ وَمَعْدِنِ الْعِلْمِ وَالْوَقَارِ ○ صَاحِبِ سُرِّ اللَّهِ
 فِي الْغَارِ ○ الصَّادِقِ الصِّدِّيقِ ○ وَالْإِمَامِ الْأَعْلَى قَاتِلِ الْكُفْرَةِ
 وَالزُّنْدِيقِ ○ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَإِمَامِ الْمُتَّقِينَ أَبِي بَكْرٍ
 الصِّدِّيقِ ○ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ ○ ثُمَّ السَّلَامُ مِنَ الْمَلِكِ
 الْوَهَّابِ ○ عَلَى الْإِمَامِ الْأَعْدَلِ الْمُرَيَّتِيِّ الْمَسْجِدِيِّ وَالْمُحَرَّبِيِّ
 مَنْ وَفَّقَ رَأْيَهُ بِالْوَجْهِ وَالْكِتَابِ ○ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَإِمَامِ
 الْأَعْدَلِينَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ ثُمَّ
 السَّلَامُ مِنَ الْمَلِكِ الْمَثَانِيِّ ○ عَلَى أَمِيرِ الزَّمَانِ كَامِلِ الْحَيَاءِ
 وَالْإِيمَانِ مَعْدِنِ الْجُودِ وَالْإِحْسَانِ ○ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ ○
 وَإِمَامِ الْمُسْلِمِينَ ○ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ ○
 ثُمَّ السَّلَامُ مِنَ الْمَلِكِ الْعَلِيِّ عَلَى أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَإِمَامِ
 الْأَشْجَعِينَ أَسَدِ اللَّهِ الْغَالِبِ وَمَطْلُوبِ كُلِّ طَالِبٍ عَلِيِّ
 ابْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ ○ وَعَلَى وَلَدَيْهِ وَقُرَّةِ

عَيْنِيهِ وَرَأَيْتُ مَنَابِيهِ ○ الْأَمَامِينَ الْهُمَامِينَ السَّعِيدِينَ
 الْمَقْبُولِينَ الْمُتَّقُولِينَ ○ أَبِي مُحَمَّدٍ الْحَسَنِ وَأَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْحُسَيْنِ
 رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا وَعَلَى أُمَّهَاتِهِمَا سَيِّدَةِ النَّسَاءِ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ
 رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا ○ وَعَلَى الْمُطَهَّرِينَ مِنَ الْقَدَمِ إِلَى الرَّاسِ ○
 عَيْنِيهِ الشَّرِيفِينَ بَيْنَ النَّاسِ ○ حَمِزَةَ وَالْعَبَّاسِ ○ وَعَلَى
 مَنْ تَابَعَهُمْ مِنَ النَّاسِ وَعَلَى الْهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ ○ وَالتَّابِعِينَ
 الْأَبْرَارِ الْأَخْيَارِ إِلَى دَارِ الْقَرَارِ وَسَلَمَ تَسْلِيمًا كَثِيرًا كَثِيرًا ○
 أَيُّهَا الْحَاضِرُونَ ○ إَعْلَمُوا أَنَّ الدُّنْيَا دَارُ الْبَحْتَةِ وَالْفَرَارِ ○
 وَالْعُقْبَى دَارُ الرَّاحَةِ وَالْقَرَارِ بَادِرُ وَافِي الدُّنْيَا بِالتَّوْبَةِ
 وَالْإِسْتِغْفَارِ قَبْلَ أَنْ تَمُوتُوا بِالْمَعَاصِي رَبَّنَا آمِنَّا فَاغْفِرْ لَنَا
 ذُنُوبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ طَالِبُ الدُّنْيَا مَغْرُورٌ وَطَالِبُ
 الْعُقْبَى مَسْرُورٌ وَطَالِبُ الْمَوْلَى مَنْصُورٌ وَطَالِبُ الدُّنْيَا
 جَاهِلٌ وَطَالِبُ الْعُقْبَى عَاقِلٌ وَطَالِبُ الْمَوْلَى كَامِلٌ وَ
 طَالِبُ الدُّنْيَا مَرْدُودٌ وَطَالِبُ الْعُقْبَى مَسْعُودٌ وَطَالِبُ
 الْمَوْلَى مُجْتَبَدٌ ○ إِنَّ أَحْسَنَ الْكَلَامِ وَأَبْلَغَ النِّظَامِ كَلَامُ اللَّهِ
 الْمَلِكِ الْعَلَامِ ○ قَوْلُهُ حَقٌّ وَكَلَامُهُ صِدْقٌ ○ وَإِذَا قُرِئَ
 الْقُرْآنُ فَاسْتَبِعُوا لَهُ وَأَنْصِتُوا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ○ أَعُوذُ بِاللَّهِ

مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ فَمَنْ
 یَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَیْرًا یَرَهُ وَ مَن یَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ
 شَرًّا یَرَهُ ○ بَارِكْ اللّٰهُ لَنَا وَ لَكُمْ فِی الْقُرْآنِ الْعَظِیْمِ اِنَّهُ تَعَالٰی
 جَوَادٌ کَرِیْمٌ مَّلِکٌ بَرَزُوْفٌ رَّحِیْمٌ

یاد رکھ ہر آن آخر موت ہے
 رکھ خیال کوچ ملکِ آخرت
 خطبہ لولاک جن کے حق میں ہے
 شان و شوکت کے نہ ہونے کا عزیز
 عیش و غم میں صابر و شاکر رہے
 پیشتر مرنے سے کرنا چاہیئے
 کارویں رکھ تو نہ رکھ دنیا سے کام
 جمعہ میں سستی جماعت میں درنگ
 کیوں نہیں دیتا زکوٰۃ اہل نصاب
 حق کسی کامت تلف کر ہے ستم
 ملک فانی میں فنا ہر شے کو ہے
 مر گیا فرعون و تارون مر گیا
 مست تو بن انجان آخر موت ہے
 کہتا ہے رحمان آخر موت ہے
 ان کا ہے فرمان آخر موت ہے
 ہے عبت ارمان آخر موت ہے
 ہے وہی انسان آخر موت ہے
 موت کا سامان آخر موت ہے
 پھر نہ سرگرداں آخر موت ہے
 ہے نہیں شایان آخر موت ہے
 کیا نہیں ہے دھیان آخر موت ہے
 حق کو تو پہچان آخر موت ہے
 سن لگا کر کان آخر موت ہے
 مر گیا ہامان آخر موت ہے

مرتے جاتے ہیں ہزاروں آدمی
 کیا خوشی ہو دل کو چندے موت ہے
 دولت دنیا کو سمجھا ہے نفع
 ہو گیا جو تو سکندر وقت کا
 تو سلیمان زمانہ بھی ہوا
 کثرتِ اولاد و ثروت پر غرور
 حکمت و عقل و ہنرمندی میں تو
 زور و طاقت میں کوئی تجھ سا نہیں
 لجن داودی ترا سب کو پسند
 حسن پر نازاں جوانی میں نہ ہو
 رحمت حق گر تجھے درکار ہے
 حکم خالق کے بجالا تو تمام
 ہے برابر تخت ہو یا خاک ہو
 اے سرانے ہستی فانی میں ہم

عاقل و نادان آخر موت ہے
 غمزدہ ہے جان آخر موت ہے
 دین کا ہے نقصان آخر موت ہے
 تو بھی اے سلطان آخر موت ہے
 منفعت مت جان آخر موت ہے
 کیوں ہے اے ذیشان آخر موت ہے
 گرچہ ہے لقمان آخر موت ہے
 رستم دور ان آخر موت ہے
 گر ہے خوش الحان آخر موت ہے
 اے دلوں کی جان آخر موت ہے
 سب پہ کرا حسان آخر موت ہے
 دیکھ لے قرآن آخر موت ہے
 دے خدا ایمان آخر موت ہے
 دم کے ہیں مہمان آخر موت ہے

بارہا سلمیٰ تجھے سمجھاپے حکے

مان یا مت مان آخر موت ہے

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْعَزِيزِ الْأَمَّجِدِ الْكَرِيمِ السَّرِيدِ ○
خُطْبَةٌ ثَانِي الْأَزْرَقِي الْأَحَدِ ○ عَزَّ ذِكْرُهُ وَجَلَّ جَلَالُهُ
 قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ○ رَافِعُ السَّمَوَاتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ ○ بَاسِطُ الْأَرْضَيْنِ
 بِدَلْسَيْنِ قَهَّارٌ كُلِّ ذِي رُوحٍ وَجَسَدٍ ○ قَالَ عَزَّ ذِكْرُهُ وَجَلَّ
 جَلَالُهُ اللَّهُ الصَّمَدُ ○ الْأَوَّلُ مِنْ كُلِّ أَحَدٍ ○ الْبَاقِي بِدَاوَامِ
 الْأَبَدِ الْمُنَزَّهٌ عَنِ الْأَهْلِ وَالْوَلَدِ ○ قَالَ عَزَّ ذِكْرُهُ وَجَلَّ
 جَلَالُهُ لَمْ يَدِدْ وَلَمْ يُولَدْ ○ فَسُبْحَانَ الْقَادِرِ الْأَحَدِ السَّبِيحِ
 لِمَنْ أَطَاعَ وَأَيْدَى ○ الْبَصِيرِ لِمَنْ رَكَعَ وَسَجَدَ ○ قَالَ عَزَّ ذِكْرُهُ وَ
 جَلَّ جَلَالُهُ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ○ وَنَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا
 اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَنَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ
 صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَآصْحَابِهِ وَسَلَّمَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ
 سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ ○ يَا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِينَ ○ وَ
 يَا جَمَاعَةَ الْحَاضِرِينَ ○ يَرْحَمُكُمْ اللَّهُ تَعَالَى أَوْصِيكُمْ بِعِبَادَةِ
 اللَّهِ وَنَفْسِي بِتَقْوَى اللَّهِ تَعَالَى قُلْ إِنِّي أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ اللَّهَ
 مُخْلِصًا لَهُ الدِّينَ هَ أَمَا سَبِعْتَ قَوْلَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ قُلْ نَارُ
 جَهَنَّمَ أَشَدُّ حَرًّا لَوْ كَانُوا يَفْقَهُونَ هَ فَلْيَضْحَكُوا قَلِيلًا وَ
 لْيَبْكُوا كَثِيرًا جَزَاءً لِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ عِبَادَ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ

يَا مُرَّ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيْتَايَ ذِي الْقُرْبَىٰ وَيَتَّقِي عَنِ
 الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ بِعِظْمِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ وَلَذِكْرُ
 اللَّهِ تَعَالَىٰ أَعْلَىٰ وَأَوْلَىٰ وَأَعَزُّ وَأَجَلُّ وَأَتَمُّ وَأَهَمُّ وَأَكْبَرُ

دسواں خطبہ الوداع کا مع ۲ شعر غزل

۳ افسوس تو رخصت ہو اماہ مبارک الوداع

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ حَمْدًا كَثِيرًا دَائِمًا مَبَارَكًا نَحْمَدُهُ عَلَىٰ جَزِيلِ
 نِعَمَائِهِ وَتَشْكُرُهُ عَلَىٰ جَمِيلِ آيَاتِهِ وَهُوَ اللَّهُ الْوَاحِدُ الصَّمَدُ
 الْقَدِيمُ الْقَيُّومُ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ۝ وَالصَّلَاةُ عَلَىٰ رَسُولِهِ مُحَمَّدٍ
 وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ الْأَتْقِيَاءِ خُصُوصًا عَلَىٰ أَفْضَلِ الْبَشَرِ بَعْدَ الْأَنْبِيَاءِ
 بِالتَّحْقِيقِ ۝ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَىٰ عَنْهُ
 وَعَلَىٰ أَعْدَالِ الْأَصْحَابِ ۝ صَاحِبِ السَّبْرِ وَالْمُحْرَابِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ
 عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَىٰ عَنْهُ ۝ وَعَلَىٰ جَامِعِ الْقُرْآنِ
 أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَىٰ عَنْهُ وَعَلَىٰ
 أَسَدِ اللَّهِ الْعَالِبِ وَمَطْلُوبِ كُلِّ طَالِبٍ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ
 أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَىٰ عَنْهُ وَعَلَىٰ الْإِمَامِينَ الْهُدَاةِ
 السَّعِيدِينَ الشَّهِيدِينَ سَيِّدِي شَبَابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ فِي الْجَنَّةِ

أَبِي مُحَمَّدٍ الْحَسَنِ وَأَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْحُسَيْنِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى
 عَنْهُمَا وَعَلَى أُمَّهِمَا سَيِّدَةِ النِّسَاءِ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ رَضِيَ اللَّهُ
 تَعَالَى عَنْهُمَا ○ وَعَلَى عَمِّيهِ الشَّرِيفَيْنِ بَيْنَ النَّاسِ حَمْرَةَ وَالْعَبَّاسِ ○
 رِضْوَانُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ ○ إِنْ هَذَا شَهْرُ رَمَضَانَ
 يَشْفَعُ لَكُمْ بِالْعَفْوِ وَالْغُفْرَانِ ○ الْوَدَاعُ الْوَدَاعُ يَا شَهْرَ رَمَضَانَ ○
 فَتَحَسَّرُوا عَلَى آثِمَاتِهِ وَتَأَسَّفُوا عَلَى اخْتِمَاتِهِ الْوَدَاعُ الْوَدَاعُ
 يَا شَهْرَ رَمَضَانَ ○ يَا خَيْرَ الشُّهُورِ ○ وَيَا خُلَاصَةَ دَافِعِ الْأَفَاتِ
 وَالذُّهُورِ ○ وَيَا مَنبِعَ الْبَرَكَاتِ عِنْدَ الْإِفْطَارِ وَالسُّحُورِ ○ الْوَدَاعُ
 الْوَدَاعُ يَا شَهْرَ رَمَضَانَ ○ أَنْتَ الَّذِي تَغْفِرُ الثَّلَاثِ ○ وَتَرْفَعُ
 الدَّرَجَاتِ ○ وَتَضَاعِفُ الْحَسَنَاتِ ○ الْوَدَاعُ الْوَدَاعُ يَا شَهْرَ رَمَضَانَ ○
 وَفِيكَ يَنْظُرُ الرَّحْمَنُ وَتُفْتَحُ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ ○ وَتُعَلَّقُ أَبْوَابُ
 النَّيِّرَانِ ○ الْوَدَاعُ الْوَدَاعُ يَا شَهْرَ رَمَضَانَ ○ عِنْدَ كُلِّ إِفْطَارٍ أَلْفَ
 أَلْفِ عِتْقٍ مِنَ النَّارِ ○ الْوَدَاعُ الْوَدَاعُ يَا شَهْرَ رَمَضَانَ ○ يَا شَهْرَ الْخَيْرِ
 وَالْكَمَالِ ○ وَشَهْرَ الْأَمْنِ وَالْأَمَانَاتِ ○ الْوَدَاعُ الْوَدَاعُ يَا شَهْرَ
 رَمَضَانَ ○ أَنْتَ الَّذِي أَوْلَهُ رَحْمَةً وَأَوْسَطَهُ مَغْفِرَةً وَأَخْرَجَهُ
 نَجَاةً مِنَ الذُّنُوبِ وَالْخَطِيئَاتِ ○ الْوَدَاعُ الْوَدَاعُ يَا شَهْرَ رَمَضَانَ
 السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَهْرَ الْبَرَكَاتِ وَالْإِحْسَانِ ○ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَهْرَ

التَّسْبِيحِ وَذِكْرِ الرَّحْمَنِ ○ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَهْرَ الضِّيَافَةِ وَ
 نِيَا يَارَةِ الْإِخْوَانِ ○ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَهْرَ التَّرَاوِيحِ وَتِلَاوَةِ الْقُرْآنِ
 فَاتَّقُوا اللَّهَ يَا أُولِي الْأَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تُفْحِحُونَ إِنَّهُ تَعَالَى جَوَادٌ
 كَرِيمٌ مَلِكٌ بَرَزَوْتُ مَرَّ حَيْمُهُ

افسوس تو رخصت ہوا ماہ مبارک الوداع
 مدت سے تھے ہم منتظر شکرِ خدا آیا تو پھر
 تجھ میں شبِ قدر ایک تھی صد ہا مہینوں سے بھلی
 جنت کے دروازے کھلے دوزخ کے دروازے بند
 قرآن بھی نازل ہوا، ہم کو شرف حاصل ہوا
 دوزخ کے اندر بالیقین تھا قیدِ شیطانِ لعین
 پڑھتے تھے قرآن رُز و شب کتے تھے سبجان لوگ
 بچتے تھے عصیاں کبھی عابد تھے سو جاں کبھی
 تھا زرقِ مومن کافروں ہر اک کو تھا مبرِ دسکوں
 پڑھتا تھا سنت کوئی جب یا کوئی پڑھتا سب
 جو فرض ادا تھے میں کرے اجر اس کو تر کا ملے
 محبوب درگاہِ خدا مطلوبِ خاصِ مصطفیٰ

رورو کے دل نے یوں بہا ماہ مبارک الوداع
 پر حیف جلدی چل دیا ماہ مبارک الوداع
 صلِ علی، صلِ علی ماہ مبارک الوداع
 خالق کی تھی کیا کیا عطا ماہ مبارک الوداع
 اے وائے ہیں غافل ہا ماہ مبارک الوداع
 مومن عذابوں سے بچا ماہ مبارک الوداع
 ہر لحظہ تھا فسحتِ فزا ماہ مبارک الوداع
 یہ تھا عیاں و بر ملا ماہ مبارک الوداع
 اجر اس کا تھا بے انتہا ماہ مبارک الوداع
 پاتا ثواب اک اجر کا ماہ مبارک الوداع
 تھا یمن و رحمت سے بھرا ماہ مبارک الوداع
 مقبول جان او بیاد ماہ مبارک الوداع

عاصی روزہ دار پر پہنچے جب ناز سفر
 جو منہ میں ہر صائم کے بو آتی تھی وہ اللہ کو
 تعریف کیا کوئی کہے خالی نہیں تھا فضل سے
 ممدوح رب العلمین موصوف ختم المرسلین
 اب کو ح ہے پیش نظر آنکھوں میں اشک آتے ہیں بھر
 تو ماہ استغفار کا اور طاعت غفار کا
 گرز بستے پھر پائیں گے ورنہ بہت کچھ نہیں گے
 رخصت ہے دل پر الم فرقت سے جاں پر خوف غم
 علمی نہ کا کچھ بندگی از بسکہ ہے شرمندگی
 بن کر پیر لے گا بچا ماہ مبارک الوداع
 تھی مشک سے بھی کچھ سوا ماہ مبارک الوداع
 روز و شب و صبح و سماہ مبارک الوداع
 اے شافع روز جزا ماہ مبارک الوداع
 کرتا ہے دل آہ دیکھا ماہ مبارک الوداع
 کچھ بھی نہ ہم سے ہو سکا ماہ مبارک الوداع
 تو اب تو رخصت ہو چلا ماہ مبارک الوداع
 شدت ہے رنج و عنایا ماہ مبارک الوداع
 واحسرتا واحسرتا ماہ مبارک الوداع

خُطْبَةُ ثَانِي
 الْحَمْدُ لِلَّهِ الْمَلِكِ الْعَزِيزِ الْغَفَّارِ الْكَرِيمِ السَّكِينِ
 عِبَادَ اللَّهِ بَادِرُوا بِالتَّوْبَةِ وَالْإِسْتِغْفَارِ وَبِالْعُزْوِ
 بِالصَّلَاةِ عَلَى النَّبِيِّ الْبُخْتَارِ ○ فَقَدْ قَالَ اللَّهُ الْمَلِكُ الْجَبَّارُ ○ إِنَّ اللَّهَ
 وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ
 وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ
 صَلَّى وَصَامَ ○ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ
 قَعَدَ وَقَامَ ○ وَصَلِّ عَلَى جَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ ○ وَعَلَى

كُلِّ مَلِكِيَّتِكَ الْمُقَرَّبِينَ وَعَلَى عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ ○ بِرَحْمَتِكَ
 يَا رَحِمَ الرَّاحِمِينَ ○ اللَّهُمَّ وَفَّقْ لِسُلْطَانِ الْإِسْلَامِ بِأَنْوَاعِ
 الْبَرَكَاتِ وَالْإِكْرَامِ خَلْدًا اللَّهُ مُلْكُهُ وَسُلْطَانَهُ ○ اللَّهُمَّ انصُرْ مَنْ
 نَصَرَدِينَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاجْعَلْنَا مِنْهُمْ
 وَاجْعَلْنَا مِنْ خَدَائِدِ دِينِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 وَلَا تَجْعَلْنَا مِنْهُمْ عِبَادًا اللَّهُ رَحِمَكُمُ اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ
 وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَايَ ذِي الْقُرْبَى وَيَنْهَى عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ
 وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ هَذَا ذِكْرُ اللَّهِ تَعَالَى يَذَكِّرُكُمْ
 وَادْعُوهُ يُسْتَجِبْ لَكُمْ وَلِذِكْرِ اللَّهِ تَعَالَى أَعْلَى وَأَوْلَى وَأَعَزُّ
 وَأَجَلُّ وَأَتَمُّ وَأَعْظَمُ وَأَكْبَرُ

گیارہواں خطبہ عید الفطر کا مع اکیس شعر

مثنوی میں ... غزل کی طرح پر نہیں ہے

سہ جان کو لے مومنویہ دن ہے عید الفطر کا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَبِئْسَ الْحَمْدُ
 سُبْحَانَ مَنْ نُورَ قُلُوبِ الْعَارِفِينَ بِسِرَاجِ الْهُدَايَةِ وَالْفُرْقَانِ ○ وَشَرَحَ
 صُدُورَ الصَّائِبِينَ بِنُورِ الْمَغْفِرَةِ وَالْإِيْمَانَ وَأَكْرَمَ عِبَادَةَ الْمُؤْمِنِينَ

بِصِيَامِ شَهْرِ رَمَضَانَ ○ اللهُ أَكْبَرُ اللهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَاللهُ أَكْبَرُ
 اللهُ أَكْبَرُ اللهُ الْحَمْدُ سُبْحَانَ مَنْ فَتَحَ لَهُمُ أَبْوَابَ الرَّحْمَةِ وَالرِّضْوَانِ
 وَعَدَّهُمْ دُخُولَ بَابٍ مِّنْ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ ○ كَمَا أَخْبَرَنَا بَنُو إِخْرَامِ الزَّمَانِ
 إِنَّ فِي الْجَنَّةِ بَابٌ يُقَالُ لَهُ الرَّيَّانُ ○ لَا يَدْخُلُهُ إِلَّا صَائِمُوا شَهْرَ
 رَمَضَانَ اللهُ أَكْبَرُ اللهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَاللهُ أَكْبَرُ اللهُ أَكْبَرُ
 اللهُ الْحَمْدُ ○ سُبْحَانَ مَنْ أَنْزَلَ الْقُرْآنَ عَلَى نَبِيِّنَا فِي أَشْرَفِ
 بَيْتِهِ مِّنْ بَيْتِي شَهْرِ رَمَضَانَ وَجَعَلَ قِيَامَهَا خَيْرًا مِّنْ قِيَامِ أَلْفِ شَهْرٍ
 بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ ○ وَأَرْسَلَ فِيهِ الْمَلَكَةَ لِتَبْلِيغِ سَلَامِهِ عَلَى
 كَمَا فِي أَهْلِ الْحَقِّ وَالْإِثْقَانِ ○ وَخَشَرَ لَهُمْ جَمِيعَ الْكِبَائِرِ وَالْعِصْيَانِ
 اللهُ أَكْبَرُ اللهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَاللهُ أَكْبَرُ اللهُ أَكْبَرُ اللهُ الْحَمْدُ ○ ثُمَّ
 الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى خَيْرِ الْوَرَى بَدْرِ الدُّجَى نُورِ الْهُدَى
 صَاحِبِ قَابِ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنَى ○ رَسُولِ الثَّقَلَيْنِ نَبِيِّ الْحَرَمَيْنِ ○
 إِمَامِ الْقِبْلَتَيْنِ ○ شَفِيعِ الْأَمْرِ فِي الدَّارَيْنِ ○ خَاتِمِ النَّبِيِّينَ
 رَسُولِ رَبِّ الْعَالَمِينَ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَى آلِهِ وَأَسْحَابِهِ
 وَخُلَفَائِهِ الرَّاشِدِينَ خُصُوصًا عَلَى الْإِمَامِ سَيِّدِ أَهْلِ الْعِرْقَانِ ○
 خَلِيفَةِ رَسُولِ اللهِ فِي كُلِّ مَكَانٍ ○ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ
 الصَّادِقِ الشَّفِيقِ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ ○ وَعَلَى الْإِمَامِ قَاتِلِ الْكُفْرَةِ

وَأَهْلِ الطُّغْيَانِ ○ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عُمَرَ الْفَارُوقِ الْمُرِيدِ بِالْإِحْسَانِ
 رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ ○ وَعَلَى إِمَامِ حَبِيبِ اللَّهِ الْبَيْتَانِ نَاصِرِ أَهْلِ
 الْإِيمَانِ جَامِعِ الْقُرْآنِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ ○ رَضِيَ اللَّهُ
 تَعَالَى عَنْهُ ○ وَعَلَى أَشْجَعِ الشُّجْعَانِ مُطْعِمِ الْمَسَاكِينِ وَالْبُحْبُوعَانِ
 أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ الْمُرْتَضَى الْمُسْتَعَانَ ○ كَرَّمَ اللَّهُ تَعَالَى وَجْهَهُ
 وَعَلَى الْإِمَامَيْنِ الْفَاضِلَيْنِ الْكَامِلَيْنِ أَبِي مُحَمَّدٍ الْحَسَنِ وَأَبِي
 عَبْدِ اللَّهِ الْحُسَيْنِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا وَعَلَى أُمَّهِمَا سَيِّدَةِ
 النِّسَاءِ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا وَعَلَى عَمِّيهِ الشَّرِيفَيْنِ
 الْبُكْرَيْنِ بَيْنِ النَّاسِ ○ حَمْرَةَ وَالْعَبَّاسِ ○ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى
 عَنْهُمَا وَعَلَى جَمِيعِ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ ○ وَالتَّابِعِينَ
 الْأَخْيَارِ الْأَبْرَارِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمْ
 اعْلَمُوا أَنَّ يَوْمَكُمْ هَذَا يَوْمٌ عَظِيمٌ شَرِيفٌ جَعَلَ اللَّهُ تَعَالَى
 عِيدَ الْمُؤْمِنِينَ ○ وَرَجَاءَ الظَّالِمِينَ ○ أَحْسِنُوا عَلَى الْيَتَامَى
 وَالْفُقَرَاءِ وَالْمَسَاكِينِ كَمَا رَوَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ أَدْوَا صَدَقَاتِكُمْ عَنْ كُلِّ صَغِيرٍ وَكَبِيرٍ نَصْفَ صَاعٍ قِنْ
 بَرٍّ أَوْ صَاعًا مِنْ تَبَرٍّ أَوْ شَعِيرًا وَعَلِمُوا أَنَّ صَدَقَةَ الْفِطْرِ وَاجِبَةٌ
 عَلَى كُلِّ حُرٍّ مُسْلِمٍ لَهُ نَصَابٌ فَاضِلٌ عَنْ حَرَّاجِهِ الْأَصْلِيَّةِ

لِنَفْسِهِ وَلِطِفْلِهِ الصَّغِيرِ وَبِجَارِيَّتِهِ مِنْكَ ۝ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ
 تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَكَاةُ الْفِطْرِ طَهْرُ الصِّيَامِ مِنَ اللُّغْوِ وَالرَّفَثِ
 وَطُعْمَةٌ لِلْمَسَاكِينِ بَارَكَ اللَّهُ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْقُرْآنِ الْعَظِيمِ ۝
 وَنَفَعْنَا وَإِنَّا كُمْ بِالْآيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيمِ ۝ اسْتَغْفِرُ اللَّهُ
 لِي دَلِكُمْ أَجْمَعِينَ ۝ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ۝

جان نوالے مومنویہ دن ہے عید الفطر کا
 لطف حق سے پاس جس مومن کے ہوا بل نصا
 ساڑھے ماون تولہ چاندی سونا تولہ ساڑھے ساتا
 جو کما اولاد صغیرہ میں ہو دختر یا پسر
 اس پہ واجب ہے کہ ان سب کی طرف سے صدقہ دے
 گیہوں اک اک کی طرف سے چاہئے ہیں نصف صاع
 جو ہوں یا ستو ہوں دینا چاہیں چار سیر
 جانتے ہو کون سا ہے سیر کس کی ہے سند
 سیر وہ چالیس پیسے بھر کا تھا کانٹے کی تول
 سیر سے تولہ بریلی کے جو اس دو سیر کو
 ہے طریق سنت محبوب لب بے نیاز
 ہے اگر چہ یہ بھی جائز صدقہ دے بعد صلوة

چاہئے اس روز کا صدقہ تمہیں کرنا ادا
 اس پہ واجب ہے کہ صدقہ آج کے دن دے شتاب
 پاس جس کے ہو وہ ہے اہل نصا اہل زکوٰۃ
 ہو کینزک یا غلام خدمتی ہو جو بشر
 کچھ نہ بستنی تساہل صدقہ دینے میں کرے
 جس کے ہوں دو سیر یوں کرتے ہیں عالم اطلاع
 کشمش اور خرما بھی ہوا تناسی اے مرد دلیر
 شہ جہاں کے وقت میں راج تھا جسکی ہے سند
 پیسہ وہ اکیس ماشہ بھر کا تھا کانٹے کی تول
 تھا ذرا کم اک چھٹانک اور ڈیڑھ سیر اے دیو
 پہلے صدقہ فطر کا دے اور پڑھے پیچھے نماز
 لیک ہے اس طرح ارشاد رسولؐ کا نجات

۱۔ اور سیر بھری اسکی روپیہ چہرے دار کے وزن سے ہوتا ہے تقریباً دو سیر اور روپیہ ساڑھے گیارہ ماٹھے کا ہوا۔

روزے جب اس ماہ کے رکھ چکے ہیں خاص عام

اور نماز اس ماہ کی پڑھ چکے ہیں جس تمام

جب تک دیتے نہیں ہیں صدقہ عید الفطر کا

سب نماز اور روزے ان کے رہتے ہیں زیر سما

ہے یہ لازم مومنوں کو صدقہ دیں قبل نماز

تا نماز اور روزہ ہو مقبول اب بے نیاز

اور نماز عید ان شخصوں پہ ہے واجب ہوئی

جن کے اوپر ہے نماز جمعہ واجب ہوگئی

جمعے کے سے ہیں شرائط عید کے بالکل مگر

جمعہ میں اور عید میں پایا تفادیت اس قدر

فرض ہے جمعہ کے پہلے خطبہ پڑھنا لا کلام

عید کا خطبہ مؤکد سنت خیر الانام

مستحب ہے عید کے دن بیشتر کھانا غذا

غسل اور سواک کرنا اور ملنا عطر کا

اور پہننا پیرہن اچھے سے اچھا مستحب

صدقہ دینا فطر کا محفوظ ہونا مستحب

فرض دو واجب اور سنت مستحب کر سب ادا

کام آئے گا ترے علمی یہی روز حسنا

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَ الْإِنْسَانَ ○ ○ ○
خُطْبَةُ ثَانِي لَهٗ اللِّسَان ○ ○ ○ وَعَلَّمَهُ الْبَيَانَ ○ ○ ○ وَعَيَّنَ لِلصِّيَامِ

مِنْ شَهْرِ سَنَةِ شَهْرِ رَمَضَانَ وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ

لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ تَبَتُّوا قُلُوبَكُمْ بِالطَّاعَةِ وَالصَّلَاةِ عَلَى

مُحَمَّدٍ بِالْمُصْطَفَىٰ صَاحِبِ الشَّفَاعَةِ ○ ○ ○ إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ

مُحَمَّدٍ بَعْدَ دَمْنٍ صَلِّ وَصَامٍ وَصَلِّ عَلَىٰ جَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ ○ ○ ○ وَعَلَىٰ

عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ ○ ○ ○ وَعَلَىٰ أَهْلِ طَاعَتِكَ أَجْمَعِينَ ○ ○ ○ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ

الرَّاحِمِينَ ○ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ
 الْأَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ ○ إِنَّكَ مُجِيبُ الدَّعَوَاتِ ○ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ
 الرَّاحِمِينَ ○ اللَّهُمَّ آيِدِ الْأَسْلَامَ وَالْمُسْلِمِينَ بِبَقَاءِ سُلْطَنَةِ الْعَبْدِ الَّذِي
 يَرْجُوا شَفَاعَةَ النَّبِيِّ الْحِجَازِيِّ أَدَامَ اللَّهُ تَعَالَى مُلْكَهُ وَسُلْطَانَهُ ○ وَأَفَاضَ
 عَلَى الْعُلَمَاءِ بِرَّهُ وَإِحْسَانَهُ ○ اللَّهُمَّ انصُرْ مَنْ نَصَرَ دِينَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ
 تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاجْعَلْنَا مِنْهُمْ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَ دِينَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ
 تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنْهُمْ عِبَادَ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ
 وَالْإِحْسَانِ وَيَنْهَى عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ
 يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ○ وَلِنُكْرِمَنَّ اللَّهُ تَعَالَى أَعْلَى وَأَوْلَى وَأَعَزُّ وَأَجَلُّ
 وَآتَمُّ وَأَهَمُّ وَأَعْظَمُّ وَأَكْبَرُهُ

بارہواں خطبہ عید الاضحیٰ کا مع انچاس شعر مشنوی سے

۵ فرض ان پر حج سے بیت اللہ کا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَبِاللَّهِ الْحَمْدُ الْحَمْدُ لِلَّهِ
 الْمَتَّوِّجِدِ بِالْعِظَّةِ وَالْجَلَالِ الْمُتَّقِدِسِ بِالْحُسْنِ وَالْجَمَالِ ○ هُوَ الَّذِي خَلَقَ
 كُلَّ شَيْءٍ وَالْأَمْرُ يَوْمَئِذٍ لِلَّهِ ○ فَتَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ○
 اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَبِاللَّهِ الْحَمْدُ ○ سُبْحَانَ

مَنْ أَدَّجَبَ صَلَاةَ الْعِيدِ عَلَى كَأَنَّهُ الْمُؤْمِنِينَ مِنَ الْكَائِنَاتِ وَحَرَّمَ عَلَيْهِمُ
 الصَّوْمَ فِي الْيَوْمِ الْخَمْسَةِ يَوْمِ عِيدِ الْأَضْحِيَّةِ وَثَلَاثَةَ أَيَّامٍ بَعْدَهُ مُتَتَالِيَاتٍ
 وَالْخَامِسَ يَوْمَ الْفِطْرِ ضِيَافَةً قَدْ عِنْدَ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ ○ اللَّهُ أَكْبَرُ
 اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَبِاللَّهِ الْحَمْدُ ○ سُبْحَانَ مَنْ
 سَبَّحَتْ لَهُ السَّمَوَاتُ السَّبْعُ وَالْأَرْضُونَ السَّبْعُ وَالْعَرْشُ الْعَظِيمُ وَالْكَعْبَةُ
 الْحَسَنَاءُ وَالرُّكْنُ وَالْحَطِيمُ ○ وَالزَّنَمُ وَمَقَامُ إِبْرَاهِيمَ تَعَالَى اللَّهُ ذُو الْجَلَالِ
 وَالْإِكْرَامِ ○ وَتَبَارَكَ اللَّهُ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ ○ ذُو الْعُظْمَةِ وَالْقُدْرَةِ
 وَالْكَبْرِيَاءِ جَلَّ وَعَلَا ذُو الْمَجْدِ وَالْعِزِّ وَالْإِلَهِ ○ سُبْحَانَ مَنْ تَقَدَّسَ
 ذَاكُ عَنْ التَّشْبِيهِ وَالتَّمثِيلِ ○ سُبْحَانَ مَنْ تَنَزَّاهُ صِفَاتُهُ عَنِ التَّغْيِيرِ
 وَالتَّبْدِيلِ ○ سُبْحَانَ مَنْ تَعَطَّفَ عَلَى الْبَرِيَّةِ بِالْكَرِيمِ وَالْجُودِ ○ وَتَكْفَلَ
 بِأَرْزَاقِ الْعِبَادِ لِأَنَّهُ الْمَلِكُ الْمَعْبُودُ ○ وَعَهْدُ نَا إِلَى إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ
 أَنْ طَهِّرَا بَيْتِيَ لِلطَّائِفِينَ وَالْعَاكِفِينَ وَالرُّكَّعِ السُّجُودِ ○ وَنَشْهَدُ أَنْ لَا
 إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَنَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ
 صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَاصْحَابِهِ وَسَلَّمَ ○ أَوْصِيكُمْ أَيُّهَا النَّاسُ ○
 اعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ تَعَالَى فَرَضَ عَلَيْكُمْ الْحَجَّ بِشَرْطِ الْإِسْتِطَاعَةِ وَادَّجَبَ
 الْأَضْحِيَّةَ لُطْفًا وَكَرَامَةً ○ فَاجْعَلُوا بُرَاقًا وَمَطِيَّةً لِيَوْمِ الْحَسْرَةِ وَالنَّدَامَةِ
 رُوِيَ عَنْ رِيْدِ بْنِ أَرْقَمٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ

صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا هَذِهِ الْأَضْرَحِي يَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ
 تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سُنَّةُ أَبِيكُمْ إِبْرَاهِيمَ قَالُوا فَمَا لَنَا فِيهَا يَا رَسُولَ اللهِ
 صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بِكُلِّ شَعْرَةٍ حَسَنَةٌ ○ سَمِنُوا ضَحَايَاكُمْ فَإِنَّهَا
 عَلَى الصِّرَاطِ مَطَايَاكُمْ ○ وَلَا تَذُحُوا عَجْفَاءً وَلَا عَرُجَاءً وَلَا عَوْرَاءً وَلَا
 مَقْطُوعَةَ الْأُذُنِ وَلَا بَوَاحِدَةً فَعَنْ كُلِّ وَاحِدَةٍ مِنْكُمْ شَاةٌ سَوَاءٌ
 كَانَتْ ذَكَرًا أَوْ أُنْثَى أَوْ سَبْعَ الْبَقَرَةِ أَوْ الْإِبِلِ ○ وَكَبُرُوا عَقِيبَ الصَّلَاةِ
 الْبِفَرُوضَةِ مِنْ فُجْرٍ عَرَفَةَ إِلَى عَصْرِ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ ○ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ
 الرَّجِيمِ وَإِذْ يَرْفَعُ إِبْرَاهِيمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَإِسْمَاعِيلُ رَبَّنَا تَقَبَّلْ
 مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ○ بَارِكْ اللهُ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْقُرْآنِ الْعَظِيمِ ○
 وَنَفَعْنَا وَإِنَّا لَكُمُ بِالْآيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيمِ ○ اسْتَغْفِرُ اللهُ لِيْ وَلكُمْ أَجْمَعِينَ ○
 إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ

جن کو بے مقدر زاد راہ کا
 جن پہ فرض عین ہے دینا زکوٰۃ
 بکری ہو یا گائے ہو اونٹ ہو
 ایک سے لے سات تک شرکت روا
 پنج سالہ اونٹ مادہ خواہ نر
 ناک کان اوز دست و پا اور شاخ دم
 بن کے مرکب حشر میں مثل براق
 چاہیے اس کی نہایت احتیاط

فرض ان پر حج سے بیت اللہ کا
 ان پہ تشریفانی ہوئی از واجبات
 ذبح کرنا ایک راس ایک شخص کو
 بلکہ اونٹ اور گائے میں ہے بے خطا
 بکری اک سالہ دو سالہ ہو بقدر
 عضو سالم دیکھ لینا اس کے تم
 سالم و نریہ ہو، نے بیمار و قاق
 تاکرے طے جلد راہ پل صراط

دسویں ہے اور گیارہویں اور بارہویں
 صبح عرفے سے ہے بعد ہر صلوٰۃ
 ہیں یہی تشریق کے دن غیر شک
 ہے یہ مضمون حدیث مصطفیٰ
 حکم قربانی دیا اللہ نے
 کر دے تو اونٹ قربان حق کے نام
 یعنی کہتا ہے خدا قربان کر
 ایک سو اونٹ اور قربانی کیسے
 یعنی قربانی کو تمہارا حکم خدا
 حق تعالیٰ کا ہوا ارشاد مولا
 کر دے میری راہ میں قربان وہ چیز
 تھے وہی ہر چیز سے محبوب تر
 کی بیباں فحلت سے وہ خواب عجیب
 اور نئے کپڑے پہنا دلہند کو
 اور کہا جا جان مادر حق کے پاس
 گھر سے باہر آتے ہوتے شاد کام
 آستین میں لے لی رسی اور چھری
 ذبح کرنے باپ تجھ کو لے جلا
 مارتا ہے کب کوئی بیٹے کو باپ
 ہے یہی اب حکم رب العالمین
 ایسی جانیں لاکھ ہوں قربان حق
 باپ نے رسی نکالی اور چھری
 تجھ کو اس کی راہ میں قربان کر
 تین ہاتوں کی وصیت ہے وہاں
 وقت قربانی کے تا جنبش
 تا نہ آئے رحم تم کو اس گلہ

دن ہیں قربانی کے تین اے مومنو
 اور تکبیرات کہتا واجبات
 تیرھویں تاریخ وقت عصر تک
 کان رکھ کر مومنو سن لو ذرا
 خواب میں دیکھا خلیل اللہ نے
 صبح کو اٹھ کر بااداب تمام
 دوسری شب بھی یہی آیا نظر
 پھر سحر اٹھ کر خلیل اللہ نے
 تیسری شب بھی یہی تھا ماجرا
 عرض کی یارب میں کیا قربان کروں
 تجھ کو جو سب سے زیادہ ہو عزیز
 تھے جو اسماعیل حضرت کے پسر
 آئے اسماعیل کی ماں کے قریب
 پھر کہا اب غسل دے فرزند کو
 بس پہنا یا ماں نے نہلا کر لباس
 سن کے ماں سے یہ ذبیح اللہ کلام
 ہوئے ساتھ ان کے ابراہیم
 راہ میں شیطان ملا کہنے لگا
 تب ننگے ابلیس سے کہنے یہ آپ
 پھر تو بولا یوں وہ ابلیس لعین
 بولے وہ گھر ہے یہی فرمان حق
 پہنچے قربان گاہ میں وہ جس گھڑی
 اور کہا بیٹے سے امر حق سے یوں
 بولے اسماعیل ہے یہ امر نیک
 پہلے میرے دست و پا کو باندھو
 دوسرے منہ ڈھانکتا میرا نہی

کیجیو ماں کو نہ ہرگز اسے پدر
باندھے ہاتھ اور پاؤں اسمعیل کے
ڈالا کپڑا ان کے روئے پاک پر
حلق اسمعیل پر رکھ دی چھری
کشور اعلیٰ میں لرزہ پڑ گیا
کس سبب سے یہ امر واقع ہوا
کچھ فرشتوں کا تھا مجھ سے یہ سوال
تو نے فرمایا خلیلؑ با صفا
راہ میں میری ہے یوں حاضر خلیل
گو سفتد اک جلد جنت سے تولا
حق تعالیٰ تم کو کہتا ہے سلام
فضل سے میں نے قبول اس کو کیا
ذبح کر تو ہے مہی مجھ کو پسند
دست و پا کو کھولا اسمعیل کے

علمی ان کی رسم کرنا چاہیے
راہ حق میں سر کو دھرنا چاہیے

تیسرے اس ذبح کرنے کی خبر
الغرض جھٹ ہتر ابراہیمؑ نے
اور لٹایا ان کو فرش خاک پر
حکم حق سے بعد ازاں اکبارگی
عالم بالا میں لرزہ پڑ گیا
سب فرشتوں نے کہا یوں اے خدا
تب ہوا ارشاد رب ذوالجلال
یا رب ابراہیمؑ کو باعث ہے کیا
دیکھ لیں اس طرح ہے شاطر خلیلؑ
الغرض جبریلؑ کو فرمان دیا
اور ابراہیمؑ کو دے یوں پیام
تو نے میری راہ میں جو یہ کیا
اب جگہ فرند کی اک گو سفتد
ذبح کی بکری خلیل اللہ نے

خُطْبَةُ ثَانِي الْحَمْدُ لِلَّهِ مُحَمَّدًا وَنَسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ وَ

نُؤْمِنُ بِهِ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِنَا

أَعْمَالِنَا مَنْ يَحْمَدِهِ اللَّهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُضِلُّهُ فَلَا هَادِيَ لَهُ ۝ وَنَشْهَدُ

أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَنَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ۝

صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُصُوصًا عَلَىٰ أَهْلِ الصَّحَابَةِ وَأَعْلِيَّتِهِمْ وَأَفْضَلِهِمْ

بِالْصِّدِّيقِ ۝ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَإِمَامِ الْمُتَّصِلِينَ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ ۝

مَعْدِنِ الصِّدْقِ وَالصَّفَا وَعَلَى النَّاطِقِ بِالْحَقِّ وَالصَّرَاطِ الَّذِي كَانَ
 رَأْيُهُ مُوَافِقًا بِالْوَجْهِ وَالْكِتَابِ ○ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَإِمَامِ الْمُتَوَكِّلِينَ عُمَرَ
 ابْنَ الْخَطَّابِ ○ قَامِعِ الْجَوْرِ وَالْجَفَاءِ وَعَلَى جَامِعِ الْقُرْآنِ كَامِلِ الْحَيَاءِ
 وَالْإِيمَانِ ○ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَإِمَامِ الْمُتَّقِينَ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ تَلْبَعِ الْجَلِيمِ
 وَالْحَيَاءِ ○ وَعَلَى أَسَدِ اللَّهِ الْغَالِبِ ○ إِمَامِ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ ○ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ
 وَإِمَامِ الْمُهْتَدِينَ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ خَاتِمِ الْخُلَفَاءِ وَعَلَى الْقَمَرَيْنِ
 النَّبَرَيْنِ أَبِي مُحَمَّدٍ الْحَسَنِ وَأَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْحُسَيْنِ سَيِّدِي الشُّهَدَاءِ
 وَعَلَى أُقْبَاهَا سَيِّدَةِ النِّسَاءِ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ وَعَلَى عَتَمِيهِ الْمَكْرَمِينَ
 عِنْدَ اللَّهِ وَعِنْدَ النَّاسِ ○ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ أَبِي عُمَارَةَ الْحَمَزَةَ وَأَبِي الْفَضْلِ
 الْعَبَّاسِ ○ وَعَلَى الْبَاقِيَةِ مِنَ الْعَشْرَةِ الْمُبَشِّرَةِ الَّذِينَ بَايَعُوا تَحْتَ الشَّجَرَةِ ○
 اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِجَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ بِرَحْمَتِكَ
 يَا رَحِمَ الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ ارْحَمْ عَلَى السَّلَاطِينِ الْكِرَامِ وَالْخَوَاقِينِ الْعِظَامِ
 الَّذِينَ قَضَوْا بِالْحَقِّ وَبِهِ كَانُوا يَعْدِلُونَ اللَّهُمَّ انصُرْ مَنْ نَصَرِدَيْسَ
 مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاجْعَلْنَا مِنْهُمْ ○ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَ
 دِينَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنْهُمْ عِبَادَ اللَّهِ ○
 رَحِمَكُمُ اللَّهُ ○ إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَائِي ذِي الْقُرْبَى
 وَيَنْهَى عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ه

أَذْكُرُوا اللَّهَ تَعَالَى يَذْكُرْكُمْ وَادْعُوهُ يُسْتَجِبْ لَكُمْ وَلَذِكْرُ اللَّهِ تَعَالَى
أَعْلَى وَأَدْوَى وَأَعَزُّ وَاجَلُّ وَأَتَمُّ وَأَهَمُّ وَأَعْظَمُ وَأَكْبَرُ ه

خَاتِمًا مِنْ مَوْلَاتٍ

عابی محمد حسن علمی کو امید واری جناب باری عزائم سے یہ ہے کہ اپنے فضل عمیم
اور بطفیل رسول کریم ملقب اِنَّكَ لَعَلَّيْ حَلِيقٌ عَظِيمٌ کے ہم سب مومنین کو بعفو جرائم و عیساں اور
فیضان توفیق احسان کی عزت بخشے اور ہمارے مرشد و مولا عالم ربانی و مقبول بارگاہ سبحانی مخزن
اسرار معقول و منقول کاشف استاد فروع و اصول مطلع العلوم بجمع الفہوم عالم باعمل فاضل
بے بدل منبع الاخلاق مہنسل الاشفاق مصدر الاحسان مظہر امتنان مولانا و محمد و مناہوزعی نماں
مولوی رضا علی خاں کو بیچ دونوں جہان کے رحمت خاصہ اپنے میں رکھ کر اقصیٰ مراتب قبولیت کو پہنچا کر

اٰمِيْنَ يَا رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

قَطْعَةٌ تَارِيخِ تَأْلِيْفِ

محمد حسن نے بفضلِ خدا زمانے کے مرغوب خطبے لکھے

جو تاریخ ڈھونڈی تو فی الفور بول
خرد نے کہا خوب خطبے لکھے

خُطْبَةً نِكَاحٍ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

أَلْحَمْدُ لِلَّهِ الْمَحْمُودِ بِنِعْمَتِهِ ○ الْمَعْبُودِ بِقُدْرَتِهِ ○ الْمَطَاعِ بِسُلْطَانِهِ ○

الْمَرْهُوبِ مِنْ عَذَابِهِ وَسِطْوَتِهِ ○ أَلْتَأْفِدُ امْرَأَةً فِي سَمَائِهِ
 وَأَرْضِهِ الَّذِي خَلَقَ بِقُدْرَتِهِ ○ وَأَمْرَهُمْ بِأَحْكَامِهِ وَأَعَزَّهُمْ
 بِدِينِهِ وَأَكْرَمَهُمْ بِبَيْتِهِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَزْوَاجِهِ
 وَأَصْحَابِهِ وَسَلَامٍ إِنَّ اللَّهَ بَارِكُ اسْمَهُ وَتَعَالَتْ عَظَمَتُهُ جَعَلَ الْمَطَاهِرَةَ
 سَبَبًا لِمَقَادِمِ مَرَامٍ مُفْتَرِضًا أَوْشَحَ بِهِ الْأَرْحَامَ وَالزَّمَرَ الْأَنَامَ فَقَالَ
 عَزَمِنْ قَائِلٍ وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ مِنَ الْمَاءِ بَشَرًا فَجَعَلَهُ نَسَبًا وَصِهْرًا وَكَانَ
 رَبُّكَ قَدِيرًا فَأَمْرًا لِلَّهِ تَعَالَى يَجْرِي إِلَى قَضَائِهِ ○ وَقَضَاؤُهُ يَجْرِي
 إِلَى قَدَرِهِ وَبِكُلِّ قَضَاءٍ قَدَرٌ ○ وَبِكُلِّ قَدَرٍ أَجَلٌ ○ وَبِكُلِّ أَجَلٍ كِتَابٌ
 يَمْحُو اللَّهُ مَا يَشَاءُ وَيُثَبِّتُ وَعِنْدَهُ أُمُّ الْكِتَابِ ○

== اِيضًا خُطْبَةٌ نِكَاحٍ ==

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ مُحَمَّدًا وَنَسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ وَنَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا
 وَمِنْ سَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا مَنْ يَحْمِدُ اللَّهَ فَلَا مُضِلَّ لَهُ ○ وَمَنْ يُضِلُّهُ
 فَلَا هَادِيَ لَهُ ○ وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ
 وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ○ أَرْسَلَهُ بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا
 بَيْنَ يَدَيْ السَّاعَةِ مَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ رَشِدَ ○ وَمَنْ
 يُعْصِبْهَا فَإِنَّهُ لَا يَضُرُّ إِلَّا نَفْسَهُ وَلَا يَضُرُّ اللَّهَ شَيْئًا ○ يَا أَيُّهَا النَّاسُ

اتَّقُوا رَبَّ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَ
 بَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيرًا وَنِسَاءً، وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ
 وَالْأَرْحَامَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا ○ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَتَّى
 تُقَاتِبَهُ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَآنْتُمْ مُسْلِمُونَ ○ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ
 وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا ○ يُصَلِّهِ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ
 وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا فَاسْأَلُوا اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَ لَنَا
 مِمَّنْ يُطِيعُهُ وَيُطِيعُ رَسُولَهُ وَيَتَّبِعُ رِضْوَانَهُ وَيَجْتَنِبُ سَخَطَهُ فَإِنَّمَا نَحْنُ
 بِهِ وَلَهُ ○ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُرْقِيِّ وَآلِهِ وَاصْحَابِهِ
 وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّاتِهِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا كَثِيرًا كَثِيرًا ○

پھر ایجاب اور قبول طرفین سے باواز بلند کرادے اور اگر عربی زبان سمجھتے
 ہوں تو عربی میں مستحب ہے ورنہ ایک بار عربی زبان میں کرادے، اور دو بار طرفین
 کی زبان میں۔ پھر طبق چھوہارے یا بادام شیریں کا لوگوں میں تقسیم کرے۔ پھر ناک کی
 طرف متوجہ ہو کر کہے اور سب حاضرین بھی کہیں۔

بَارِكْ اللَّهُ لَكَ وَبَارِكْ اللَّهُ عَلَيْنَا وَجَمَعَ بَيْنَكُمَا فِي الْخَيْرِ ○ سُبْحَانَ
 رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ ○ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ ○ وَالْحَمْدُ
 لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ○

خطاطی: اعجاز احمد پیرا

خطبہ مسلم

(پنجابی)

من تصنیف

مُحَمَّدٌ مُسْلِمٌ رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْهِ

اکبر الیوم
 تاریخ ۲۰
 اردو بازار
 لاہور

فہرست

صفحہ نمبر	عنوان	نمبر شمار
3	خطبہ جمعہ المبارک	-1
6	ابیات ہندی	-2
9	خطبہ جمعہ رمضان المبارک	-3
12	ابیات پنجابی	-4
17	خطبہ عید الفطر	-5
20	ابیات پنجابی	-6
27	ابیات قربانی ہندی	-7
33	خطبہ نکاح	-8
34	قاضی دلہن کو مخاطب کر کے یہ دو بیت کہے	-9
34	دلہن یہ دو بیت کہے	-10
34	قاضی دو لہے کو مخاطب کر کے کہے	-11
34	دولہا ان بیٹوں کو کہے	-12
34	پھر قاضی اور تمام مجلس کے آدمی ملکر یہ دعا پڑھیں	-13

خطبہ جمعہ شریف

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
 وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۝ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدًا لَا شَرِیْكَ لَهٗ
 لَهٗ الْمُلْكُ وَلَهٗ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَيُمِیْتُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ
 قَدِیْرٌ ۝ سُبُوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَرَبُّ
 الْعَرْشِ وَرَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ
 حَفِیْظٌ ۝ اللّٰهُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِهٖ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَاءُ وَهُوَ
 الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ وَهُوَ الَّذِیْ یَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ
 وَیَعْفُو عَنِ السَّیِّئٰتِ وَهُوَ الْعَلِیْمُ الْخَبِیْرُ ۝ لَهٗ مُلْكُ
 السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝
 هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَیْءٍ
 عَلِیْمٌ ۝ وَهُوَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَابَیْنَهُمَا
 فِی سِتَّةِ اَیَّامٍ ۝ رَبُّ الْمَشْرِقِیْنَ وَرَبُّ الْمَغْرِبِیْنَ ۝
 وَبِآیِّ الْاٰءِ رَبِّكُمَا تَكْذِبُ ۝ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ
 اِلَّا هُوَ عَلِیْمُ الْغُیْبِ وَالشَّهَادَةِ ۝ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ۝

هُوَ اللهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ
 الْمُؤْمِنُ الْمُهَيَّمِنُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحَانَ اللهِ
 عَمَّا يُشْرِكُونَ سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ
 وَاللهُ أَكْبَرُ سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللهِ الْعَظِيمِ
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
 لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَاللهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ
 لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ أَشْهَدُ أَنْ لَا
 إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا
 عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ
 مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ خُصُومًا عَلَى
 أَوْلِ الصَّحَابَةِ وَأَفْضَلِهِمْ بِالتَّحْقِيقِ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ
 وَإِمَامِ الْمُتَّقِينَ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى
 عَنْهُ وَعَلَى أَهْلِ الصَّحَابَةِ الشَّيْخِ النَّاطِقِ بِالصِّدْقِ
 وَالصَّوَابِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَإِمَامِ الْمُتَّقِينَ عُمَرَ ابْنَ
 الْخَطَّابِ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ وَعَلَى جَامِعِ آيَاتِ
 الْقُرْآنِ كَامِلِ الْحَيَاءِ وَالْإِيمَانِ جَبِيْبِ الرَّحْمَنِ

أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَإِمَامِ الْمُتَّقِينَ عُثْمَانَ ابْنَ عَفَّانَ
 رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ وَعَلَى مَطَهْرِ الْعَجَابِ وَالْغَرِيبِ
 أَنَيْسِ النَّبِيِّ فِي الْمَصَابِيهِ أَسَدِ اللَّهِ الْغَالِبِ
 أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَإِمَامِ الْمُسْلِمِينَ عَلِيَّ ابْنَ أَبِي
 طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ وَعَلَى الْإِمَامَيْنِ الرَّهْمَانَيْنِ
 الشَّهِيدَيْنِ الشَّهِيدَيْنِ الْمَغْفُورَيْنِ أَبِي مُحَمَّدٍ الْحَسَنِ
 وَأَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْحُسَيْنِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا وَعَلَى
 عَمِيدِ الشَّرِيفِينَ الْمُكْرَمِينَ الْمُطَهَّرِينَ مِنَ الْأَدْنَاءِ
 الْحَمْرَةَ وَالْعَبَّاسِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا وَعَلَى
 سَيِّدَةِ النِّسَاءِ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى
 عَنْهُمَا وَعَلَى جَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ وَعَلَى
 الْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ وَأَصْحَابِهِ وَالتَّابِعِينَ وَعَلَى
 جَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِرَحْمَتِكَ يَا رَحِمَ الرَّحِيمِينَ





ابیات ہندی

اے بندہ کر ذکر خدا	غافل نہ ہو اس سے ذرا	مت بھول تو اس کی رضا	اے یار تو غافل نہ ہو
وہ خالق و غفار ہے	جیسا اور قہار ہے	سب اس کا نور و قہار ہے	اے یار تو غافل نہ ہو
جس نے کیس سب چیزیں عطا	عقل و فہم ذہن و ذکا	کر شکر تو اس کا ادا	اے یار تو غافل نہ ہو
اس نے بنائے سب ملک	پیدا کیے حور و ملک	ہر جا تجلی اور چمک	اے یار تو غافل نہ ہو
شیطان کیا انکار جب	وہ ہو گیا کفار تب	ہے اس پر لعنت رب	اے یار تو غافل نہ ہو
اک حکم کے انکار سے	حق نے کیا کفار سے	ڈرتو بھی اس قہار سے	اے یار تو غافل نہ ہو
اللہ کی کر لے بندگی	حاصل ہو تب سنگی	ہے چار دن کی زندگی	اے یار تو غافل نہ ہو
بن نوح کا کنعان تھا	وہ حق کا فرمان تھا	ہو غرق وہ طوفان تھا	اے یار تو غافل نہ ہو
وہ گر چہ تھا بیٹائی	جب ہو گیا حق سے بی	جو آبرو تھی اڑ گئی	اے یار تو غافل نہ ہو
آذر طرف تو غور کر	تھا جد نبیوں کا پد	آخر گرا اندر ستر	اے یار تو غافل نہ ہو
قارون بڑا تھا ذات کا	حافظ سب تورات کا	مگر ہوا وہ زکوٰۃ کا	اے یار تو غافل نہ ہو
ہر شے کا مالک ہے خدا	چاہے کر لے شاہ کو گدا	عاجز کو شہ دیوے بنا	اے یار تو غافل نہ ہو
مشرک نہ ہو بدعت نہ کر	اللہ نبی سے دل میں ڈر	آساں ہو مشکل سر بسر	اے یار تو غافل نہ ہو
مت شر کر ذرہ کبھی	ہو خفی یا ہو جلی	اور مان سب حکم نبی	اے یار تو غافل نہ ہو
مت کھانا رشوت سود تو	اور مان حق معبود تو	کب تک رہے موجود تو	اے یار تو غافل نہ ہو
اے بندے کر تو بندگی	یہ ہے غنیمت زندگی	اور دور کر سب زندگی	اے یار تو غافل نہ ہو
دل میں تو اپنے کر نگاہ	اب ہیں کہاں وہ بادشاہ	جن پاس تھی لاکھوں سیلاب	اے یار تو غافل نہ ہو

جو ملک تاج و راج ہے دولت جو نعمت آج ہے کل کو بھی تاج ہے اے یار تو غافل نہ ہو
 جب منہ کوڑھانے گا کفن کس کام ہیں فرزند وزن دولت نہ دنیا مال و دھن اے یار تو غافل نہ ہو
 افسوس پر افسوس کر ضائع گواہی سب عمر آخر پڑے اندر ستر اے یار تو غافل نہ ہو
 کرب نمازوں کو ادا رمضان کو مت کر قضا جتنی ہو طاقت کر سخا اے یار تو غافل نہ ہو
 موت آگنی نزدیک ہے مرقد قبر تاریک ہے یہ بات میری ٹھیک ہے اے یار تو غافل نہ ہو
 ہر دم خدا کو یاد کر اس نام سے دل شاد کر اجڑا وطن آباد کر اے یار تو غافل نہ ہو
 پہنے گا تو جس دم کفن چھوڑیں تجھے کر کے دفن ہوگا تجھے رنج و محسن اے یار تو غافل نہ ہو
 جب ہو اندھیرا گور کا وہاں کون ہوگا آشنا فرزند وزن نہ اقربا اے یار تو غافل نہ ہو
 منکر نکیر آئیں گے جب پوچھیں گے تیرا کون رب نازل کریں تجھ پر غضب اے یار تو غافل نہ ہو
 آئے گا پھر روز جزا زندہ کرے رب العلیٰ ہوگا وہاں قاضی خدا اے یار تو غافل نہ ہو
 تویں گے تیرا خیر و شر نامہ تیرا کھولیں مقرر اس وقت کا تو کر خطر اے یار تو غافل نہ ہو
 اور ہاتھ پا ہو دیں گواہ وہ روز ہو تجھ پر سیاہ ساتھی ہو اک فضل الہ اے یار تو غافل نہ ہو
 کوئی نہ کام آئے وہاں جز نیک عملوں کے میاں نہ یار ہوں گے اس مکان اے یار تو غافل نہ ہو
 مانا ہوا اگر اس کا امر ہو مصطفیٰ اشرف مکر مسلم کا در نیوم حشر اے یار تو غافل نہ ہو

بَارِكْ اللهُ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْقُرْآنِ الْعَظِيمِ وَ نَفَعْنَا
 وَإِيَّاكُمْ بِالْآيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيمِ إِنَّهُ تَعَالَى جَوَادٌ

كَرِيحُ مَلِكٍ بِرُءُوفٍ وَرَحِيمَةٍ ۝ (اور پنجاب نشیند و پر خیر و بخواند)
 الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ الْجُمُعَةَ عِيدًا لِلْمُسْلِمِينَ
 وَاسْتَغْفَارًا لِلذُّنُوبِ الْمُؤْمِنِينَ ۝ تَحَمُّدًا وَتُسْتَعِينَةً
 وَتُسْتَغْفِرَةً وَتُؤْمِنُونَ بِهِ وَتَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ ۝ وَنَعُوذُ بِاللَّهِ
 مِنْ شُرُورِ الْفُجَسَاءِ وَمِنْ سَيِّئَاتِ أَعْبَانِنَا مَنْ يَهْدِي
 اللَّهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُضِلَّهُ فَلَا هَادِيَ لَهُ ۝ وَنَشْهَدُ
 أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ ۝ وَنَشْهَدُ أَنَّ
 مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ۝ تَبَتُّوا قُلُوبَكُمْ بِالطَّاعَاتِ
 وَصَلُّوا عَلَى مُحَمَّدٍ الْمُصْطَفَى صَاحِبِ الشَّفَاعَاتِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَأُمَّهَاتِ
 مُحَمَّدٍ بَعْدَ مَنْ صَلَّيْنَا وَصَامَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى
 مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَأُمَّهَاتِ مُحَمَّدٍ بَعْدَ
 مَنْ تَعَدَّرَ قَامَ وَصَلَّيْنَا عَلَى جَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ وَالرُّسُلِينَ
 وَعَلَى الْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ
 وَعَلَى أَهْلِ طَاعَتِكَ أَجْمَعِينَ اللَّهُمَّ انصُرْ مَنْ نَصَرَ
 دِينَ مُحَمَّدٍ وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ وَاخْذَلْ مَنْ خَذَلَ دِينَ

مُحَمَّدٍ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنْهُمْ تَعَادِلُوا عِبَادَ اللَّهِ رَحِمَكُمُ
 اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَاءِ
 ذِي الْقُرْبَىٰ وَيَنْهَىٰ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ
 يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ۝ اذْكُرُوا اللَّهَ يَذْكُرْكُمْ وَادْعُوهُ
 يُسْتَجِبْ لَكُمْ وَلِذِكْرِ اللَّهِ تَعَالَىٰ أَعْلَىٰ وَأُولَىٰ وَأَعَزُّ
 أَتَمُّ وَأَهَمُّ وَأَعْظَمُ وَأَكْبَرُ

خُطْبَةُ جُمُعَةٍ مَمْضَانِ الْبَارِكِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَا يَكْشِفُ الشَّدَايِدَ إِلَّا
 هُوَ وَلَا يَدْفَعُ الْمَكَايِدَ إِلَّا هُوَ وَمَا مَرَادُ الْعَاشِقِينَ
 فِي الدَّارَيْنِ إِلَّا هُوَ وَمَا مَطْلُوبُ الْوَاصِلِينَ فِي
 الْكُونَيْنِ إِلَّا هُوَ الْعِبَادُ كُلُّهُمْ ضَعْفَاءُ لَا قُوَّةَ إِلَّا هُوَ
 وَالنَّاسُ كُلُّهُمْ فُقَرَاءُ لَا غِنَىٰ إِلَّا هُوَ لَا حَافِظَ وَلَا
 نَاصِرَ إِلَّا هُوَ غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيدِ
 الْعِقَابِ ذِي الطَّرِيقِ لِآلِهِ إِلَّا هُوَ مَهْلٌ مِنْ خَلْقِ
 غَيْرِ اللَّهِ يُرْتَضَقُكُمْ مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ لِآلِهِ

إِلَاهُ وَكَانَ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ عَلَى الظُّورِ حِينَ
 نَادَاهُ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَيُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي
 بَطْنِ الْحُوتِ حِينَ نَادَاهُ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَيُوسَى
 عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي قَعْرِ الْبَيْرِ حِينَ نَادَاهُ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَرَسُولَنَا
 وَشَفِيعَنَا وَرَفِيعَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَأَشْهَدُ
 أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ
 أَنْ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى
 خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ
 خُصُوصًا عَلَى أَزْلِ الصَّحَابَةِ وَأَفْضَلِهِمْ بِالْحَقِيقِ
 أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى
 عَنْهُ وَعَلَى أَعْدَالِ الصَّحَابَةِ الشَّيْخِ الصِّدِّيقِ
 وَالصَّوَابِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ
 رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ وَعَلَى جَامِعِ الْقُرْآنِ كَامِلِ
 الْحَيَاءِ وَالْإِيمَانِ جَبِيْبِ الرَّحْمَنِ عُثْمَانَ ابْنَ
 عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ وَعَلَى مَظْهَرِ الْعَجَائِبِ
 وَالْعَرَائِبِ أَسَدِ اللَّهِ الْغَالِبِ مِنْ كُلِّ غَالِبٍ أَمِيرِ

الْمُؤْمِنِينَ عَلِيَّ ابْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ
 وَعَلَى عَتَمِيهِ الشَّرِيفِينَ الْمُطَهَّرَيْنِ مِنَ الْأَذْنَانِ
 الْحَمَزَةِ وَالْعَبَّاسِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا وَعَلَى
 الْإِمَامَيْنِ الرَّهْمَانَيْنِ السَّعِيدَيْنِ الشَّهِيدَيْنِ
 الْمُتَقُورَيْنِ أَبِي مُحَمَّدٍ الْحَسَنِ وَأَبِي عَبْدِ اللَّهِ
 الْحُسَيْنِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا وَعَلَى جَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ
 وَالْمُرْسَلِينَ وَعَلَى الْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ
 الصَّالِحِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا رَحْمَنَ الرَّاحِمِينَ

ابیات پنجابی

ایہ رمضان بزرگ مہینہ رب سچے فرمایا
 جو کچھ شرف الہی دتا ایس مہینے تائیں
 ذکر دعا عبادت جے کوئی ایس مہینے کردا
 عزت شرف تے برکت والا ہے رمضان مہینہ
 پیسہ جے اک ایس مہینے دیوے کوئی غریباں
 ایس مہینے جو کوئی اک رکعت نماز گزارے
 ایس مہینے تن فضیلت پہلی رحمت جانوں
 ہر شب عاصی ایس مہینے اک ہزار بخشیندا
 روز جمعے وچ ایس مہینے بخشے سٹھ ہزاراں
 وچہ حدیث نبی فرمایا آکھ سناواں یارا
 ذکر عبادت اس وچ کردے ہر دم باجہ شماراں
 جاں آوے رمضان مہینہ خو ہووے جیکوئی
 جو بزرگ تے برکت والا ایہہ مہینہ جانے!
 کیتا ایہہ بزرگ مہینہ وچہ مہیڈیاں سارے
 اک قرے نوں وچہ قبردے ڈٹھا شاہ علیؑ نے
 اس دے حق شفاعت کیتی رحم جو دل وچہ آیا
 رمضان مبارک دی کجہ حرمت اس نے کیتی ناہیں
 وچہ رمضانے ترک نہ کیتی اس نے کجھ بدکاری
 دل تھیں حرمت ایس مہینے سبھے مومن کریو
 خیر نمازاں روزے رکھو نالے کرد دعائیں
 حق حلال حرام پچھانوں چنگے عمل کماؤ
 تو بہ ہر دم خوف الہی تدوں پیشیں جاؤ

عالی سب مہیڈیاں اندر وچہ حدیثاں آیا
 ہور مہینے تائیں ہرگز ایہہ مراتب تائیں
 ستر حصے اجر زیادہ حاصل کرسی فردا
 اس وچہ دور اندھیرا دل دا روشن ہوندا سینہ
 ستر حصے اجر زیادہ ہوئے وچہ نصیباں
 روز قیامت مل سن اس نوں ستر حصے سارے
 دوجی بخشش دنیا اندر تریجی حشر پچھانوں
 دوزخ تھیں بدکاراں تائیں جا پیشیں دیندا
 وچہ پہشتاں داخل کردا دوزخیاں بدکاراں
 ہیگا درجہ خلقت تائیں معلم اس دا سہارا
 سارے سال برابر کردے اس وچہ نیکوکاراں
 اس بندے نوں روز قیامت دکھ اندوہ نہ کوئی
 جیونکر ذات الہی بندہ ودھ پچھانے
 جیوں وچہ خلقت فضل نبی نوں دل وچہ جان پیارے
 بہت عذاب کریندے اس نوں جاتا اوس ولی نے
 توں کیوں کریں شفاعت اسدی رب سچے فرمایا
 رنگا رنگ عذاباں اندر داخل ہونیا تائیں
 ایس سبب آئی سر اس دے شامت ہور خواری
 دوزخ ہور عذاب قبر تھیں ربدے قبروں ڈریو
 باجوں فضل خداوند والے ہور خلاصی ناہیں
 توبہ ہر دم خوف الہی تدوں پیشیں جاؤ

سنو عزیز واک دہاڑے ویلا موت جو آوے جو کوئی ایس مہینے دے وچہ ترک گناہ کریندا وچہ رمضان گناہ جو کرا ہون عذاب ودھیرے وچہ رمضان فقیراں تائیں جو کوئی نیکی کرا دے کسب پڑھے جے کوئی درجہ لکھ دا پاوے روزے والے دا ہک روزہ جے افطار کراوے روزے داراں تائیں جے کوئی پانی رنج پاوے جو افطار کراوے روزے دار مسافر تائیں جو نعلیں دیوے رمضانے پل تھیں ہوگ آسانی استغفار پڑھے ہر رات ہک سو ماہ رمضانے قل ہو اللہ نوں جو مومن ترے واری نت پڑھدا سب رمضان رکھے جو روزہ پنجمبر فرمایا شرف اتن ایسا دتا ایس مہینے تائیں! ایہ مہینہ برکت والا رب نے آپ بنایا ہے روزے وچہ فرض مقرر نیت دلوں زبانوں نماز تراویح ایس جاں جاں گزرے سارا اجر روزے دا اوڑک تائیں گنتی وچہ نہ آوے اجر روزے دا جو کجہ ملسی دو جے حاصل تائیں ڈھا دوزخ دی روزہ ہوسی اندر حشر دہاڑے وانگوں ڈھال قیامت دے دن روزہ آن کھلووے نیک اعمالاں باہجوں اس دن ہووے یار نہ کوئی اس دن الفت ہر ہر دے دل وچوں پکڑے دوری اوتے نہ پنچاقت ہوسی نہ ہوسی سرداری

مال تے نعمت دنیا والا ہرگز ساتھ نہ جاوے سارا سال گناہ جو کجیا رب سچا بخشیندا جو کوئی بہتی نیکی کرا ملسن اجر چنگیرے چہل ہزاراں دا اس تائیں اجر دیوے رب قرا ہک کپڑے دا لکھ ہزاراں اسنوں رب دیوے زمین برابر جیوں زر دنیا اجر انہوں پاوے جیوں آزاد کجیا اک بردہ گنہ نہ رہ جاوے پل دوزخ تھیں بہت شتابی پارا وہ ہووے تائیں بخشے روز قیامت اللہ اوس براق نورانی! درجے بہتے وچہ بیشتاں پاوے لے نقصانے نس دوزخ اس دے کولوں جاوے پاس نہ آوے پاک گناہوں ایسا ہویا جیوں آج مائی جایا! اس دی برکت لکھ کروڑاں بخشے رب گناہیں جو مٹے سو رب تھیں پاوے ہوگ کرم دا سایہ صبح صادق تھیں مغرب تائیں پچنا پیوں کھانوں اول و تراں تھیں گزارن ساتھ جماعت یارا جو کوئی روزہ رکھے تائیں آخرونوں پچھتاوے قدر اجر دا اللہ واقف جو کجہ دیسی سائیں منگ پناہ خداوند کولوں اندر اک نہ ساڑے جس نے ترک کجیا ہے روزہ کرک زاری رووے دشمن ہوسن مال پو تیرے زن فرزندیاں بھائی باجہ شفاعت پاک محمد مہول نہ پوسی پوری بھائی بہن نہ مدد کریں باہجوں فضل عقاری



ایہہ نامی سردار فلاناں ایہہ گل کوئی نہ کہسی
 اس دن یار بھراواں باہجوں سرسیں جا اکلا
 بے نیکی دا پلا بھارا ہوگ خلاصی تیری
 جیکر اس دن پلا بھارا ہو یا بدیاں والا
 نفسی نفسی کہن پیغمبر واقف کوئی نہ ہوسی
 دنیا بے آخرت دی کھیتی پیغمبر فرماوے
 نفع نہیں اس کھیتی جیہا جیہڑے واہ کماون
 دنیا کھیتی آخر سیتی سودا چنگا واہ کماؤ
 منکر حکم خدا نبی تھیں اک دم رہو نہ بھائی
 رکھو روزے پڑھو نمازاں وچہ مسیحاں رکھے
 وڈی نعمت روزے سندی وچہ نصیب جہنانے
 ایہہ رمضان مہینہ جس دن خلقت دیوچہ آوے
 درجے پاون وچہ بیٹھاں روزے رکھن والے
 روزے رکھن والے اوتھے کرسن عیش بہاراں
 ایس مہینے جو کوئی مردا ہووے سخت گناہیں
 ہون منور ایس مہینے اندر قبراں سکھے
 روز قیامت ایہہ مہینہ کرن شفاعت جاوے
 وچہ درگاہ الہی سجدہ زیر عرش جا کر سی
 ایہہ فرمان خداوند کرسی ماہ رمضانے تائیں
 ماہ رمضان کہے اس ویلے عرض کراں میں چنگی
 وچے ختم نبی دی امت آ کر حاضر ہووے
 اوہ بھی بندے تیرے ربا بخشیں امت ساری
 لے لے تدوں فرشتے آون حلے ہر ہر تائیں
 اک اک جامہ واہ اوہناں نوں مرد ہووے یا تاری
 ماہ رمضان کرے رب اگے پچھوں ہووے عائیں



وچہ میدان قیامت دے ایہہ پا برہنہ سارے
 پھر رمضان کہے رب اگے عرض کراں سجاں
 تدوں فرشتے اوہناں کارن جا براق لیاون
 ماہ رمضان کہے رب اگے سن توں عرض ہماری
 کرے عنایت اوہناں تائیں تاں پھر رب تعالیٰ
 پھر رمضان خداوند اگے ایہہ بھی عرض سادے
 ایہا عرض میری ہے ربا انہاں بہشت لے جاواں
 پھر رمضان مہینے تائیں اللہ ایہہ فرمادے
 اگے ہور رمضان مہینہ چکھے خلقت ساری
 کرے نقیب آوازے اگے چکھے ہور لوکائی
 ساتھ آواز بلند پکارن تدوں فرشتے سارے
 وچہ پیشتاں حوراں ہوندل دے اندر راضی
 جو دنیاوے وچہ کمایا ہتھ تساڈے آیا
 پڑھو نمازاں رمل مومن دل تھیں روزے رکھو
 دھر کے کن سنو اے مومن آکھاں بات چنگیری
 بد کم ہتھاں نال نہ کریو جاگہ بری نہ جائے
 ہور زبان اٹھیں دا روزہ دل دے وچہ سیانو
 پڑھو نمازاں روزے رکھو چنگے عمل کماؤ
 سجدہ کرو نہ مول کسے نوں باہجوں ذات الہی
 میلے مجلس اندر جاون جائز ناہیں بھائی
 شرع نکھو اپری جاؤ نیکی خیر کماؤ
 نگو سب مزہاں اس تھیں اوہی ہے دیون ہارا
 نئے عمل کماؤ جس تھیں اللہ ہودے راضی

تاں پھر تاج نورانی سمہناں بخشے رب غفارے
 اک اک وہ سواری ایہناں انہوی کریں روانہ
 مومن ہو اسوار اوہناں تے طرف پیشتاں جاون
 ایہہ سب خلقت قبراں وچوں بھکی ہسگی ساری
 جنت وچوں کھانے آون رنگ برنگی اعلیٰ
 اوہناں دعا کیتی جو میں وچہ ہر کوئی مطلب پاوے
 جو اقرار آہا دنیا تے پورا کر دکھلاواں
 خلقت تیرے چکھے ساری وچہ پیشتاں جاوے
 وچہ پیشتاں داخل کرسی ساتھ رب دی یاری
 بہت فرشتے سجے کجے چلن صفاں بنائی
 ایسی حرمت روزے داراں دتی رب غفارے
 امت پاک محمد ﷺ والی اللہ اج نوازی
 جو کجھ درجہ میرا آہا پورا کر دکھلایا!
 ساتھ زبان نہ چغلی غیبت مندی نظر نہ تکو!
 بخشش منگو اللہ کولوں نیت نیک بھلیری
 ایہہ ہتھاں پیراں دا ہے روزہ تینوں آکھ سناہے
 جھوٹھ نہ بولو نہ آکھو غیراں برا نہ خانو!
 حسد بخیلی وڈی رشوت ہرگز مول نہ کھاؤ
 چوکی قدمی کدی نہ جاؤ کرلو دوزیاسی
 عورت مرد جو جان نگا ہے ایہہ بھی شرک الہی
 غیر شرع جو رستہ ہودے اس دل مول نہ جاؤ
 عزت ذلت ہتھ اوسیدے کرسی اوہ نتارا
 ال وچہ شوق اللہ دا رکھو کر ہو دور محازی

جو کچھ پاک نبی فرمایا راضی ہو کے کرے وہ قبر دے پوس گزراں اوس عذاباں ڈریے
مگر فریب نفس دے کولوں منگ پناہ الہی نیکی دی توفیق دیوے رب دور کرے گمراہی
جس نول رب ہدایت بخشے کون بھلاوے راہوں بخشش دی امید ہمیشہ یاری منگ الاہوں
نیک اعمال کر دوچہ دنیا بدی نہ کریو کوئی وہ قبر دے روز قیامت مسلم حالت ہوئی
آدم شیث خلیل، سلیمان، نوح اور لیس سدہارے یوسف تے سلطان سکندر لنگھے ہن اوہ سارے
اسمعین احق نہ رہیا موسیٰ عیسیٰ نالے ہور الیاس داؤد پیغمبر پیتے اجل پیالے
نبی حبیب محمد صاحب اوہ بھی لد سدہارے حرماں اتے اصحاباں میں توں کون بیچارے
واحد رب رسول محمد یاری منگ الاہوں اتھے اوتھے دوہیں جہانیں خیر پوے درگاہوں
مسلم عاصی بندہ تیرا بخشیش ایس غفار باہوں تکیہ تیرے ربا میرا نہیں سہارا

بَارِكْ اللهُ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْقُرْآنِ الْعَظِيمِ وَنَفَعْنَا
وَأَيُّكُمْ بِالْآيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيمِ إِنَّهُ تَعَالَى جَوَادٌ
كَرِيمٌ مَلِكٌ بَرٌّ رَءُوفٌ رَحِيمٌ هُ (اس بگ تھوڑا سا پیٹھے
اور پھر کھڑا ہو کر یہ پڑھے) الْحَمْدُ لِلَّهِ نَحْمَدُهُ وَنُسْتَعِينُهُ
وَنَسْتَغْفِرُهُ وَتُؤْمِنُ بِهِ وَتَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَتَعُوذُ بِاللَّهِ
مِنْ شُرُورِ الْفُتَنَاءِ وَمِنْ سَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا مَنْ يَهْدِي
اللَّهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُضِلَّهُ فَلَا هَادِيَ لَهُ
وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ

وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ صَلَّى اللَّهُ
 تَعَالَى عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ
 أَجْمَعِينَ عِبَادَ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ بِالْعَدْلِ
 وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَاءِ ذِي الْقُرْبَىٰ وَيَنْهَىٰ عَنِ الْفَحْشَاءِ
 وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يُعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ۝ أَذْكُرُ
 اللَّهَ يَذْكُرْكُمْ وَادْعُوهُ يُسْتَجِبْ لَكُمْ وَلِذِكْرِ اللَّهِ
 تَعَالَىٰ أَعْلَىٰ وَأَوْلَىٰ وَاعْزُوا أَجَلًا وَآتَمُّ وَأَكْبَرُ

حُطْبَةُ عِيدِ الْفِطْرِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ
 أَكْبَرُ وَبِاللَّهِ الْحَمْدُ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَنْزَلَ شَهْرَ
 رَمَضَانَ وَجَعَلَهُ إِلَيْهِ سَبِيلَنَا وَسَبِيلَنَا بِالْغُفْرَةِ
 وَالرَّحْمَةِ وَالْغُفْرَانِ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا
 اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَبِاللَّهِ الْحَمْدُ سُبْحَانَ مَنْ
 نَوَّرَ قُلُوبَ الْعَارِفِينَ بِنُورِ الْهُدَايَةِ وَالْعُرْفَانَ
 اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ

أَكْبَرُ وَبِاللَّهِ الْحَمْدُ سُبْحَانَ مَنْ فَتَعَ عَلَى الصَّائِمِينَ
 أَيَّابَ الرَّحْمَةِ وَالرِّضْوَانِ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ
 إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَبِاللَّهِ الْحَمْدُ سُبْحَانَ
 مَنْ أَنْزَلَ فِي هَذِهِ الشَّهْرِ الْمُبَارَكِ الْقُرْآنَ الْعَظِيمَ
 اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ
 أَكْبَرُ وَبِاللَّهِ الْحَمْدُ سُبْحَانَ مَنْ أَنْزَلَ فِي هَذِهِ الشَّهْرِ
 لَيْلَةَ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ شَهْرِ تَنْزَلُ الْمَلِيكَةُ
 وَالرُّوحُ فِيهَا بِإِذْنِ رَبِّهِمْ مَنْ كُلِّ أَمْرٍ سَلَّمَ
 هِيَ حَتَّى مَطْلَعِ الْفَجْرِ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا
 إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَبِاللَّهِ الْحَمْدُ
 أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ
 وَشَهِدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ صَلَّى اللَّهُ
 تَعَالَى عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ
 وَأَتَّبَعَهُ أَجْمَعِينَ خُصُوصًا عَلَى أَوَّلِ الصَّحَابَةِ
 وَأَفْضَلِهِمْ بِالتَّحْقِيقِ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ
 اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ وَعَلَى أَعْدَالِ الْأَصْحَابِ تَحْزِينِ

الصّدِّيقِ وَالصّوَابِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عُمَرَ ابْنَ الْخَطَّابِ
 رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ وَعَلَى جَامِعِ الْقُرْآنِ كَامِلِ
 الْحَيَاءِ وَالْإِيمَانِ حَبِيبِ الرَّحْمَنِ عُمَرَ ابْنَ عَفَّانَ
 رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ وَعَلَى مَظْهَرِ الْعَجَائِبِ وَالْغَرَائِبِ
 أَسَدِ اللَّهِ الْغَالِبِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ ابْنِ أَبِي طَالِبٍ
 رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ وَعَلَى عَبِيَّةِ الشَّرِيفِينَ الْمُطَهَّرِينَ
 مِنَ الْأَذْنَانِ الْحَمْرَةِ وَالْعَبَّاسِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى
 عَنْهُمَا وَعَلَى سَيِّدَةِ النِّسَاءِ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ بِنْتِ
 خَاتَمِ الْأَنْبِيَاءِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا وَعَلَى الْأَمَائِنِ
 الْهَمَامِينَ السَّعِيدَيْنِ الشَّهِيدَيْنِ الْمُغْفُورَيْنِ أَبِي
 مُحَمَّدٍ الْحَسَنِ وَأَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْحُسَيْنِ رَضِيَ اللَّهُ
 تَعَالَى عَنْهُمَا وَعَلَى جَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ وَالرُّسُلِينَ وَعَلَى
 الْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ
 بِرَحْمَتِكَ يَا رَحْمَنَ الرَّاحِمِينَ

ابیات پنجابی

کن دتر و اے مومنو میں اک کراں بیان
 روز قیامت خلق جاں آوگ وچہ میدان
 اس دن دچوں دوزخوں سو روڈا اک آء
 اسدے تائیں دیکھ کے شور کرے انسان
 ایذا منہ اوس خوک دا ربا دیہہ امان!
 دند ہوسن اوس خوک دے سے وچہ شمار
 ڈاڈے نعرے مار کے کرسی ایہہ دعا
 جیوں بھیڈاں بگھیاڑتھیں ڈرسن سب انسان
 اسدم جبرائیل نوں کرسی حکم غفور
 آء آکھے اس سور نوں حضرت جبرائیل
 سور آکھے میں منگدا اس دے پاسوں ایہہ
 اوہ کتھے ہن خلق ہے مشرک اور بے دین
 اوہ کتھے ہن جیہڑے شاہد ہوئے جھوٹھ
 اج کتھے اوہ لوگ ہن کیتا جہاں زناء
 اوہ کتھے ہن جہاں نے کیتا تکبر غرور!
 اج اوہ کتھے خلق ہے جہاں دے ایہہ پاپ
 اج کتھے اوہ خلق ہے پیتے جہاں شراب
 اج کتھے اوہ لوگ ہن پکڑیں کر معلوم
 اج کتھے اوہ بدعتی اوہ شیطان
 جبرائیل فرشتیاں کرسی ایہہ خطاب
 منہ اندر اس سور دے پاؤں اوہناں لیا
 جو کوئی پچیا شرک تھیں کیتی ادا نماز!
 وچہ حدیثاں نبی نے کیتا ایہہ فرمان!
 ڈردے سارے اوس دن کرن سب فغان
 نام غضب ہے اوس دا ہے خوں خوار بلاء
 کھڑا ہوکی وچہ غضب دے اندر اوس میدان
 ہکی واری منہ وچہ پاوے سب جہان
 غصے دیوچہ شور تھیں کرسی ایہہ پکار!
 لگی مینوں بھکھ ہے ربا کجہ کھوا
 صورت تھیں اس خوک دے منگے خلق امان
 دیویں اس نوں جائے کے جو کجہ منگدا سور
 توں کی منگدا اج ہیں پاسوں رب خلیل
 وچوں خلقت اپنی دس فرقے میں دیہہ
 قبراں تے بت پوج کے رب تھیں ہوئے لعین
 لے کے رشوت لومڑوں چا بنایا اوٹھ
 زانی عورت مرد نوں دوہاں پکڑ لیا!
 حسد بخیلی ساتھ جو رب تھیں ہوئے دور
 کیتے جہاں رنج سن ماواں تے ہو باپ
 شرم نہ کیتی رب تھیں پاؤں اج عذاب
 روزے ماہ رمضان دے جو نہ رکھن شوم
 پیغمبر تھیں اپنے ہوئے تا فرمان
 مشرک بے نمازاں نوں لیاؤ پکڑ شتاب
 شرک کرن دا اوہناں نوں آوے تہ مزہ
 اس بچاوے سور تھیں رب غریب نواز!

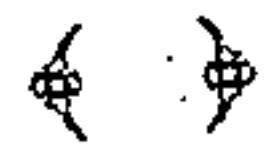
زانی عورت مرد نوں ہور بیاجی سب
 پھر گواہاں جھوٹیاں رشوت خوراں نوں
 جہناں کیتے ترک بین روزے ماہ رمضان
 اس تھیں پچھے بدعتی پکڑ فرشتے گھر؟
 منہ وچہ ہوون جمع جان لیسی ترت لنگھا
 سور اوہناں نوں کھانیکے جاوے دوزخ ول
 جیسے کیتے عمل سن پاون اوہ سزا
 سب پچھوں ہک آوسی اندر اس میدان
 قد ہو سی اس سب دا سرستویں آسمان
 جو ہتھ آوے دے اوے وقت گلے
 ہک لب مشرق ہو سی دوجی مغرب جان
 میرے کھاون واسطے لائق میرے دہ!

پکڑ فرشتے سور دے منہ وچہ پاون جھب
 ہور جو تہمت زناہ دی جھوٹی کرن زبون
 منہ وچہ پاوے سور دے اوہناں فرشتے جان
 منہ وچہ پاون سور دے مول نہ کرن دیر
 جیون کر وڈا جانور دا نہ ہک لے جا
 جیوں کر تیر کمان دے وچوں جاندا چل
 دنیا دی کر توت دی اوتھے ملے جزا
 اس دا نام جریس ہے وچہ حدیث بیان
 ستویں ہتھ زمین دے اس دی پچھ پچھان
 جیوں سورج دی دھپ تھی جلدی برف گلے
 باہر نکل دوزخوں شور مچاوے آن
 مینوں بہت اڈیک دے آیا ہے ایہ دن

اوس دے پھر سب نوں کرسی رب خطاب
 مطلب خواہش اپنی ظاہر کریں شتاب
 وچہ جناب خدائیدے عرض کرے سب اوہ
 امت خاص محمدوں دیویں پنج گروہ

جو کوئی پاسوں سور دے پچیا ہے نا ساز
 دتی جہاں زکوٰۃ نہ پیتے جہاں شراب
 جہاں کینا مول نہ دل وچ خوف خدا
 پاوے منہ وچہ اس دے پھڑ پھڑ جبرائیل
 ایہ سن کے جبرائیل تمہیں پاک رسول جناب
 سوئی قدر سوراخ ہے اندر دوزخ ہو
 دوزخیاں نوں کپڑے جو مل سن اس جا
 اس دی وچہ جہان دے جاں آوے بدبو

پہلوں مینوں وہ توں جس ناپڑھی نماز
 جو کچھ کرن فریاد کجہ مول نہ دین جواب
 ویلا ہے اج اجر دا پاون اج سزا
 ہکی واری کھاوسی کر کے بہت ذلیل
 امت تائیں اپنی کیتی خبر شتاب!
 خلقت جل کے زمیں دی زندہ رہے نہ کو
 لکڑا جے ہک اوہناں تھیں اندر دنیا آ
 وچہ زمین آسمان دے زندہ رہے نہ کو



دوزخیاں دے واسطے جو ہیں دھیرے زنجیر
 رہے نہ مول زمین تے اس دا ایڈا بھار
 بہت فرشتے دوزخاں وچہ موکل جان
 ہک فرشتہ اوہناں تھیں جے وچہ دنیا آء
 جو کجہ کھاؤن پین نوں دوزخیاں نوں دین
 ستویں پٹھ زمین دے دوزخ قہر خدا
 دھپ سہن دی خلق نوں طاقت ناہیں مول
 ہر ہر دوزخ وچہ ہے جنگل ستر ہزار
 ہر جنگل دے وچہ ہے قصبہ ستر ہزار
 ہے اندر ہر شہر دے ستر ہزار محل
 پورا وچہ شمار دے ناہیں مول خلل
 اندر ہر محل دے ستر ہزار سرا
 اوہ پیدائش آگ تھیں کیتے پاک خدا
 ستر ہزاراں کوٹھڑی ہر ہر وچہ سرا
 ستر ہزار صندوق ہے ہر کھوہ اندر جاں
 اوہناں تھیں جے ہک نوں حکم کرے قہار
 ہر ٹھوئیں پاں ہے ستر ہزار ڈنگ
 ہر ڈنگ اندر زہر ہے ستر ہزار سیر
 ہوز اندر صندوق ہے ستر ہزار درخت
 ہک ہک دے مڈھ جان تو میخاں ستر ہزار
 بدھا ہر ہر میخ نوں ستر ہزار زنجیر
 ستر ہزاراں سپ ہے ہر زنجیر ساتھ
 ہر ہر دے وچہ زہر دا ہک ہک ہے دریا
 اوہ بدکاراں واسطے اندر روز جزا
 ہک ٹکڑا جے اوہناں تھیں نال کے تدبیر
 گل وچہ پاؤن اوہناں دے جوہیں گے بدکار
 صورت اوہناں ڈراؤنی ربا دیہہ امان
 ڈر کے خلقت اوس تھیں ہووے سب فناہ
 جیکر زمین نے دیکھ انسان مرین
 جو ڈگے وچہ ایس دے ہر دم چلے پیا
 کرو نہیں بد عملیاں چھڈو ایہہ اصول
 اوہ ہیں پیدا آگ تھیں کیتے رب غفار
 ستر ہزاراں شہر ہے ہر ہر وچہ شمار
 ہے اندر ہر شہر دے ستر ہزار محل
 پورا وچہ شمار دے ناہیں مول خلل
 اندر ہر محل دے ستر ہزار سرا
 اوہ پیدائش آگ تھیں کیتے پاک خدا
 ستر ہزاراں کوٹھڑی ہر ہر وچہ سرا
 ستر ہزار صندوق ہے ہر کھوہ اندر جاں
 اوہناں تھیں جے ہک نوں حکم کرے قہار
 ہر ٹھوئیں پاں ہے ستر ہزار ڈنگ
 ہر ڈنگ اندر زہر ہے ستر ہزار سیر
 ہوز اندر صندوق ہے ستر ہزار درخت
 ہک ہک دے مڈھ جان تو میخاں ستر ہزار
 بدھا ہر ہر میخ نوں ستر ہزار زنجیر
 ستر ہزاراں سپ ہے ہر زنجیر ساتھ
 ہر ہر دے وچہ زہر دا ہک ہک ہے دریا
 اوہ بدکاراں واسطے اندر روز جزا
 ہک ٹکڑا جے اوہناں تھیں نال کے تدبیر
 گل وچہ پاؤن اوہناں دے جوہیں گے بدکار
 صورت اوہناں ڈراؤنی ربا دیہہ امان
 ڈر کے خلقت اوس تھیں ہووے سب فناہ
 جیکر زمین نے دیکھ انسان مرین
 جو ڈگے وچہ ایس دے ہر دم چلے پیا
 کرو نہیں بد عملیاں چھڈو ایہہ اصول
 اوہ ہیں پیدا آگ تھیں کیتے رب غفار
 ستر ہزاراں شہر ہے ہر ہر وچہ شمار
 ہے اندر ہر شہر دے ستر ہزار محل
 پورا وچہ شمار دے ناہیں مول خلل
 اندر ہر محل دے ستر ہزار سرا
 اوہ پیدائش آگ تھیں کیتے پاک خدا
 ستر ہزاراں کوٹھڑی ہر ہر وچہ سرا
 ستر ہزار صندوق ہے ہر کھوہ اندر جاں
 اوہناں تھیں جے ہک نوں حکم کرے قہار
 ہر ٹھوئیں پاں ہے ستر ہزار ڈنگ
 ہر ڈنگ اندر زہر ہے ستر ہزار سیر
 ہوز اندر صندوق ہے ستر ہزار درخت
 ہک ہک دے مڈھ جان تو میخاں ستر ہزار
 بدھا ہر ہر میخ نوں ستر ہزار زنجیر
 ستر ہزاراں سپ ہے ہر زنجیر ساتھ
 ہر ہر دے وچہ زہر دا ہک ہک ہے دریا
 اوہ بدکاراں واسطے اندر روز جزا
 ہک ٹکڑا جے اوہناں تھیں نال کے تدبیر
 گل وچہ پاؤن اوہناں دے جوہیں گے بدکار
 صورت اوہناں ڈراؤنی ربا دیہہ امان
 ڈر کے خلقت اوس تھیں ہووے سب فناہ
 جیکر زمین نے دیکھ انسان مرین
 جو ڈگے وچہ ایس دے ہر دم چلے پیا
 کرو نہیں بد عملیاں چھڈو ایہہ اصول
 اوہ ہیں پیدا آگ تھیں کیتے رب غفار
 ستر ہزاراں شہر ہے ہر ہر وچہ شمار
 ہے اندر ہر شہر دے ستر ہزار محل
 پورا وچہ شمار دے ناہیں مول خلل
 اندر ہر محل دے ستر ہزار سرا
 اوہ پیدائش آگ تھیں کیتے پاک خدا

اگ دوزخ دی مار دی شعلے ہر ہر دم گوناگون عذاب اوہ ہوندا نہیں گ
 غفلت چھڈو مومنو ہو جاؤ ہوشیار! شرم کرو کہ رب تمہیں ہے اوہ دڑا تھا،
 حکم خدا رسول دا دل تمہیں کرو قبول! اللہ ہو رسول دا حکم نہ کرو عدول
 پنجے وقت نماز ہے دل تمہیں نہ بھلا روزے ماہ رمضان دے کریں نہ مول قضا
 اول ہوگ نماز دوا اندر حشر حساب ملسی بے نماز نوں دوزخ وچہ عذاب
 جو کوئی اپنے نوں سجدہ نہ کرے ڈاڈا دکھ لعین نوں دوزخ وچہ سڑے
 کنجی ایہ بہشت دی نالے دور عذاب

بک سجدے دے واسطے شیطان ہویا خراب

جو کوئی پنجے وقت دی پڑھے نماز حضور دیو پری دا اس تمہیں سایہ ہودے دور
 پاکی ہے ہر وقت دی نالے نفع ضرور بے نمازی رب دی رحمت پاسوں دور
 اندر پڑھن نماز دے خوشی خدای خاص سوراتے ہور سب تمہیں چا اوہ کرے خلاص
 روزے ماہ رمضان دے کریں نہ مول قضا وچہ بہشتاں تاں نوں داخل کرے خدا
 جو نہ روزہ رکھی ہے رحمت تمہیں دور! سور کھاوے گا اس نوں اندر حشر ضرور!
 جے کر پچیا سور تمہیں سب کھاوے گا آ اس تمہیں بھی جے پنج رہے دوزخ ہوسی جا
 حکم ہوسی وچہ دوزخاں اس نوں کرو خراب گل دے وچہ زنجیر پاؤ ڈاڈا کرو عذاب
 روزے رکھ رمضان دے رب قہروں ڈر جے اوہ بخشے عاصیاں دیکھن نہ خطر
 بنے دیوں رمضان دے چھڈے ہو خفا اوپر تیری جان دے ہودے قہر خدا
 وچہ بہشت نہ جاوسیں دوزخ سڑسیں خوار ہور ہودے شرمندگی اگے رب غفار!
 جنگو بخشش رب تمہیں دن ہودے یا رات روز قیامت فضل تمہیں دیوے رب نجات
 مسلم تائیں بخشش توں کر کے فضل خدا دنیاتے ہور دین دی حاجت ہودے روا
 میری طرفوں رات دن بھیج درود سلام
 اوپر روح رسول ﷺ دے آل اصحاب مدام

بَارِكْ اللَّهُ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْقُرْآنِ الْعَظِيمِ وَنَفَعْنَا وَإِنَّا كُمْ
بِالْآيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيمِ إِنَّهُ تَعَالَى جَوَادٌ كَرِيمٌ
مَدِيكَ بِرُتُوفٍ رَحِيمٌ (اس جگہ کچھ بیٹھے اور پھر کھڑا ہو
کر یہ پڑھے) الْحَمْدُ لِلَّهِ نَحْمَدُهُ وَنُسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ
وَنُؤْمِنُ بِهِ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شُرُورِ
الْفُجْسَاءِ وَمِنْ سَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا مَنْ يَهْدِيَ اللَّهُ فَلَا
مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يَضِلَّ اللَّهُ فَلَا هَادِيَ لَهُ ط وَنَشْهَدُ
أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَنَشْهَدُ أَنَّ
مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى خَيْرِ
خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ بِرُحْمَتِكَ
يَا رَحْمَنَ الرَّاحِمِينَ عِبَادَ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ
بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَاءِ ذِي الْقُرْبَىٰ وَيَنْهَىٰ
عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ
تَذَكَّرُونَ هَذَا ذِكْرُ اللَّهِ يَذَكِّرْكُمْ وَأَدْعُوا لَا يُسْتَجِيبُ
لَكُمْ وَلِيذَكِّرْ اللَّهُ تَعَالَى أَعْلَىٰ وَأَوْلَىٰ وَأَعَزُّ وَأَجَلُّ
وَأَتَمُّ وَأَهَمُّ وَأَعْظَمُّ وَأَكْبَرُهُ

خُطْبَةُ عِيدِ قُرْبَانِي

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَ اللَّهُ أَكْبَرُ
 اللَّهُ أَكْبَرُ وَ لِلَّهِ الْحَمْدُ سُبْحَانَ مَنْ جَعَلَ الْكَعْبَةَ
 جَامِعَةً لِعِبَادِهِ الْخَوَاصِّ وَالْعَوَامِّ وَمَنْ عَلَيْهِمْ
 اسْتِجَابَةُ الدَّعْوَةِ وَالتَّجَاوُزُ عَنِ الذُّنُوبِ وَالْإِتْمَانُ
 وَعَدَاةُ الْمُؤْمِنِينَ بِدُخُولِ بَابٍ مِنْ أَبْوَابِ مَشْرِقِ
 الْحَرَامِ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَ اللَّهُ أَكْبَرُ
 اللَّهُ أَكْبَرُ وَ لِلَّهِ الْحَمْدُ سُبْحَانَ مَنْ جَعَلَ الْجُمُعَةَ
 لِلْمُصَلِّينَ فِي الْيَوْمِ وَالْآيَاتُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَ لِلَّهِ الْحَمْدُ
 سُبْحَانَ مَنْ صَيَّرَ الْكَعْبَةَ أَمَا تَأَلَّامًا يَغْرِبُ
 إِشْتِيَاقُهُ وَ شَوْقُ لِقَائِهِ قُلُوبَ عِبَادِهِ الْكَرَامِ
 حَتَّى تَرْكُوا الْأَوْلَادَ وَالْأَوْطَانَ فِي كُلِّ عَامٍ تَمْشُونَ
 مِنْبِئِينَ مَكِّيِّينَ بِأَقْتِدَاءِ بَرَهَيْمِ خَلِيلِ الرَّحْمَنِ
 وَ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَيْهِ السَّلَامُ

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ
 أَكْبَرُ وَبِاللَّهِ الْحَصْدُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ
 لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ
 صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ
 حُصُوصًا عَلَى أَوْلِ الصَّحَابَةِ وَأَفْضَلِهِمُ بِالْحَقِيقِ
 أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى
 عَنْهُ وَعَلَى أَعْدَالِ الْأَصْحَابِ مَنِيَعِ الصِّدْقِ
 وَالصُّوْبِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ
 اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ وَعَلَى جَامِعِ الْقُرْآنِ كَامِلِ الْحَيَاءِ
 وَالْإِيمَانِ حَبِيبِ الرَّحْمَنِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عُثْمَانَ
 ابْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ وَعَلَى فَطْهَرِ الْعَجَائِبِ
 وَالْغَرَائِبِ أَسَدِ اللَّهِ الْغَالِبِ مِنْ كُلِّ غَالِبِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ
 عَلِيِّ ابْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ وَعَلَى
 عَمِيهِ الشَّرِيفَيْنِ الْمُطَهَّرَيْنِ مِنَ الْأَدْنَاءِ الْحُزْرَةَ
 وَالْعَبَّاسِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا وَعَلَى سَيِّدَةِ النِّسَاءِ
 فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا وَعَلَى الْإِمَامَيْنِ
 الْمَهْمَمَيْنِ الشَّعِيدَيْنِ الشَّهِيدَيْنِ الْمُقْبُولَيْنِ

الْمَغْفُورِينَ إِيَّيْ مُحَمَّدٍ الْحَسَنِ وَإِيَّ عَبْدِ اللَّهِ
 الْحُسَيْنِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا وَعَلَى مَنْ تَابِعَهُمْ
 مِنَ النَّاسِ وَالْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ وَالْمُتَابِعِينَ
 الْأَبْرَارِ إِلَى يَوْمِ الْقَرَارِ وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا كَثِيرًا

ابیات قربانی ہندی

سنو عزیزو عید دا آکھاں میں مذکور!
 اندر ایسے روز دے کیتا قصد خلیل
 بخشے اللہ اوس نوں جو ہیں سب گناہ
 عید دہاڑتے فجر نوں غسل جو کرا جا
 کھاون پیون چھڈناں جد تک پڑھے نہ عید
 جیوں کر کیتی بندگی برساں ستر ہزار
 عید پڑھن جاں گھراں تھیں مومن ہون روان
 خطبہ سننے والیاں ہوندا اجر زیاد
 جو کوئی اندر راہ دے پڑھ دا ہے تکبیر
 عیدوں پچھے چار رکعتاں ایس قرات تکبیر
 بعد الحمد والشمس آدو جی رکعت آء
 تیرے وارے قل ہر ہر اندر جے ایہہ تاہیں یاد
 بدی نیکی جاں تو لسن اندر وقت حساب
 تولن اندر نیکیاں چڑھ بھی ہور ہڈ

اج دن بزرگ عید دا کیتا رب غفور!
 قربانی نوں پت دی جوتی اسماعیل
 عمل کرو کجہ مومنو! ہوو نہ گمراہ
 جیوں اس غوطہ ماریا وحدت دے دریا
 درجہ دیندا اوس نوں عالی قدر مجید!
 اوس درجے دا مومنو کرو خیال شمار
 بد! ہر ہر قدم دے دے سے نیکی پان
 ہر کلمے دا اجر ہے اک غلام آزاد
 یہ تکبیر ثواب ہے ہک شہید کبیر
 سح اسم پڑھ الحمد تون وچ پہلی رکعت
 واضحی تہتی چوتھی قل پرہناں دل تھیں آء
 سٹھ برس دی اوس عبادت کرا رب زیاد
 قربانی دا گوشت پوست گواہوں پیشاب
 دنیا اندر مومنناں نہ قربانی چھڈ

حضرت ابراہیم نے ذبح کیا فرزند
 دنیا تیرے باپ دی ناہیں ہرگز مول
 بہن توں ہرگز انہاں دا نام نہ لیند کو
 کتھے ہین اوہ بادشاہ جہاں کیتے راج
 بادشاہ ہاں دا اوس خار بیا نہ کہ نشان
 شاہ فقیراں وچہ ہے فرق حیاتی تیک
 دونویں شاہ فقیر ہین قبر اندر تے خاک
 تیرے باغ ملکیتاں جو ہیں رنگ بہار
 اوہ نہ کرن فائدہ جس دم آوے موت
 لحد وچوں سر چلنا ہوسی بہت محال
 قبراں اندر جائیکے دیکھیں کریں دھیان
 جہاں سر غرور تھیں سی اوپر اسمان
 جاں اوہناں نوں موت نے سرتے ماری چوٹ
 بہن کوئی زور نہ اوہناں دا نہ کوئی ہمزاز
 موئے عاجز ہونیکے وچہ اندھیری گور!
 اج کتھے اوہ سیس ہے جس نوں رکھے تاج
 کدھرے سردی کھوپری خاک اندر حیران
 اندر خاک ہلاک دے ہوندے پئے خراب
 دند جو لڑیاں موتیاں آہے وچہ دہان
 تن سارے دیاں ہڈیاں ٹکڑے ہویاں چور
 ایہو ویلا آوسی ہک دن تیرے پیش

توں کیوں چھڑیں بکرا من اساڈی پند
 حکم خدا رسول دا دل تھیں کرو قبول!
 ہک دن تیرے ساتھ بھی ایہو حالت ہو
 نال حکومت اٹھ گئے مول نہ رہیا تاج
 میرے تیرے جہاں دا ناہیں کجہ بیان
 موتوں کچھے فرق نہ ایہہ گل جانی ٹھیک
 سال نہ کوئی جاندا بابجوں اللہ پاک
 خرچے اوپر اوہناں دے درم اتے دینار
 لحد قبر وچہ رکھن جس دم ہووے فوت
 مالک ہو بن دوسرے تیری ہو رہی مثال
 عاجز تے لاچار ہین بڈھے ہو رجوان!
 پٹھ پئے بہن خاک دے دس نہ رہیا تان
 فانی دنیا چھڈ کے ہوئے لوٹ پلوٹ
 کتھے نازک بدن ہے کتھے ناز نیاز
 سڑگل کے جسم اوہناں دا ہو گیا کجہ ہو
 اوہ مزے تے حکم بھی مول نہ رہیا راج
 ہتھاں پیراں ہڈیاں دا نہیں کوئی مکان
 انگلیاں دا بند بندھے گا وچہ عذاب
 اوہ بھی اندر خاک دے ہوندے ہین حیران
 کجہ رلیاں وچہ خاک دے کجہ پیاں ہین دور
 دنیا اوپر شاہ توں یا ہوویں درویش

ابراہیم خلیل نے سمجھی سی ایہہ بات
 ستے بوئے ایس نوں آئی ہک دن خواب
 فجرے ابراہیم نے لے کے اک سو اوٹھ
 دو جے دن وچہ خواب دے ایہو نظر پیا
 دو جی واری فیر بھی اوٹھ آندا اک سو
 تیجے روز خلیل نے فیر ڈٹھا ایہہ خواب
 مینوں نہ معلوم ہے کیتی عرض خلیل
 ہویا اندر خواب دے حکم خدائے جلیل
 تینوں سب جہان وچہ بہت پیاری چیز
 اوہ قربانی دیہہ توں جو ہے بہت عزیز!

حضرت ابراہیم نے کر کے شکر خدا
 باہجوں اسمعیل دے ہوو نہ سی فرزند
 جاں کعبے ول پیا اس نوں لے کے نال
 مینوں کیتا حکم ہے اللہ اندر خواب
 سن کے اسمعیل نے کیتا شکر خدا
 جو اندر دنیا گذر سی اس دا کی اعتبار
 رہاں جے دنیا وچہ میں زندہ برس ہزار
 کہیا اسمعیل نے لے کے نام خدا!
 اول کر کے تیز توں حلق میرے تے پھیر
 جے اوہ تیز نہ ہو وی ہک نہ کپنے لوں
 حضرت ابراہیم بھی ہویا جلد تیار
 لے کے اسمعیل نوں کعبے طرف گیا
 تیراں برساں عمر سی اس پیارے دل بند
 اگے اسمعیل دے آکھ سنایا حال
 کر قربانی اپنا اسمعیل شتاب
 حاضر میری جان ہے کر دیہو اج فدا
 جے ہوواں قربان میں ایہہ مبارک کار
 تاں بھی مرنا حق ہے دنیا تھیں ہک وار
 اوپر ہیرے حلق دے جلدی چھری چلا
 تا کٹن وچہ حلق دے مول نہ لگے دیر
 پیٹھ چھتری دے تڑفیا چھڈ نہ دیویں توں
 ذبح کرن نوں پت دی ہو گیا ہوشیار

اوس ویلے فرمایا اللہ وچہ اسمان
 حکم میرے تھیں اپنا ذبح کرے فرزند
 حضرت ابراہیم نے کر کے تیز چھری
 کیتی جس دم زور تھیں اوپر حلق رواں
 حال چھری دا دیکھ کے نگا کہن خلیل
 اگوں آکھیا چھری نے ہو یا حکم خدا
 میری تیزی ہوگئی حکم خدا تھیں بند
 اوست ویلے ہویا حکم خدا نزول! بس خلیلا ہوگئی تیری نذر قبول!

حکم میرا ایہہ سچ ہے آندا تہہ بجا
 سی آزمائش واسطے کیتا حکم خدا
 آنہ تہوں بہشت تھیں دنبہ جبرائیل
 اوہ قربانی ہوگیا بدلے اسماعیل

سنت ایہہ خلیل دی ہن تک جاری ہے امت اندر مصطفیٰ کیتا حکم رے
 واجب ہے دن عید دے ہر ہر مسلمان
 جے ہو دنبہ بکری ہک ہک مسلم دے
 حضرت ابراہیم سی پیغمبر دا تاء!
 جے نہ دنبہ بھیج دا اس وقت رحمان
 پر رحم کیتا رب اپنا اوپر ہر انسان
 قربانی تھیں مومنو ناغہ کرو نہ مول!
 پنجے وقت نماز ہے کرو نہ مول قضاء
 دنیا دے اسباب تھیں اوتھے ہوگ نہ سود
 وقت حساب کتاب دے چھٹن ہوگ محال
 بنے ہو سی اس وقت نہ تیرا رب نصیر
 گائیں دنبہ بکری اوٹھ کرن قربان
 ہووے گائیں اوٹھ جے ستاں جائز ہے
 قربانی وچہ پت دے قائم ہوگیا!
 تاں قربانی پت دی لازم ہوندی جان
 اس سختی تھیں چھٹیا دائم کل جہان
 جے اندر درگاہ دے اللہ کرے قبول
 حسد غرور تکبری دل تھیں دیہو بھلا!
 سب تھویں قبر وچہ ہوون گے موجود
 منکر ہوو نکیر جاں کرن جواب سوال!
 تاں توں اندر دوزخاں ہوئیں قید اسیر

ہون تیرے رو برو منکر ہو کر نکیر!! پڑھا پہلا قاعدہ جیوں کر طفل صغیر
 اللہ باہجوں کون ہے تیرا یار اشتا! مائی باپ غلام نہ زن فرزند بھرا
 تینوں دنیا وچہ جو رکھدے بہت عزیز اوہ سن تیرے نام نوں کرن ناہ تمیز
 تیں اوپر قزبان جو ہوندے وانگ پتنگ اوہ تیری بدبو تھیں دور رہن ہو تنگ
 تیرا ایہہ جو بدن ہے سارا وانگ قمر! اوہ کتے مردار تھیں ہووے گا بدتر!!
 جو بین تیرے مجلسی ساک برادر یار! ہک دن تینوں جانسن اوہ گردن دا بھار
 جیڑے جدا نہ ہوندے تیرے یار غلام اندر ساری عمر دے پھیر نہ لیندے نام
 ماں پیوتے فرزند بین عورت چاچا خال اندر تیری زندگی دے بین اوہ تیرے نال
 پچھوں تیری موت دے کرن خیال نہ مول اپنے اپنے کم وچہ ہوں اوہ مشغول
 جد تک خدمت او بناناں دی کردا ہیں توں یار کارن مطلب اپنے بین اوہ تابعدار
 اوں خدمت نوں یاد کر کجھ دن بہکے رو خدمت ہوئی بند جاں یاد نہ کر سی کو
 وچہ حقیقت او بناناں دا ہیں توں تابعدار بدلے خدمت اپنی کیتا ہیں سردار
 مینوں قطرے ہک تھیں کیتا رب جوان دتی اپنے فضل تھیں صورت شکل انسان
 توں کیوں اس دے حکم نوں سندا ناہیں مول شرم حیا نہ آؤندا ہو یوں نامعقول
 اندر تیریاں اکھیاں ناہیں شرم حیا توں جو مندا ہیں نہیں حکم رسول خدا
 ہر دم اوپر بندیاں کردا رب عطاء طرح طرح دیاں نعمتاں وچہ حساب نہ آ
 عقل علم تے حافظ نالے ذہن فہیم! قوت زور طعام بھی ہر انواع نعیم
 دولت عورت غیش بھی دتی جل جلال یار عزیز برادری ہووے دنیا دا مال
 خویش قریبی ماں پیو ہووے فرزندناں زن ملک ملک تے حکم بھی نالے باغ چمن
 ایہہ سب تینوں نعمتاں دتیاں آپ خدا نالے اوپر تساں دے ہر دم کرے عطاء
 وچہ شکم جاں ماں دے تو آہا نادان! نال فضل دے اپنے کردتاں انسان
 ایس دلیے کردیو ندا ہے اوہ باندر سور مول نہ تیرا زور سی سن اے بے شعور
 ایہہ کچہ تینوں بخشیا کر کے کرم غفور تیں اس دے احسان نوں دل تھیں کیتا دور

جس تھیں تینوں نعمتاں ہو یاں ایہہ حصول ساتھ غروری اوس دا حکم نہ کریں قبول!
 بھلا برا ہے مومنو اس دے ہتھ ضرور . توں پھر کبھڑے زور تے دل وچ کریں غرور
 سنو عزیزو مومنو آکھاں کر اظہار! اللہ اتے رسول دے ہووؤ تا بعدار
 ہر دم انگے پرب دے آکھو استغفار
 مسلم تائیں حشر نوں بخشے رب غفار

بَارِكْ اللَّهُ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْقُرْآنِ الْعَظِيمِ وَتَفَعَّلْنَا وَإِنَّا لَكُمُ
 بِالْآيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيمِ إِنَّهُ تَعَالَى جَوَادٌ كَرِيمٌ مَلِكٌ
 بَرُّ رءُوفٌ رَّحِيمٌ ط اس جگہ کچھ بیٹھے اور پھر کھڑا ہو کر یہ پڑھے
 الْحَمْدُ لِلَّهِ نَحْمَدُهُ وَنُسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ وَنُؤْمِنُ
 بِهِ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شَرِّ أَنْفُسِنَا
 وَمِنْ سَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا مَنْ يَهْدِيَ اللَّهُ فَلَا ضَلَالَ
 لَهُ وَمَنْ يَضِلَّهُ فَلَا هَادِيَ لَهُ وَنَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ
 إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَنَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا
 عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ
 مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا رَحِيمَ
 الرَّحِيمِينَ عِبَادَ اللَّهِ رَحِمَكُمُ اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ
 بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَاءِ ذِي الْقُرْبَى وَيَنْهَى

عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ
تَذَكَّرُونَ اذْكُرُوا اللّٰهَ يَدُكُمْ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ يَدُكُمْ
وَاذْكُرُوا اللّٰهَ تَعَالٰى اَعْلٰى وَاوَّلٰى وَاَعَزُّوْا جَلًّا
وَاتَّقُوا وَاَهْمُوْا عَظْمًا وَاكْبَرًا

خطبہ نکاح

اس حکم خداوند قادر کیتا بے پرواہ الہی
اوہ رب قدیم کریم خداوند خالق اپرا یارا
اس دے قبضے اندر ہر شے جو ہے وچہ خدائی
آدم تو ہو ر حوا دا جس جوڑا آپ بنایا
واواتے اسمان نکا یاز میاں پانی اتے
آدم ساتھ زمین دے تائیں دتی رب آبادی
اس کر کے کرم محمد تائیں کیتا حکم رسولاں
وچہ قرآن محمد تائیں اللہ ایہہ فرمایا!
من حکم میرا سب مؤمن دل تھیں نہ بھلاون
جے رکھ نہ سکے سب برابر ہو جائز ہوسی
کرو نکاح ایہہ میری سنت کہیا پاک رشتوں لے

جس دازن فرزند نہ کوئی مائی باپ نہ بھائی
ساتھی ارادے جس نے کیتا پیدا ایہہ جگ سارا
ہک قطرے تھیں آدم صورت ویکھو رب بنائی
چند سورج دے ساتھ خداوند سب اسمان سہایا
کریا د الہی ہن بھی بھائی عمر گنوانی ستے
ہکناں وچہ فکر دے رکھے ہکناں اندر شادی
برحق یار نبی دے چارے چھڈ و رسم جہولاں
عورت مرد نکاح کرن سب جو دل اندر بھایا
دو تین چار نکاح کرن سب جو دل اندر بھاون
نہاں برابر جے نہ رکھے ظالم قیامت روسی
ترک کرنے جے میری سنت میں تھیں ہوگ نہ ہوئے

سنو حقیقت ایس نکاح دی جو ہے بات ضروری

مومن عاقل بالغ حاضر سب دی وچہ حضوری

قاضی دلہن کو مخاطب کر کے یہ دو بیت کہے

پت فلانا نام فلانا عوض روپے پنجاہیں بدلے ایس مہر دے بی بی اس دے تائیں چاہیں
اوہ قبول کیتا میں بدلے ایس مہر دے اکھیں اگے دوہا گواہاں دے کجہ شک نہ دل وچہ رکھیں

دلہن یہ دو بیت کہے

میں اوہ شخص قبول کیتوئی دل تھیں ساتھ بجانے اگے دوہاں گواہاں شک نہ دل وچہ جانے
اگے دوہاں گواہاں دو جی واری ظاہر کردی بدلے مہر قبول کیتو میں شک نہ درہ دھری دی

قاضی دوہے کو مخاطب کر کے کہے

سن توں نوشہ تینوں سنی ہے ایہہ بات ضروری جو مومن ہیں حاضر اس جانا اوہناں تھیں دوری
دھی فلاں نے دی نام فلاں نے بدلے ایسے مہر دے نقد پنجاہ روپے جانی جو اندر اس گھر دے
بدلے ہر پنجاہ روپے آکھیں بات فضولی
ساتھ خواہش تے رغبت دے تھیں تیں یہ بات قبولی

دولہا ان بیتوں کو کہے

بدلے ایس مہر دے جو کجہ ظاہر آکھ سنایا ایہہ قبول کیتی میں دل تھیں عذر نہ مول لیا
ہر پنجاہاں روپیاں بدلے میں ایہہ بات قبول مسلماناں دی مجلس اندر جیوں کو حکم رسولی
پھر قبول کیتو میں اس نوں آکھاں دو جی واری بدلے ایس مہر دے خلقت شاہد حاضر ساری

پھر قاضی اور تمام مجلس کے آدمی ملکر یہ دعا پڑھیں

ایسی الفت دیہہ ایہہ اندے اندر بار خدایا آدم تے ہور خوا اندر جیوں پیار بنایا
ہور ایسی الفت دیہہ انہا نوچہ کر کے لطف گرامی موسیٰ ہور صفورا دے وچہ جیونکر رہی مدای

ہو ایسا دیہ پیار انہا نوچہ کر کے کرم رحیمی جویں خلیل اللہ تے سائرہ اندر رہی حلیمی
 ہو ایسی الفت دیہ انہا نوچہ خلق پاک الہی یوسف ہو زینخا اندر جویں محبت آہی
 ہو ایسی الفت دیہ انہا نوچہ خالق پاک ستارا پاک محمد عائشہ تائیں آہا جیویں پیارا
 ہو ایسی الفت دیہ انہا نوچہ مالک حق حلی دے جویں پیار پیانوچہ زہرا تے جناب علی دے

ہو بخش محمد مسلم تائیں جملہ مسلماناں

روز قیامت بخش گناہاں آپ کریں خصمانہ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مَرْءَةٍ جَمَّا لِكَ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا
 مُحَمَّدٍ وَسَيِّدَتِي إِلَيْكَ وَإِلَيْهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ

بِسْمِ الْخَيْرِ

مَنْ يَدْرَأَ اللَّهُ بِهِ خَيْرًا يُفْقِهَهُ فِي الدِّينِ

احکام میرٹ

تصنیف

ابوالمجتبیٰ ذی النورحافظ غلام مصطفیٰ اعوان چشتی گولڑوی

بانی و پرنسپل جامعہ غوثیہ مہریہ چشتیہ خالق آباد (خوشاب)

ناظم اعلیٰ جماعت اہل سنت ضلع خوشاب

الکتاب پبلشرز لاہور

لَقَدْ كَانَ لِكَبْرِ فِي سُؤْلِ اللَّهِ اسْوَةٌ حَسَنَةً

طَبَقَاتُ رُؤُوفٍ

جَزَى اللَّهُ عَنَّا سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا هُوَ أَهْلُهُ

جمعة عیدین واکسوف و الخسوف

نکاح و دعاء عقیقہ

اکبریا کی پبلشرز

زبید پبلسٹرز ۳۰ اردو بازار لاہور Ph: 7352022

عاشقانِ رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے ایک مختصر

الطیفة الکبریٰ

معمولات و افادات

ایضیت عظیم البرکة مولانا شاہ احمد رضا خان بریلوی راجسٹریٹر

ناشر
اکبر پبلشرز

زینت پبلسٹریز ۴۰ اردو بازار لاہور Ph: 7352022

خطباتِ اولیہ

عیدین جمعہ نکاح

مصنف

عمدۃ المفسرین شیخ القرآن حضرت علامہ

محمد رفیع احمد اویسی

باہتمام

عطاء الرسول اویسی رضوی

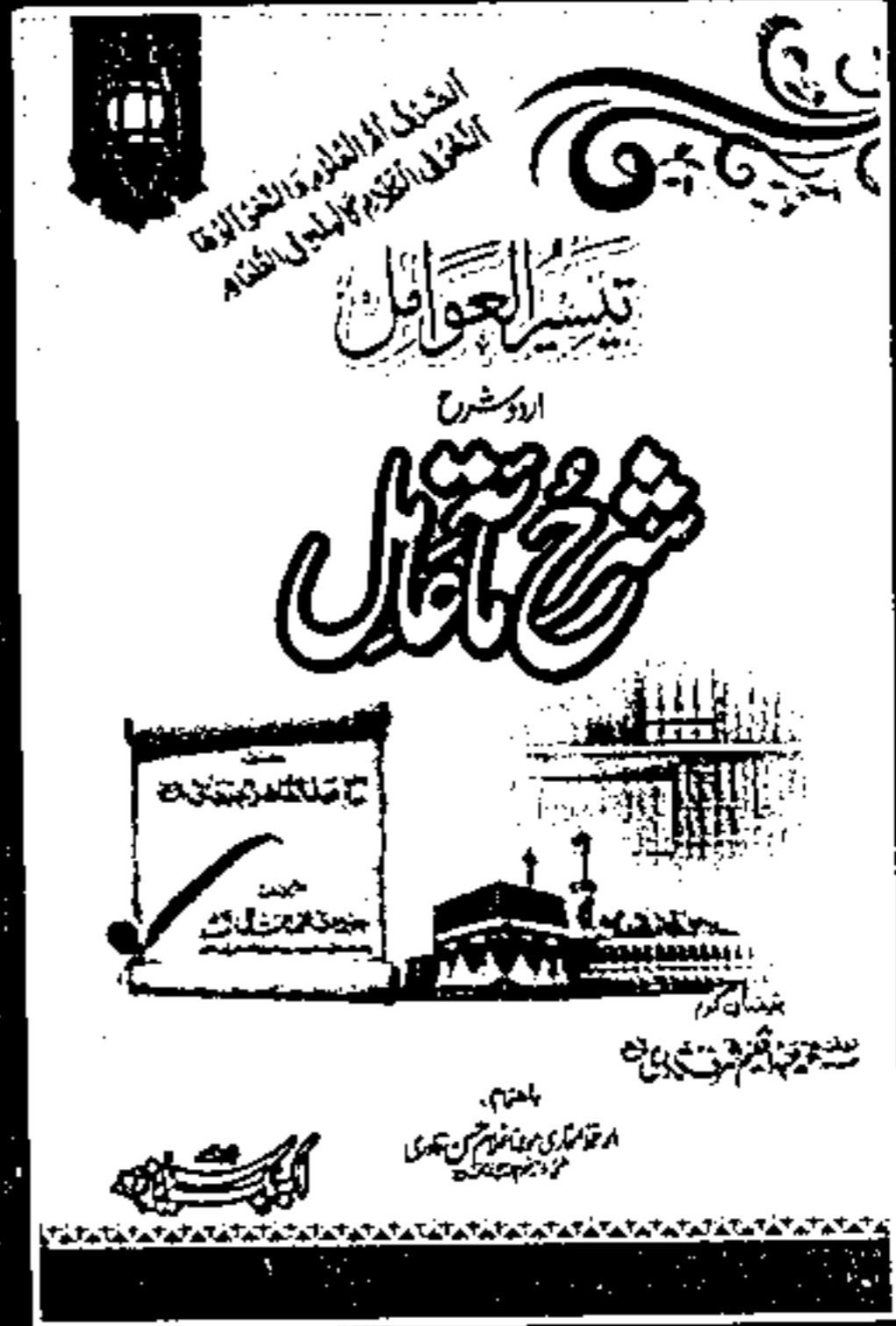
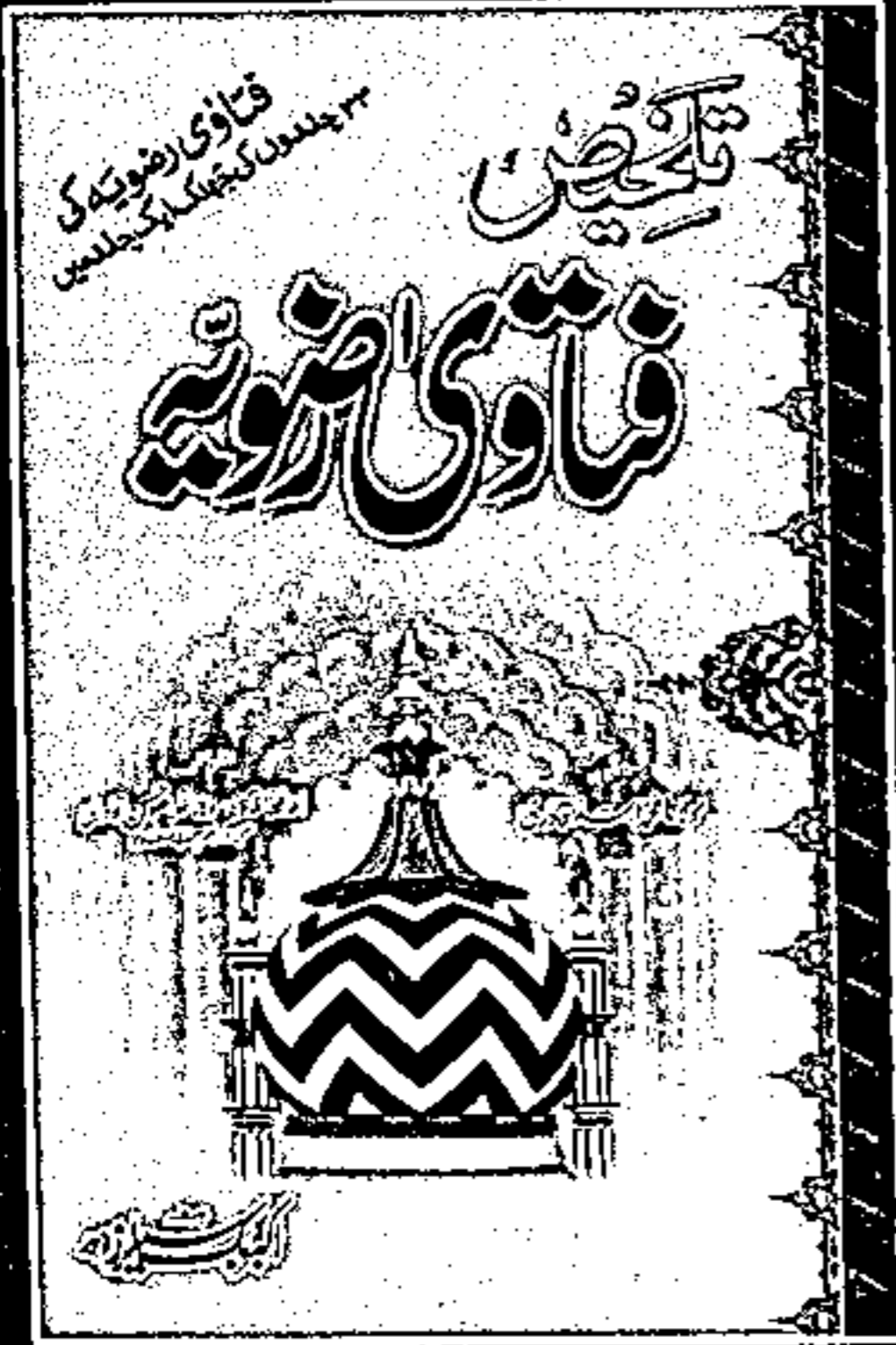
سید منصور شاہ بریلوی

ناشر

اکبریک سیلمرز ۴۲ پارڈو بازار لاہور،

موبائل 0300-4477371

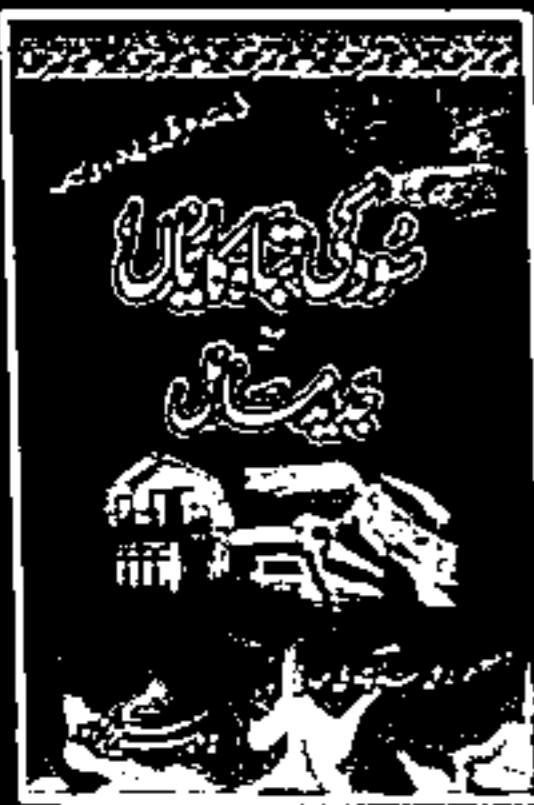
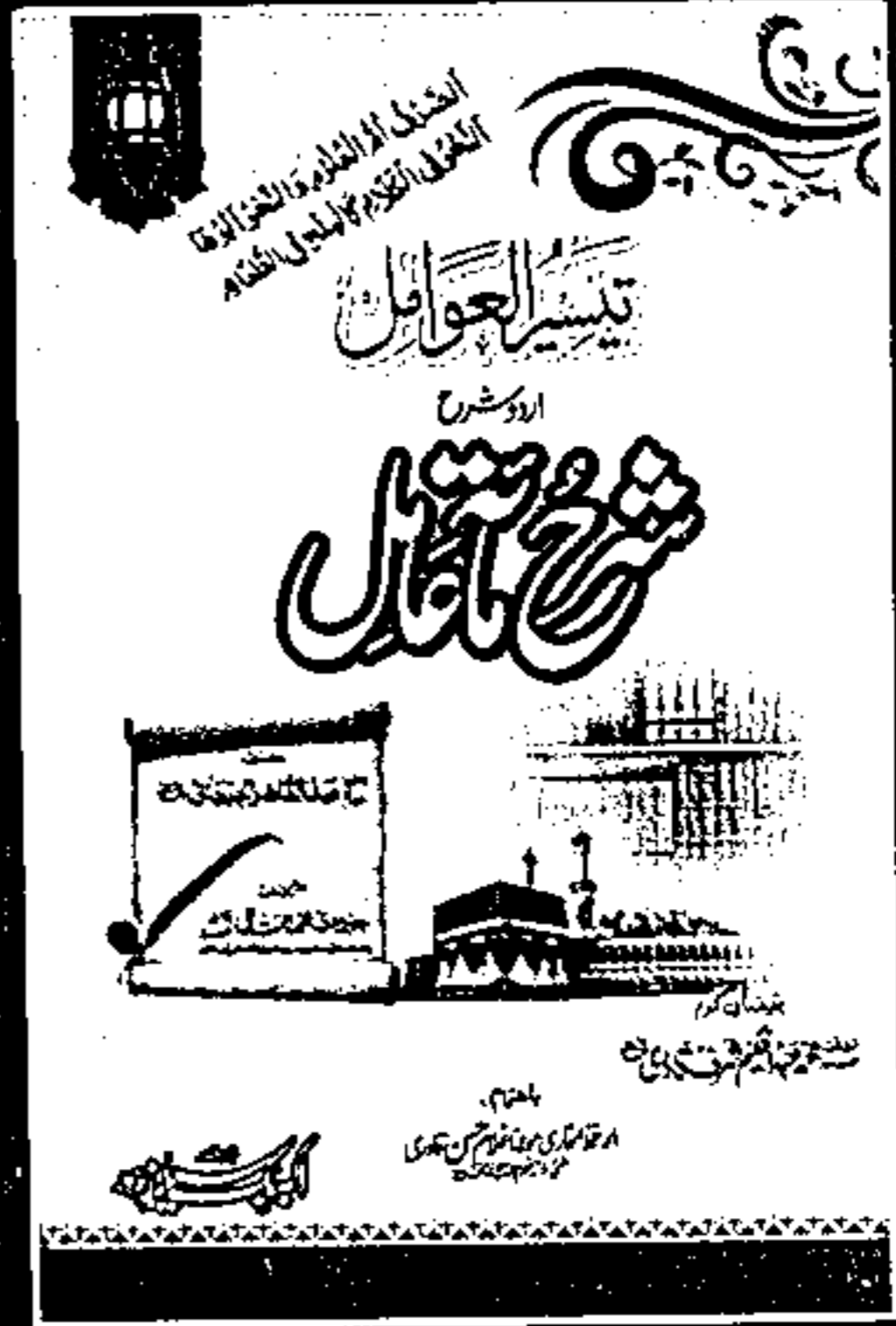
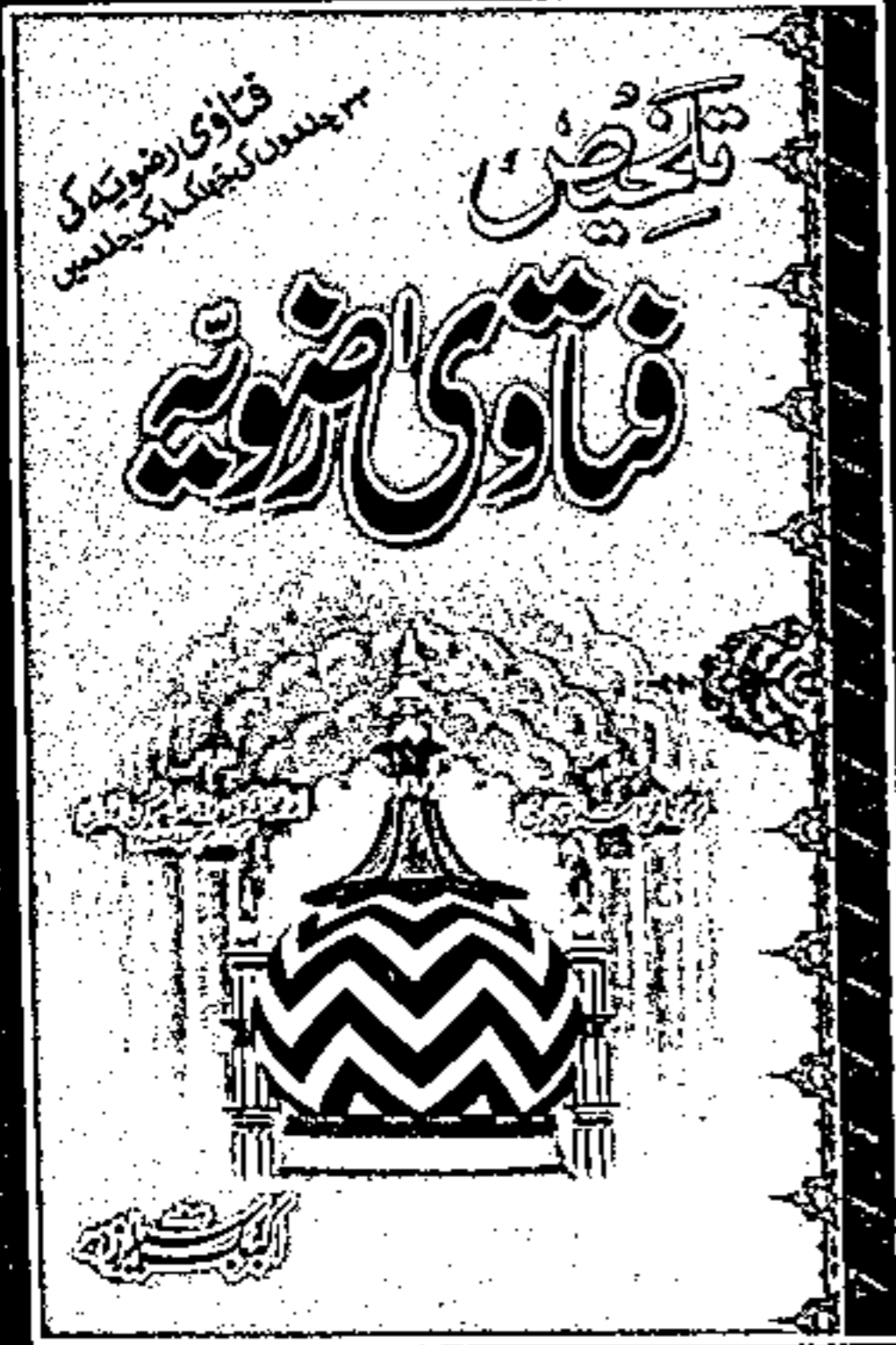
ہماری چند دیگر مطبوعات



اکبر پبلشرز

زمینڈونڈ ۴۰ اردو بازار لاہور Ph: 042 - 37352022

ہماری چند دیگر مطبوعات



اکبر پبلشرز

زمین پبلشرز ۴۰ اردو بازار لاہور Ph: 042 - 37352022